"کوثر و گنگا کو اک مرکز پلانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

Published from New Delhi

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily

www.sachkiawaz.com

₹ 3.00 • Pages 12 New Delhi • Vol.:1 • Issue: 84 (City) SATURDAY 13 APRIL 2019 • بے باک صحافت کا علمبردار • ہفتہ، 13 اپریل 2019 مطابق 07 شعبان المعظم 1440ھ قیمت: ₹3.00 • جلد: 1 • شمارہ: 84 نئی دہلی

بنگلور کے پاس واپسی کرنے کا آخری موقع

P12

پابندی لگانے والے ممالک کو شمالی کوریا کی دھمکی

P11

چناوی بانڈ پر سپریم کورٹ کا اہم فیصلہ

تمام پارٹیوں کو چندوں کی تمام تفصیلات الیکشن کمیشن میں جمع کرانے کا حکم

نئی دھلی، (پی این این)

انتخابی بانڈس کی شفافیت کو لے کر سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ کبھی سیاسی جماعتوں کو اس کے تحت فلٹ کی تفصیل الیکشن کمیشن کو دینی ہوگی۔ چیف جسٹس رنجن گگوئی کی صدارت والی بنچ نے کہا کہ کبھی سیاسی پارٹیاں 15 مئی تک ملنے والے چندہ کی تفصیل 30 مئی تک الیکشن کمیشن کو سیل بند لفافہ میں سونپے۔

عدالت نے کہا ہے کہ سیاسی پارٹیوں کو بتانا ہوگا کہ انہیں الیکٹورل بانڈس کے ذریعہ کس سے کتنی رقم ملی ہے۔ یہی نہیں انہیں اس کھاتے کا بھی ذکر کرنا ہوگا جس میں رقم ٹرانسفر ہوئی ہے۔ یہی نہیں انہیں اس کھاتے کا بھی ذکر کرنا ہوگا جس میں رقم ٹرانسفر ہوئی ہے۔ یہ رقم کانگریس کو اسی وقت میں ملے ان کی رقم سے 5 گنا زیادہ ہے۔ الیکشن کمیشن کے وکیل نے کہا ہے کہ سال 18-2017 میں بی جے پی کو 520 الیکٹورل بانڈ ملے، جن کی قیمت 222 کروڑ روپے ہے، پارٹی نے اس میں سے 511 الیکٹورل بانڈ ری ڈیم کئے جن کی قیمت 221 کروڑ روپے ہے۔

> عدالت نے کہا ہے کہ سیاسی پارٹیوں کو بتانا ہوگا کہ انہیں الیکٹورل بانڈس کے ذریعہ کس سے کتنی رقم ملی ہے۔ یہی نہیں انہیں اس کھاتے کا بھی ذکر کرنا ہوگا جس میں رقم ٹرانسفر ہوئی ہے

اس اسکیم پر روک لگائی جانی چاہیے یا پھر اس کے تحت ڈونرس کے ناموں کو عام کیا جانا چاہیے۔ سالیٹر اے ڈی آر کی اس دلیل کی مخالفت کرتے ہوئے اٹارنی جنرل کے کے وینو گوپال نے کہا تھا کہ اس اسکیم کا مقصد انتخابات کے دوران بلیک منی کے استعمال کو روکنا ہے۔

بی جے پی کو سال 17-2016 اور 18-2017 میں 997 کروڑ روپے اور 990 کروڑ روپے دان میں ملے ہیں۔ یہ رقم کانگریس کو اسی وقت میں ملے دان کی رقم سے 5 گنا زیادہ ہے۔ الیکشن کمیشن کے وکیل نے کہا ہے کہ سال 18-2017 میں بی جے پی کو 520 الیکٹورل بانڈ ملے، جن کی قیمت 222 کروڑ روپے ہے، پارٹی نے اس میں سے 511 الیکٹورل بانڈ ری ڈیم کئے جن کی قیمت 221 کروڑ روپے ہے۔

فیصلہ محفوظ رکھا تھا۔

مرکزی حکومت کی اس اسکیم کے خلاف ایسوسی ایشن آف ڈیموکریٹک ریفارمس نامی این جی او نے مقدمہ کر کے اپیل داخل کی ہے۔ این جی او کا موقف سپریم کورٹ میں سینئر ایڈوکیٹ پرشانت بھوشن رکھ رہے ہیں۔

این جی او نے اپنی اپیل میں اس اسکیم کی شفافیت پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا تھا کہ

> عدالت نے کہا ہے کہ سیاسی پارٹیوں کو بتانا ہوگا کہ انہیں الیکٹورل بانڈس کے ذریعہ کس سے کتنی رقم ملی ہے۔ یہی نہیں انہیں اس کھاتے کا بھی ذکر کرنا ہوگا جس میں رقم ٹرانسفر ہوئی ہے

کانگریس نے کیا فیصلے کا خیر مقدم

نئی دھلی، (پی این این)

کانگریس نے انتخابی بانڈ پر سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے جمعہ کو کہا کہ اس سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور اس کی سوئٹ بولیٹ 'فورا' کی سازباز کا خاتمہ ہوگا۔ کانگریس ترجمان پریا کا چترویدی نے یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں نامہ نگاروں سے کہا کہ یہ ایک بہتر فیصلہ ہے۔ اس سے انتخابی چندے میں شفافیت آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی چندے میں شفافیت ہونی چاہئے۔ عدالت کے فیصلے سے اسے یقینی بنائی جا سکے گی۔

سپریم کورٹ نے سبھی سیاسی پارٹیوں کو انتخابی بانڈ کے ذریعہ موصول چندہ کی تفصیلات 30 مئی تک الیکشن کمیشن کو مہیا کرانے کا حکم دیا ہے۔ اعلیٰ عدالت نے کہا ہے کہ وہ متعلقہ قانون میں کئے گئے تبدیلی کی باضابطہ جائزہ لے گی اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اس سے کسی خاص پارٹی کو غیر ضروری فائدہ نہ پہنچے۔ عدالت نے ذرائع اندوختہ کو حکم دیا ہے کہ وہ اپریل۔مئی میں انتخابی بانڈ کی خریداری کے لئے 10 دن کے بجائے پانچ دن کا وقت رکھے۔

دوسری طرف کیلسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) نے بھی انتخابی بانڈ کے بارے میں سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ الیکشن کی فنڈنگ میں شفافیت کو بنائے رکھنے کے سمت میں سپریم کورٹ نے درست اقدام کیا ہے۔

پارٹی پولٹ بیورو نے سپریم کورٹ کے فیصلے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ سی پی آئی (ایم) انتخابی بانڈ کے ذریعے حاصل قرض کے تفصیلات کو عام کرنے کا مطالبہ کرتی رہی ہے تاکہ پتہ چلے کہ کس پارٹی کو کس کے ذریعے کتنی قرض ملی ہے لیکن حکومت کی جانب سے اٹارنی جنرل نے عدالت میں دلیل دی کہ اسے دبنگان کو بے جانے کا خوف نہیں ہے کہ کس پارٹی کو کس چندہ دیا ہے لیکن سپریم کورٹ نے حکومت کی یہ دلیل ٹھکرا دی۔

غور طلب ہے کہ عدالت میں اس انتخابی بانڈ کے خلاف مقدمہ دائر کرنے والوں میں ایک عرضی گزار دھوری پی آئی (ایم) بھی ہے۔ سی پی آئی (ایم) نے اپنی پرسن ریلیز میں کہا ہے کہ سپریم کورٹ نے اپنے تبصرے فیصلے میں کہا ہے کہ نام کو پہچانے کا حق ہے۔ کہ کس پارٹی کو کس شخص سے کتنی قرض ملی کیونکہ انتخابی فنڈنگ کا اہم بنیاد شفافیت ہے۔

ایودھیا: متنازعہ مقام کے پاس پوجا کی اجازت نہیں

نئی دھلی، (پی این این)

ایودھیا کے بابری مسجد متنازعہ کے تعلق سے ایک ایک معاملہ پر سپریم کورٹ میں جمعہ کے روز سماعت کی گئی۔ اس معاملہ میں متنازعہ مقام کے برابر میں واقع زمین پر پوجا کرنے کی اجازت مانگی گئی تھی۔ چیف جسٹس نے درخواست پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے درخواست گزار کو پھٹکار لگاتے ہوئے کہا کہ "کیا تم چاہتے ہیں کہ ملک میں امن اور آشتی نہیں رہنے دینا چاہتے، کوئی نہ کوئی ہمیشہ نیا چیلنج لے کر آتا رہتا ہے۔"

سپریم کورٹ میں پنڈت امرناتھ مشرا جی شخص نے الہ آباد ہائی کورٹ کے ایک فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی تھی۔ دراصل الہ آباد ہائی کورٹ سے اس کی عرضی خارج کرتے ہوئے 5 لاکھ کا جرمانہ عائد کیا جا چکا ہے۔ سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے فیصلہ کے ساتھ جرمانہ کو بھی برقرار رکھا۔

دراصل اس سے قبل بھی اس طرح کے درخواستیں عدالت میں داخل کی جاتی رہی ہیں جو عدالت کی طرف سے خارج کر دی جاتی ہیں لیکن اس سے عدالت کا قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے۔ ایودھیا کا بابری مکلیت اراضی کا مقدمہ بھی سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے۔

عدالت عظمیٰ نے اس معاملہ کے حل کے لئے ایک تین رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے جو کہ مصالحت کے ذریعہ تمام فریقین سے مذاکرات کر کے حل نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس میں جسٹس ابراہیم کلیف اللہ، سینئر وکیل شری رام پنچو اور شری شری روی شنکر شامل ہیں۔

واضح رہے کہ بابری مسجد کے مقام پر رام مندر تعمیر کا بھالنہ دے کر بی جے پی اکثاتار اس پر سیاست کرتی چلی آ رہی تھی۔ حالانکہ سپریم کورٹ کا رخ دیکھ کر اب بی جے پی نے اس معاملہ کو صرف زمین داری اور ایکشن کی مہم کے دوران رام مندر کا نام نہیں لے رہی ہے۔ حالانکہ بی جے پی نے حوصلہ بنی میں اپنا انتخابی منشور جاری کیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ رام مندر تعمیر کے لئے ہر ممکنات کی تلاش کی جائے گی۔

"کلتا ہے آپ ملک میں امن آشتی کا ماحول برقرار رکھنا نہیں چاہتے"

فوج کے استعمال پر سابق فوجی افسران ناراض

ائیر اسٹرائک کا سہارا لینا قبول نہیں، صدر جمہوریہ سے کی شکایت

نئی دھلی، (پی این این)

فوج کے 150 سے زیادہ سابق فوجی افسروں نے دھرات کو صدر رام ناتھ کووند کو خط لکھ کر انتخاب میں فوج کی سیاست کو روکنے کی گزارش کی ہے۔ اسکرل ڈاٹ ان کی رپورٹ کے مطابق، اس خط میں صدر جمہوریہ کو وند سے گزارش کی گئی کہ وہ جر طرح کے ضروری قدم اٹھا کر تمام سیاسی جماعتوں کو فوج کا استعمال نہ کرنے یا انکیٹ کے لئے فوج، فوج کی وردی یا فوج سے متعلق علامتوں کا استعمال کسی طرح کی سرگرمی میں نہ کریں۔

خط لکھنے والوں میں تینوں فوج کے آٹھ سابق چیف بھی شامل ہیں۔ ان میں جنرل شنکر رائے چودھری، جنرل دیپک کپور، نیوی کے سابق چیف ایڈمرل لکشمی نارائن رام داس، ایڈمرل وشنو بھاگوت، ایڈمرل ارون پرکاش، ایڈمرل سریش مہتہ اور سابق ایئر چیف مارشل ارجن سوری ہیں۔

سابق فوجی افسروں نے خط میں کہا، سرحد پر اسٹرائک جیسے فوجی مہم کا سہرا لینا پوری طرح سے ناقابل قبول ہے۔ یہاں تک کہ ملک کی فوج کو 'مودی جی کی سینا' کہنے سے فوج میں اس وقت کام کرنے والے اور سبکدوش فوجیوں کے درمیان بے چینی ہے۔

> **مودی اور یوگی کیخلاف کی جائے کارروائی: کانگریس**

نئی دھلی، (یو این آئی)

فوج کے سیاسی استعمال کے سلسلے میں صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند کو لکھے گئے میمورنڈم خط پر کانگریس نے سابق فوجیوں کے کمیشن کا اظہار کیا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے دیگر لیڈروں کے خلاف کارروائی کی جانی چاہئے۔

کانگریس لیڈر نے مودی، آدتیہ ناتھ اور بی جے پی کے دیگر لیڈروں کے کئی تقریروں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ صدر جنتیوں مسلح افواج کے سپر ہوں۔ اس نے فوج کے سیاست کے لئے استعمال کو روکنے کے خاطر وزیر اعظم، اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ اور بی جے پی کے دیگر لیڈروں کے خلاف انہیں کارروائی کرنی چاہئے۔

انہوں نے ملک کی فوج کو 'مودی جی کی سینا' کہا تھا۔ اس کے ساتھ ہی حکمراں بی جے پی کے کئی ممبروں نے بالاکوٹ ایئر اسٹرائک کا سہرا بی جے پی کو دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تک کہ ملک کی فوج کو 'مودی جی کی سینا' کہنے سے فوج میں اس وقت کام کرنے والے اور سبکدوش فوجیوں کے درمیان بے چینی ہے۔

انہوں نے کہا کہ محترمہ ایرانی نے اپنی تعلیمی قابلیت کے متعلق اس سے پہلے الیکشن کمیشن، لوک سبھا، راجیہ سبھا اور کورٹ میں دیئے گئے حلف ناموں میں مختلف معلومات دی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بھی کہا ہے کہ ان کے پاس امریکہ کی ہیل یونیورسٹی کی گریجویشن کی ڈگری ہے۔

کانگریس لیڈر نے الزام عائد کیا کہ محترمہ ایرانی نے مرکزی وزیر کے عہدے پر رہتے ہوئے اپنے اختیارات اور اثر و رسوخ کا غلط استعمال کیا ہے۔ اس لئے انہیں اس قانونی اور اخلاقی ذمہ داری لیتے ہوئے مرکزی وزیر کے عہدے سے استعفیٰ دینا چاہئے۔

'کیونکہ منتری بھی کبھی گریجویٹ تھی'

نئی دھلی، (نفیس الرحمان)

اتر پردیش کی ایٹھی سیٹ پر بی جے پی کی امیدوار اور مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی کی تعلیمی لیاقت پر ایک بار پھر سوال اٹھنے شروع ہو گئے ہیں۔ ایرانی نے انتخابات کے لیے پرچہ نامزدگی داخل کرتے وقت اپنے حلف نامے میں بتایا کہ وہ گریجویٹ نہیں ہیں۔

اس کا خلاصہ ہوتے ہی کانگریس نے اسمرتی اور مودی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ کانگریس ترجمان پریا کا چترویدی نے ایرانی کی ڈگری پر پر زور سوالیہ طنز کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ مستقبل کی وی سیریل کیونکہ ساس بھی کبھی بہو تھی کے بعد اب ایک نیا سیریل آنے والا ہے۔ کیونکہ منتری بھی کبھی گریجویٹ تھی اور اس کی پہلی اڑان ہوگی کہ الیکشن کے بھی روپ بدلتے ہیں۔ نئے نئے سانچے ڈھلتے ہیں، ایک ڈگری آتی ہے، ایک ڈگری جاتی ہے۔ بیٹھے بٹھائے ڈیوٹ ہیں۔

اسمرتی پر اپنے انتخابی حلف نامے میں جھوٹ بولنے کا الزام عائد کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ اخلاقی ذمہ داری کی بنیاد پر انہیں اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دینا چاہئے اور الیکشن کمیشن کو چاہئے کہ وہ ان کی نامزدگی خارج کرے۔

بی جے پی MLA کی رکنیت منسوخ

احمد آباد، (پی این این)

گجرات ہائی کورٹ نے غلط پرچہ نامزدگی داخل کرنے کی پاداش میں بی جے پی ایم ایل اے پوچھا مانک کا چناؤ رد کر دیا۔ اب وہاں دوبارہ چناؤ ہوں گے۔ مانک کے خلاف کانگریس امیدوار نے ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی تھی اور اس ایشو کو اٹھایا تھا کہ 2017 کے اسمبلی انتخابات میں پرچی نامزدگی میں غلطیاں کیں۔

بی جے پی ایم ایل اے نے پرچہ نامزدگی میں حلقہ کا نام نہیں لکھا تھا، جس کی وجہ سے پرچہ رد ہونا چاہئے تھا۔ اس پر اعتراض بھی ہوا تھا مگر ریٹرننگ افسر نے اس اعتراض کو خارج کر دیا تھا۔

این آر سی بل پاس ہوا کرلوں گا خودکشی

بی جے پی امیدوار کی وارننگ

شیلانگ، (ایجنسیاں)

مودی حکومت شہریت ترمیم بل سے متعلق اپنے موقف پر قائم ہے۔ ایک طرف بی جے پی صدر امت شاہ ریلیوں میں دہاڑ کر رہے ہیں کہ ان کی پارٹی بل کو پاس کرانے کے لیے پرعزم ہے تو دوسری طرف بی جے پی میں اس بل کو لے کر اختلافات شروع ہو گئی ہے۔ شیلانگ سیٹ سے بی جے پی امیدوار سنیور فلنی نے اس مسئلے میں پارٹی کو کھلا چیلنج پیش کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ "جب تک میں زندہ ہوں تب تک شہریت ترمیم بل نافذ نہیں ہو سکتا ہے۔" انھوں نے مزید کہا کہ "میں اپنی جان دے دوں گا۔ پی ایم نریندر مودی کے سامنے خودکشی کروں گا۔ لیکن میں اس بل کو کسی بھی حالت میں نافذ نہیں ہونے دوں گا۔" وہ آج یہاں پریس کانفرنس میں اس بل کو لے کر اپنا موقف بیان کر رہے تھے۔

مسلمانوں کو مینکا گاندھی کی دھمکی

ووٹ نہیں، تو کام نہیں

نئی دھلی، (پی این این)

بی جے پی لیڈر اور مرکزی وزیر مینکا گاندھی نے سلطان پور میں اشاروں میں مسلم ووٹروں کو تنبیہ کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں مسلموں کی حمایت سے جیتنا چاہتی ہوں۔ اگر وہ مجھے ووٹ نہیں کریں گے تو میں ان کی مدد نہیں کروں گی۔ انہوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے وہاں موجود لوگوں سے ہی سوال کر دیا۔ کہا یہ بات صحیح ہے کہ نہیں؟ یہ آپ کو بچانا پڑے گا۔

انہوں نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ میں الیکشن پہلے ہی بہت جیتی ہوں۔ میں یہاں کھلے دل سے اور کھلے من سے آئی ہوں۔ اس دوران انہوں نے اپوزیشن کی تنقید بھی کی۔

مینکا گاندھی نے بی جے پی لیجسلیٹو سیل کے ضلع صدر عزادار حسین کے گاؤں میں منعقد کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ جیت آپ کے بغیر بھی ہوگی۔ آپ کے ساتھ بھی ہوگی اور یہ جیت آپ کو جب چاہے پھیلائی پڑے گی۔ میں دوتی کا ہاتھ لے کر آئی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کے نتیجہ آئیں گے۔ اس میں 100 ووٹ پڑیں گے۔ اس کے بعد جب آپ کام کے لئے آئیں گے تو وہی ہوگا میرے ساتھ۔ اس لئے جب آپ میرے ہی ہو تو کیوں نہیں میرے ہی رہو۔

بی جے پی کی امیدوار مینکا گاندھی اس بار سلطانپور سے لڑ رہی ہیں۔ یہ سیٹ 2014 میں ورون گاندھی نے جیتی تھی، جو اب میناکا کی موجودہ سیٹ پیلی بھیت چلے گئے ہیں۔

'سنیاسی ہوں دیدو نگا شراپ'

کانپور، (پی این این)

متنازع بیانات کی وجہ سے ہمیشہ سرخیوں میں رہنے والے اناؤ سے بی جے پی ایم پی ساکشی مہاراج نے ایک بار پھر اپنے بیان سے سیاسی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ اپنے پارلیمانی حلقہ میں انتخابی تشہیر کے لئے ایک عوامی جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے ساکشی مہاراج نے کچھ ایسا کہا جس سے یوپی میں بھونچال آ سکتا ہے۔

ساکشی مہاراج نے ووٹ مانگتے ہوئے ووٹروں کو ڈراتے ہوئے کہا میں سنیاسی ہوں، آپ کے دروازے بھیک مانگنے آیا ہوں۔ اگر ایک سنیاسی کو منع کیا تو اس میں آپ کا ہی نقصان ہے۔ ساکشی مہاراج نے شائستوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ میں نہیں کہہ رہا ہوں۔

تمل ناڈو کی سرکار ناگپور سے نہیں چلنے دیں گے

کانگریس صدر راہل گاندھی نے تمل ناڈو کے مدورائی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے

کرشنا گری، (پی این این)

کانگریس صدر راہل گاندھی نے جمعہ کو کہا کہ کنمل ناڈو کا نظام کبھی بھی ناگپور سے نہیں چلنے دیں گے۔ تمل ناڈو کی حکومت ریاست سے ہی ہوگی، اسٹالن ہی نئے وزیر اعلیٰ بننے جا رہے ہیں۔

خواتین کے لئے سرکاری نوکریاں، مقننہ میں 33 فیصد ریزرویشن کے پارٹی کے وعدوں کو دہراتے ہوئے انہوں نے کہا، "مرکز میں حکومت بننے کے بعد ہم خواتین کو لوک سبھا راجیہ سبھا اور اسمبلیوں میں 33 فیصد ریزرویشن دینے جا رہے ہیں۔" راہل گاندھی نے بی جے پی کی قیادت والی حکومت پر ریاست کے لوگوں کے حقوق نظرت کے سیاست میں ملوث ہونے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ اگر کانگریس اقتدار میں آئی ہے تو وہ غریبی پر سرجیکل اسٹرائک کریں گے۔

راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی پر راشٹریہ سوئیم سیوک سنگھ کا ہیڈ کوارٹر ہے اور وہ بھی ریاست کے لوگوں کا نظام ناگپور سے نہیں چلنے دیں گے۔ تمل ناڈو کی حکومت ریاست سے ہی ہوگی، اسٹالن ہی نئے وزیر اعلیٰ بننے جا رہے ہیں۔

راہل گاندھی نے مزید کہا: "ہمارا اتحاد ریاست کے لوگوں کے لئے ہے کیونکہ کانگریس اور ڈی ایم کے دونوں ہی سماجی انصاف، سیکولرزم، آزادی، انصاف اور اظہار رائے کی آزادی میں یقین رکھتی ہیں۔"

راہل گاندھی نے کہا کہ ناگپور میں طنز کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ملک کے غریبوں کے بینک کھاتے میں 15-15 لاکھ روپے ڈالنے کا وعدہ کیا تھا لیکن وہ بھولنے تھے کہ یہ کبھی نہیں ہے اور میں یہ چاہتا ہوں کہ ملک کے غریبوں کے کھاتے میں حقیقت میں کتنی رقم ڈالی جا سکتی ہے۔

انہوں نے کہا: "میں حقیقت میں بڑے اصول نہیں چاہتا بلکہ حقیقی اعداد و شمار چاہتا ہوں اور میں ملک کی صورت کو کبھی تم نہیں کرنا چاہتا۔ میں غریبی کو ختم کرنا چاہتا ہوں۔ گزشتہ پانچ برسوں میں راہل مودی نے صرف 15 لوگوں کے لئے ہی حکومت چلائی ہے جس میں ان کے دوست انل امبانی، نیرو مودی اور دیگر لوگ شامل ہیں۔

میرا دیس
سچ کی آواز
SACH KI AWAAZ
Published from New Delhi
@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily
www.sachkiawaz.com

امت شاہ ملک سے معافی مانگیں

ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور یہ کسی مخصوص مذہب کے لئے نہیں بنا: محبوبہ مفتی

یہ لوگ ایسے بیانات دیکر ملک کی بنیادیں ہلانا چاہتے ہیں۔ ایسے لوگ ملک کے لئے خطرہ بنے ہوئے ہیں۔ ایسے بیانات ہندوستان کے سیکولر تانے بانے کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔

سری نگر (ایجنسیاں)

پی ڈی پی صدر امت شاہ کے بیان کہ 'ہندو، سکھ اور بدھسٹوں کو چھوڑ کر دیگر تمام دراندازوں کو ملک سے نکال باہر کردیں گے' پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے کہا کہ پی ڈی پی صدر کو ملک کے عوام سے معافی مانگنی چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور یہ کسی مخصوص مذہب کے لئے نہیں بنا ہے۔ محبوبہ مفتی نے وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل کے گنگن میں ایک انتخابی جلسے کے حاشیہ پر نامہ نگاروں کو بتایا ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے۔ جموں وکشمیر نے بھی ہندوستان کے ساتھ ملنے کا فیصلہ اس کے سیکولر کردار کو دیکھتے ہوئے کیا ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ امت شاہ صاحب کو لوگوں سے معافی مانگنی چاہیے'۔

انہوں نے کہا 'یہ ملک سیکولر بنیادوں پر بنا ہے۔ یہ ملک کسی مخصوص مذہب کے لئے نہیں بنا ہے۔ یہ ملک سب کا ہے۔ یہ لوگ ایسے بیانات دیکر ملک کی بنیادیں ہلانا چاہتے ہیں۔ ایسے لوگ ملک کے لئے خطرہ بنے ہوئے ہیں۔ ایسے بیانات ہندوستان کے سیکولر تانے بانے کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اس کے لئے انہیں معافی مانگنی چاہیے'۔

واضح رہے کہ امت شاہ نے جھمرات کو مغربی بنگال میں انتخابی جلسوں سے خطاب کے دوران ہندوؤں، سکھوں اور بدھسٹوں کو چھوڑ کر بھی پناہ گزینوں کو ملک بدر کرنے کی بات کہی۔ انہوں نے رائے گنج میں انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا 'اگر ہم اقتدار میں آگئے تو بنگال میں این آر سی کو نافذ کرکے دراندازوں کو نکال باہر کردیں گے'۔

پٹنہ: کانگریس امیدوار شترگھن سنہا کا پٹنہ میں استقبال کرتے ہوئے ان کے حامی۔

فرقہ پرستوں کو شکست دینے کا بہترین موقع

ساگر، صوبائی صدر ناصر اسلم وانی، پارٹی فرنٹیر جرمی اور بارے اور ضلع صدر وسابق ایم ایل اے بدگام شیخ اشفاق جبار کے علاوہ کئی عہدیداران موجود تھے۔

فاروق عبداللہ نے کہا کہ ہمارا وشن مشترکہ ہے، اس لئے ہمیں تمام رنجشیں اور دوریاں بالائے طاق رکھ کر اتحاد واتفاق کا مظاہرہ کرنا چاہئے کیونکہ صرف اور صرف اسی صورتحال میں ہم کامیاب وکامران ہوسکتے ہیں۔

سری نگر (ایجنسیاں)

نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ روان پارلیمانی انتخابات فرقہ پرستوں کو شکست دینے کا بہترین موقع ہے۔

انہوں نے الزام لگایا کہ آر ایس ایس، بی جے پی اور ان کے آلہ کار جموں وکشمیر کی خصوصی پوزیشن ختم کرنے کی تاک میں ہیں۔ ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اپنی رہائش گاہ پر مختلف عوامی وفود، جن میں شمالی کشمیر کے سکھ برادری کا وفد بھی شامل ہے، سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

انہوں نے کہا 'بھارت میں اس وقت جو فرقہ پرستی کی آگ لگی ہوئی ہے، اگر اس آگ پر فوری طور پر قابو نہیں پایا گیا تو ایسے شعلے بھڑکیں گے جو نہ صرف بھارت بلکہ ریاست جموں وکشمیر اور سرحد پار تک جائیں گے، وقت کا تقاضہ ہے کہ سیکولر طاقتیں متحدہ ہوکر ریاست جموں وکشمیر کو فرقہ پرستی کی آگ کی نذر ہونے سے بچائیں'۔

اس موقعہ پر جنرل سکریٹری علی محمد

جیٹ ائرویز کی بین الاقوامی پروازیں 15 تک رد

نئی دھلی (ایجنسیاں)

مالی بحران سے دوچار چلنے ہوائی کمپنی جیٹ ائرویز نے پیر کے دن تک اپنی سبھی بین الاقوامی پروازیں رد کردی ہیں۔ ائرلائنس نے بتایا کہ 12 اپریل سے 15 اپریل تک اس کی سبھی بین الاقوامی پروازیں رد رہیں گی۔ اس سے پہلے اس نے جھمرات کی شام سے جمعہ کی صبح تک کے لئے سبھی بین الاقوامی پروازیں روکی تھیں اور بیرون ممالک گئے جہازوں کی واپسی یقینی بنانے کے لئے صرف ہندوستان آنے والی بین الاقوامی پروازوں کا ہی آپریشنل کرنے کی بات کہی تھی۔

بی جے پی کی الیکشن کمیشن سے راہل کی شکایت

کانگریس صدر نے پی ایم کیلئے نازیبا الفاظ کا کیا استعمال: مختار عباس نقوی نقوی

نئی دھلی (ایجنسیاں)

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے جمعہ کو یہاں الیکشن کمیشن سے ملاقات کرکے کانگریس صدر راہل گاندھی کی طرف سے وزیر اعظم نریندر مودی پر نازیبا تبصرہ کرنے اور اپنے الفاظ پر سپریم کورٹ کے منہ میں ڈالنے کی کوشش کرنے کی شکایت کی اور گزشتہ روز پیما سرحلی ووٹنگ میں مغربی بنگال اور منی پور کے تقریباً 480 پولنگ مراکز پر انتشار پھیلانے والوں کے ہنگامے کی وجہ سے دوبارہ انتخابات کرانے کی مانگ کی۔

وزیر دفاع نرملا سیتا رمن، انتخابی امور کے وزیر مختار عباس نقوی، پارٹی کے سینئر لیڈر ملن کوبلی اور پارٹی کے قومی میڈیا سربراہ انل بلوڈی نے یہاں چیف الیکشن کمشنر اور دونوں انتخابات کمشنروں سے ملاقات کرکے اپنا موقف رکھا۔ تقریباً آدھے گھنٹے کی اس ملاقات کے بعد نقوی نے صحافیوں سے بتایا کہ انہوں نے کمیشن سے کہا ہے کہ کانگریس صدر گاندھی وزیر اعظم کیلئے انتہائی نازیبا الفاظ کا استعمال کررہے ہیں۔ وہ ایک ہی جھوٹی بات کو مسلسل زور زور سے بول رہے ہیں۔ ان کا رویہ کسی گالی گینگ کے سربراہ کی مانند ہوگیا ہے۔ ملک کی سب سے پرانی پارٹی کے لیڈر کا رویہ تمام حدود پار کرگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی سپریم کورٹ میں ساعت نہ ہونے کے باوجود اعلان کررہے ہیں کہ عدالت نے فیصلہ کردیا ہے۔ محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ راہل گاندھی نے وزیر اعظم کو چور کہا ہے۔

مرکزی وزیر مختار عباس نقوی، نرملا سیتا رمن دیگر پارٹی لیڈران الیکشن کمیشن کی میٹنگ کے بعد۔

'ہندوستان بچاؤ، جمہوریت بچاؤ' تحریک کا ہوگا آغاز

امراوتی (ایجنسیاں)

اے پی کے وزیر اعلیٰ وتلگو دیشم پارٹی کے سربراہ این چندرابابو نائیڈو نے کہا ہے کہ وہ ہفتہ 13 اپریل (آج) دہلی روانہ ہورہے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ وہ قومی دارالحکومت سے 'ہندوستان بچاؤ، جمہوریت بچاؤ' تحریک کا آغاز کرے گے۔ چندرابابو نے یاد دہانی کروائی کہ انہوں نے 22 سیاسی جماعتوں کی طرف سے الیکشن کمیشن سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے ساتھ کھڑے ہونے کو یاد کیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان قوتوں نے یہاں تک کہ اڈیکر کو ڈیلیسیوا پرساد راو پر بھی حملہ کیا اور تازی پتری میں اناری پھیلائی۔

انہوں نے کہا کہ ریاست میں بھرگڑ بڑیا پیدا کرنے کیلئے غنڈوں کو لایا گیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان غنڈوں نے یہاں تک کہ اڈیکر کو ڈیلیسیوا پرساد راو پر بھی حملہ کیا اور تازی پتری میں اناری پھیلائی۔

انہوں نے بڑھی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وائی ایس آر کانگریس کے کارکنوں نے بڑے پیمانہ پر تشدد، فساد، حملوں اور تصادم کے واقعات میں حصہ لیا۔ انہوں نے نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ تمام خود مختار اداروں کا غلط استعمال کرنے کے دوسرے طور پر کیا گیا اور الیکشن کمیشن بی جے پی کا ایجنٹ بن گیا۔

انہوں نے یاد دہانی کروائی کہ ریاست میں پرامن انتخابات کے لئے فورسس کی 392 کمپنیوں کی خواہش کی تھی تاہم مرکز نے صرف 190 کمپنیاں ہی بھیجی۔ انہوں نے سوال کیا کہ اپوزیشن لیڈر جگن موہن ریڈی نے گزشتہ روز اے وی ایس کے مناسب طور پر کام نہ کرنے پر ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ اے وی ایس کی عدم کارکردگی کی مذمت کرنے کے بجائے جگن نے الیکشن کمیشن کو مبارکباد دی۔ وہ اس کے ذریعہ کیا بتانا چاہتے ہیں؟

راجندری پارلیمانی حلقہ سے مقابلہ کرنے والی مانگلی روپا ایک گھریلو خاتون ہیں تاہم وائی آر کانگریس کے کارکنوں نے ان پر بھی حملہ کردیا! انہوں نے بڑھی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وائی ایس آر کانگریس کے کارکنوں نے بڑے پیمانہ پر تشدد، فساد، حملوں اور تصادم کے واقعات میں حصہ لیا۔ انہوں نے نکتہ چینی کرتے ہوئے

کشمیر کی موجودہ صورتحال انتہائی تکلیف دہ

سری نگر (ایجنسیاں)

حریت کانفرنس (ج) چیئرمین میرواعظ مولوی عمر فاروق نے جموں وکشمیر کی موجودہ صورتحال کو انتہائی تکلیف دہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ کرکٹ ہی ہیلث کن کے قہر سے ایک معصوم ساتویں جماعت کے طالب علم اویس احمد میر کو جاں بحق کیا گیا حالانکہ اس ہتھیار کے حوالے سے جموں وکشمیر میں ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں حتیٰ کہ اقوام متحدہ نے بھی اپنی رپورٹ میں اس مہلک ہتھیار پر پابندی عائد کرنے کی بات کی لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ اس ہتھیار پر پابندی کے بجائے ایسے حربے پرہ کار لائے جارہے ہیں جو جموں وکشمیر کے عوام کو پشت بدیوار کرنے پر منتج ہورہے ہیں۔

میرواعظ جو جھمرات کو دہلی میں تین روز کے قیام کے دوران این آئی اے کی جانب سے سوال وجواب کا مکمل عمل ہونے کے بعد کشمیر واپس لوٹے، نے مرکزی جامع مسجد سری نگر میں نماز جمعہ سے قبل ایک بھاری اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سری نگر شاہراہ کو بنتے ہی دوبارہ مکمل طور لوگوں کی آمدورفت کے لئے بند رکھنے کا نادر شاہی فرمان جاری ہوا ہے اور ان ایام کے دوران کسی بھی فرد حتیٰ کہ طالب علموں، بیماروں، ملازموں اور ضرورت مندوں کی آمدورفت پر پابندی عائد کی گئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ پلوامہ واقعہ کے بعد ظلم وجبر کا دائرہ وسیع ہوتا جارہا ہے، گرفتاریاں، بدنام زمانہ کالے قوانین پی ایس اے کے تحت حراستی کامیں اور کارکنوں کی گرفتاریاں، مختلف جماعتوں پر پابندی اور یہ سب حربے اس لئے اختیار کئے جارہے ہیں تاکہ کشمیری عوام پر دباؤ بڑھایا جائے اور وہ اپنے موقف سے دستبردار ہوجائیں۔

انہوں نے کہا کہ اب این ڈی اور این آئی اے کی طرف سے یہاں کی قیادت پر دباؤ بڑھایا جارہا ہے تاکہ کشمیریوں کی آواز کو دبایا جاسکے، خود میرے گھر پر چھاپا ڈالا گیا، کئی نوٹسیں جاری کی گئیں۔

سپریم کورٹ نے بنگال حکومت کو جاری کیا نوٹس

کلکتہ (ایجنسیاں)

مغربی بنگال کے کھتیے ومہیر پارلیمنٹ اجیتیک بنرجی کی اہلیہ کے بینک کو جیتا جی سیماش چندر بوس انکوئری رپورٹ پر چاننج کرنے والے کسٹم افسران کو دھمکی کے معاملے میں سپریم کورٹ نے مغربی بنگال حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔

چیف جسٹس آف انڈیا رنجن گگوئی کی قیادت والی بنچ نے اس معاملے کو انتہائی سنجیدہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہماری توجہ اس جانب مبذول کرائی گئی ہے وہ انتہائی سیریس معاملہ ہے، ہمیں معلوم نہیں اس کے ذریعہ کیا مقصد ہے۔ ہمیں جسٹس سنجیو کھنہ نے ایڈوکیٹ اے ایم سنگھوی کی درخواست کو قبول نہیں کیا29 مارچ کو مرکزی حکومت نے عدالت سے کہا تھا کہ بنرجی سیماش انڈر ہیلتھ ایئر پورٹ پر کسٹم افسران کے ساتھ بدسلوکی اور انہیں پریشان کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ کیوں کہ ان افسران نے مغربی بنرجی کے بھتیجے ومہیر پارلیمنٹ اجیتیک بنرجی کی اہلیہ کے بینک کو جانچنے کی جسارت کی تھی۔ مرکز نے کہا کہ یہ ایک نیشن ناردی اور لاقانونیت کی علامت ہے۔

مسلم پرفیشنل کا زکوۃ کے متعلق سروے کرنے کا فیصلہ

ممبئی (ایجنسیاں)

آل انڈیا پرفیشنل آف مسلم پرفیشنل نے ماہ رمضان سے قبل ملک میں زکوۃ کے متعلق سروے کرنے کا فیصلہ ہے۔ اس کا اعلان اے ایم پی کے دورے دوران عامر ادریسی نے کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ مسلم معاشرہ میں عام طور پر یہ سوال ہر ایک کے ذہن میں رہتا ہے کہ کیا زکوۃ سے مسلمانوں کی غریبی دور ہوسکتی ہے؟ اور اسی سوال کے حل کے لیے اے ایم پی نے نیشنل زکوۃ کا سروے اپنے کیا اور جلد ہی اس کا آغاز ہوجائے گا۔ عامر ادریسی نے اس سلسلہ میں مزید تفصیل پیش کرتے ہوئے کہا کہ رمضان کا پاک مہینہ جلد ہی ہمارے درمیان آنے والا ہے اللہ تعالیٰ نے اس مہینے میں روزے اور عبادات کا حکم دیا ہے۔ ہم میں سے اکثر لوگ اس مہینے میں زکوۃ بھی ادا کرتے ہیں کیونکہ رمضان میں ایک اچھے کام کا ثواب کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ اسلام دنیا کا وہ واحد مذہب ہے جس نے اپنے ماننے والوں کے لیے زکات جیسا ایک آفاقی تصور دیا کو دیا ہے۔ اسلام کا مقصد ہے کہ ہمارے زکوۃ کا استعمال سماج میں غریب لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے کیا جائے۔ لیکن ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ زکوۃ کے ذریعے اسلام، سماج میں جو تبدیلی لانا چاہتا ہے وہ اب تک نہیں آسکی ہے۔

ہمارے سامنے سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ کیا ہماری زکوۃ صحیح مستحقین تک پہنچ رہی ہے؟ کیا ہم نے ہمارے رمیان زکوۃ کا ایسا نظم قائم کیا ہے جس کی ذمہ دار اسلام ہم سے کرتا ہے؟ اور کیا ہمیں وہ نتائج حاصل ہورہے ہیں جو کہ قرآن اور حدیث کے ذریعے ہمیں سمجھایا گیا ہے۔ عامر ادریسی کے مطابق گورنمنٹ کے ایک سروے کے حساب سے آج تقریباً 30 فیصد لوگ یعنی تقریباً چھ کروڑ سے زیادہ ہندوستانی کاسم سماج افلاس کے پھنسے زندگی گزارتے ہیں اور ان کے مسائل کو کم کرنے کے لیے کوئی سرکاری مدد بھی حاصل نہیں ہے۔ اس وجہ سے یہ پڑھے لکھے، ترقی یافتہ اور متمول مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ زکوۃ کے ذریعے معاشی طور پر پسماندہ مسلمانوں کی مدد کریں اور کوشش کریں کہ آج کی زکوۃ لینے والے کل کی زکوۃ دینے والے بن جائیں۔

سیاست میں بالی ووڈ اداکاروں کا جلوہ برقرار

نئی دھلی (ایجنسیاں)

اپنی اداکاری سے لوگوں کے دلوں پر راج کرنے والی بالی ووڈ ہستیاں انتخابی میدان میں بھی اپنے جلوے دکھانے میں پیچھے نہیں رہی ہیں اور انہوں نے کئی بار سیاست کی بڑی بڑی شخصیات کو پچھاڑا ہے۔

انتخابی میدان میں اپنی قسمت آزمانے والوں میں مشہور اداکار سنیل کا نام سرفہرست لیا جاتا ہے۔ فلموں کے علاوہ سماجی خدمت کے شعبہ میں ان کے قابل قدر تعاون کے پیش نظر مہاراشٹر حکومت نے انہیں ایک سال کے لئے ممبئی کا شیرف بھی مقرر کیا تھا۔ سنیل نے 1984 میں کانگریس میں شامل ہوئے اور ممبئی شمال مغربی لوک سبھا سیٹ کی پانچ بار نمائندگی کی۔ وہ مرکز کی منموہن حکومت میں کھیل اور نوجوانوں کی فلاح و بہبودی کے امور کے وزیر بھی رہے۔ ان کے انتقال کے بعد خالی ہوئی لوک سبھا سیٹ پر 2005 میں ہوئے ضمنی انتخابات میں ان کی بیٹی پریا دت منتخب ہوئیں۔

سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کے دوست رہے مشہور اداکار امیتابھ بچن اپنے دوست کا ساتھ دینے کیلئے سیاست میں اترے اور کانگریس میں شامل ہوئے۔ کانگریس نے انہیں 1984 کے الیکشن میں نیموتی نندن بہوگنا کے خلاف میدان میں اتارا۔ پروڈیوسر پریا دت اداکاری سے شائقین کو دیوانہ بنانے والے امیتابھ بچن کے زمانے کے مشہور اداکار تھے اور رشتہ میں بہوگنا کو ہرا دیا۔ حالانکہ ان کا سیاسی کریئر طویل نہیں رہا بوفورس توپ گھپلے میں نام گھسیٹے جانے سے اچنبھا کھاتے دل برداشتہ ہوکے انہوں نے رکن پارلیمنٹ کے طور پر اپنی مدت پوری ہونے سے پہلے ہی استعفیٰ دے دیا۔

سیاسی مابرین کو شست دینے کے لئے کانگریس نے ایسا ایک تجربہ دار اکھلیش دہلی میں کیا۔ سال 1991 میں بی جی لوک سبھا سیٹ کے لئے الیکشن میں کانگریس نے بی جے پی کے قد آور لیڈر لال کرشن اڈوانی کے خلاف مشہور اداکار راجیش کھنہ کو امیدوار بنایا۔ دونوں کے درمیان زبردست کھڑ ہوئی لیکن قسمت نے اڈوانی کا ساتھ دیا۔ اسی سیٹ پر 1992 میں ہوئے ضمنی انتخابات میں بی جے نے بھی کانگریس کی چال چلتے ہوئے راجیش کھنہ کے خلاف اداکار شترگھن سنہا کو میدان میں اتارا لیکن راجیش کھنہ نے انہیں 25 ہزار سے زیادہ ووٹوں سے ہرا دیا۔

بی جے پی نے شترگھن سنہا کا ہاتھ نہیں چھوڑا بلکہ 2009 میں بہاری پٹنہ صاحب لوک سبھا سیٹ سے انہیں اپنا امیدوار بنایا۔ یہاں بھی ان کے سامنے ایک اور اداکار شیتکر سن تھے۔ اس بار شترگھن نے بازی ماری اور انہوں نے شیتکر سن کو ہرا دیا۔ 2014 میں بھی اس سیٹ پر ان کا قبضہ رہا۔

ایک اور مشہور اداکار ونود کھنہ نے بھی اپنی قسمت سیاست میں آزمائی۔ انہوں نے پنجاب کے گرداسپور لوک سبھا حلاقے سے چار بار 1998، 1999، 2004 اور 2014 میں انتخاب جیت حاصل کی۔ جولائی 2002 میں وہ اٹیجی حکومت میں ثقافت اور سیاحت کے وزیر بنے اور چھ مہینے بعد وزارت خارجہ میں وزیر مملکت بنائے گئے۔

فلمی دنیا سے آئے راج بربھی انتخابی میدان میں پیچھے نہیں رہے۔ 1989 میں انہوں نے جنتا دل کے ساتھ سیاست میں قدم رکھا لیکن بعد میں وہ سماجوادی پارٹی میں شامل ہوگئے۔ سماجوادی پارٹی نے 1999 اور 2004 میں آگرہ لوک سبھا سیٹ سے امیدوار بنایا اور وہ دونوں مرتبہ منتخب ہوئے۔ سیاسی وجوہات سے انہوں نے سماجوادی پارٹی کو بھی چھوڑ دی اور کانگریس میں شامل ہوگئے۔ سال 2009 میں لوک سبھا انتخابات میں کانگریس نے راج بر کو فتح پور آباد سیٹ سے امیدوار بنایا اور انہوں نے سماجوادی لیڈر اکھلیش یادو کی اہلیہ ڈمپل یادو کو ہرا دیا۔ کانگریس نے 2014 میں غازی آباد لوک سبھا سیٹ سے جنرل وی کے سنگھ کے خلاف راج بر کو انتخابی میدان میں اتارا۔ لیکن وہ الیکشن سے مات کھا گئے۔

مختصر مختصر

راہل کے ہیلی کاپٹر کے لینڈنگ کی اجازت نہیں

کلکتہ (یو این آئی)

سٹی کوٹوالی پولس نے راہل گاندھی کے ہیلی کاپٹر کو کلی کوٹوالی پولس کشنٹریٹ کے گراؤنڈ میں لینڈنگ کرنے کی اجازت دینے سے انکار کردیا ہے۔ راہل گاندھی سٹی کوٹوالی کے دائرہ میں 14 اپریل کو ریلی سے خطاب کرنے والے ہیں۔ کانگریس نے کہا ہے کہ اگر کانگریس صدر کے ہیلی کاپٹر کے لینڈنگ کیلئے متبادل جگہ کا فوری انتظام نہیں ہوا تو راہل گاندھی کا پروگرام رد کردیا جائے گا۔ سٹی کوٹوالی پولس نے بتایا کہ یہ گراؤنڈ اس وقت پارکنگ کیلئے استعمال ہورہا ہے جہاں بڑے پیمانے پر مرکزی فورسیس اور انتخابی عملے کی گاڑیاں رکھی گئی ہیں۔

مودی بائیوپک: پیر کو ہوگی سماعت

نئی دھلی (ایجنسیاں)

سپریم کورٹ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی زندگی پر مبنی فلم 'پی ایم نریندر مودی' کے ریلیز پر انتخابی کمیشن کے ذریعہ لگائی گئی پابندی کو چیلنج دینے والی عرضی پر پیر 15 اپریل کو سماعت کرے گی۔ چیف جسٹس رنجن گوگوئی کی صدارت والی بنچ نے کہا ہے کہ فلم کے پروڈیسروں کی جانب سے دائر عرضی پر پیر کے دن (15 اپریل) کو سماعت ہوگی۔ واضح رہے کہ الیکشن کمیشن نے گزشتہ بدھ کو 'پی ایم نریندر مودی' کے ریلیز پر پابندی عائد کردی تھی جس پر پروڈیسروں نے اعلیٰ عدالت میں چیلنج دیا ہے۔

سچ کی آواز
R.N.L No.
DELURD/2019/77009
مالک، مدیر، پرنٹر، پبلشر ایڈیٹر سید فیصل علی نے سائی پرنٹنگ پریس، 868، ایل۔ آئی۔ جی۔ ڈی۔ ایل۔ 1096 میں چھپوا کر ایل۔ 94، پاریکھ انکلیو، ہاسوگرہ، گاندھی نگر، دہلی۔ 110025 سے شائع کیا۔
* سی ای او، ایڈیٹر انچیف۔ سید فیصل علی
* خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کے لیے ذمہ دار
* تمام زیر نظر اعلان کی ذمہ داری اشتہار دینے والے کی ہوگی۔
Owner, Printer, Publisher and Editor Syed Faisal Ali, printed at Sai Printing Press, B-868, New Ashok Nagar, Delhi - 110096 and published from L-94, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025
*CEO,Editor-in-Chief:Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes arise are subject to New Delhi jurisdiction.
OFFICE: Editorial & Marketing: Probitas News Network Pvt. Ltd.
C-125, First Floor, Sector-2, Noida – 201 301.
Contact: 0120-4165786
E-mail:Pnnawazurdu@gmail.com

اگر آپ کو سچ کی آواز کی کاپی دستیاب نہیں ہو پا رہی ہے تو اس نمبر پر رابطہ کریں۔
Tel:0120-4165786-Mob:7982919029

اپنے مضامین وشعری وادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے / ای میل پر ارسال کریں:
Email:pnnawazurdu@gmail.com
Add:Probitas News Network
C-125,Sector-2,Noida,U.P.
201301

سپریم کورٹ احاطے میں ایک شخص نے کاٹا اپنا ہاتھ

نئی دہلی(پی این این)

سپریم کورٹ احاطے میں صبح کے وقت ایک شخص نے اپنا ہاتھ کاٹ لیا، جس سے وہاں پر افراتفری مچ گئی۔ اس شخص نے اس طرح کی حرکت کیوں کیا اس کا پولیس نے میں پولیس مصروف ہوگئی ہے۔ فی الحال کاری کے مطابق تقریباً 50 سال کی عمر کے اس شخص نے سپریم کورٹ کے احاطے میں اچانک ہی اپنے ہاتھ کو کاٹ لیا۔

اس کے فوراً بعد ہاتھ سے خون بہتا دیکھ کر آس پاس موجود لوگوں نے اسے پکڑا، اس کے بعد خون روکنے کے لئے اس کے ہاتھ پر رومال باندھ دیا۔ ایسا کرنے والے شخص کا نام کیا ہے؟ اس کا پتہ نہیں چل پایا ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے کارروائی شروع کردی ہے۔

گانجہ کے ذخیرہ کے ساتھ تین اسمگلر گرفتار

نئی دہلی (ایجنسیاں)

دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے اوڈیشہ اور آندھرا پردیش سے اسمگلنگ کرکے دہلی لایا گیا ایک ہزار کلو گانجے کا بڑا ذخیرہ پکڑا گیا ہے۔ پولیس نے اس سلسلے میں تین اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے۔

پولیس کے مطابق فی الحال گانجے کا یہ سب سے بڑا ذخیرہ ہے۔ ملزمہ ترک میں گانجہ لے کر دہلی آنے تھے۔ ملزمین کی شناخت فرید آباد، بائکی منوج کمار، سنگلی مظہر گزھدر بائکی نریندر شاہ اور نوئیڈا رہائشی سید عالم کے طور پر کی ہے۔ معاملے کی جانچ میں مصروف کرائم برانچ اب ملزمین سے پوچھ گچھ کر کے ان کے نیٹ ورک سے منسلک دیگر اسمگلروں کی تلاش کر رہی ہے۔

کرائم برانچ نے چار دن پہلے ہی 101 کلوگرام گانجے کے ساتھ ایک اسمگلر کو گرفتار کیا تھا۔ اس سے گاڑی میں بنائے گئے خفیہ مقام پر چار بیگ میں 101 کلو گانجہ برآمد ہوا تھا۔ وہ بھی اوڈیشہ اور آندھرا پردیش سے گانجہ لے کر اسمگلنگ کے لئے دہلی آئے۔ پولیس کے مطابق بدھ کو اطلاع ملی تھی کہ ایک گانجہ اسمگلر گروہ گانجے کی بڑی کھیپ لے کر دہلی آنے والا ہے۔

معلومات کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے بدرپور بارڈر کے پاس ٹریپ لگا کر دیر رات ٹرک کے ساتھ تینوں اسمگلروں کو دبوچ لیا۔ ٹرک منوج کمار چلا رہا تھا۔ اس کے علاوہ نریندر شاہ اور پیچھے کی سیٹ پر سید عالم بیٹھا تھا۔ بعد میں ان کی حوالگی لی گئی تو ان کے پاس سے ایک بیگ میں رکھا 30 کلوگرام کا گانجہ برآمد ہوا۔

مختصر مختصر

اتم نگر کے 2 دوکانوں بھیانک آتشزدگی

نئی دہلی(پی این این)

بنداپور تھانہ علاقہ میں موجود آریہ سماج روڈ بازاری، دو دوکانوں میں بھیانک آگ لگ گئی۔ جن دو دوکانوں میں آگ لگی ان میں ایک مٹھائی تو دوسری کپڑوں کی دوکان تھی۔ آگ دیر رات دو بجے کے بعد لگی۔ اطلاع پر فائر بریگیڈ کی 25 گاڑیوں نے قریب 6 گھنٹے کی مشقت کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ آگ لگنے کی وجہ ابھی تک پتہ نہیں چل پایا ہے۔ حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ خیر انجینئر اے این آئی کے مطابق، یہ آگ اتم نگر میں موجود ایک کپڑے کے شوروم میں لگی ہے۔ آگ لگنے کی وجہ ابھی تک پتہ نہیں لگ پایا ہے۔ ساتھ ہی اس کا بھی اندازہ نہیں ہوا کہ اس میں کتنا نقصان ہوا ہے۔

ڈاکٹر نے بچے کو مارا تھپڑ

نئی دہلی(پی این این)

مشرقی دہلی کے مشہور چاچا نہرو اسپتال میں چھ مہینے کے بچے کو ڈاکٹر کے تھپڑ مارنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ حالات اتنے خراب ہوئے کہ اسپتال انتظامیہ کو پولیس تک کو بلانا پڑا۔ وہیں اوپی ڈی خدمات بند کردی گئی ہے۔ اسپتال کے ایک افسر کے مطابق، بچے کے والد نے ڈاکٹر سے اتھا پانی کی، جس کے بعد معاملہ خراب ہوگیا۔ ادھر چشم دید کے مطابق بچے کو سوئی لگاتے وقت بچے نے پیشاب کردیا، جو ڈاکٹر کے اوپر گر گیا۔ اس پر ڈاکٹر نے بچے کو تھپڑ مار دیا، جس سے بچہ ماں کی گود سے چھٹ کر گر گیا۔ اس سے ناراض والد نے احتجاج کرتے ہوئے ڈاکٹر سے ہاتھا پائی کی تھی۔

دہلی میں 4 امیدواروں کے ناموں پر اتفاق

کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے

سندیپ دکشت کے الیکشن لڑنے سے انکار کسی مسلم کو مل سکتی ہے امیدواری

نئی دہلی(انور حسین جعفری)

راجدھانی میں کانگریس (آئی) اور عام آدمی پارٹی کے اتحاد کی لگاتی جا رہی قیاس آرائیوں پر آخر کار قدغن لگ گیا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے ساتھ اتحاد کا سدباب کرتے ہوئے کانگریس نے دہلی کی ساتوں سیٹوں پر اپنے امیدوار اتارنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ جس کے چلتے کانگریس اعلی کمان نے دہلی کے 4 پارلیمانی حلقوں کے امیدواروں کیل سیل، سبے پی اگروال، اسے ماکن اور راجکمار چوہان کے ناموں پر رضامندی ظاہر کرتے ہوئے مہر لگادی ہے۔

جبکہ بقیہ 3 سیٹوں کے امیدواروں کے ناموں پر غور چل رہا ہے آج دیر رات تک یا جلد ہی دو تین نام بھی طے کر لئے جائیں گے، جس کے بعد دہلی ساتوں سیٹوں کے امیدواروں کے ناموں کا باقاعدہ اعلان کردیا جائے گا۔

دہلی میں 'آپ' اور کانگریس کے اتحاد کے امکانات ختم ہونے پر کانگریس کے لیڈران کے ناموں پر غور و خوض چل رہا تھا۔ لیکن گزشتہ روز (جمعرات) کو مرکزی الیکشن کمیٹی نے چاندنی چوک، نئی دہلی، شمال مغربی دہلی، شمال مشرقی دہلی لوک سبھا سیٹوں پر طویل میٹنگ کے بعد دیر رات امیدواروں کی اپنی پہلی لسٹ جاری کرلی ہے۔

دہلی کے جن چار انتخابی حلقوں میں امیدوار طے کئے گئے ہیں ان میں چاندنی چوک سے سابق مرکزی وزیر کپل سبل، شمال مشرقی دہلی سے دہلی پردیش کانگریس کے سابق صدر سبے پرکاش اگروال، نئی دہلی سیٹ سے سابق مرکزی وزیر اجے ماکن اور شمال مغربی سیٹ سے دہلی کے سابق وزیر راجکمار چوہان کے ناموں پر اعتماد ظاہر کیا گیا ہے۔ لیکن مشرقی دہلی، مغربی دہلی اور جنوبی دہلی لوک سبھا سیٹ پر پتہ نہیں ہوا ہے۔

واضح رہے کہ ابھی تک نئی دہلی سیٹ کی جانب سے کسی بھی امیدوار کے نام کا اعلان نہیں کیا گیا ہے لیکن عام آدمی پارٹی اپنے ساتوں امیدواروں کا اعلان کر چکی ہے۔

کانگریس کی جانب سے امیدواروں میں چاندنی چوک میں کپل سبل کا مقابلہ 'آپ' کے امیدوار منیش گپتا سے، نئی دہلی میں اجے ماکن کے مقابلے 'آپ' امیدوار برجیش گوئل ہیں۔ شمال مشرقی دہلی میں سبے پی اگروال کا مقابلہ 'آپ' کے سینئر لیڈر دلیپ پانڈے سے ہے اور شمال مغربی دہلی میں راجکمار چوہان کا مقابلہ 'آپ' کے امیدوار گوگن سنگھ رنگا سے ہوگا۔

ذرائع کی اطلاع کے مطابق جہاں کانگریس اعلی کمان کی جانب سے سابقہ ارکان پارلیمنٹ کو ٹکٹ کی تیاری کرنے کو کہا گیا ہے، وہیں دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے کارگزار صدور میں سے بھی امیدوار بنائے جانے کے امکانات قوی ہیں۔ مشرقی دہلی کو لے کر سجاسیت سے رکن پارلیمنٹ رہے سندیپ دکشت کی جانب سے الیکشن سے قبل ہی الیکشن لڑنے سے انکار کئے جانے اور مسلم اکثریتی سیٹ ہونے کے سبب یہاں سے کسی مسلم امیدوار کو بھی میدان میں اتارا جا سکتا ہے۔ یا سندیپ دکشت کی والدہ اور دہلی کا گھریلو کی صدر شیلا دکشت بھی امیدوار ہو سکتی ہیں۔

پارٹی ذرائع کے مطابق مشرقی دہلی سیٹ پر سابق ممبر پارلیمنٹ سندیپ دکشت، مغربی دہلی سیٹ پر سابق ایم پی مہابل مشرا اور جنوبی دہلی لوک سبھا سیٹ پر سابق ایم پی رمیش کمار، سابق وزیر اروند سنگھ لولی اور پون کھیڑا سمیت کئی ناموں پر بحث ہوئی ہے۔ وہیں پارٹی جنوبی دہلی سے رمیش کمار کے نام پر تذبذب میں ہے۔ کیوں کہ رمیش کمار کے بھائی سابق ایم پی جگن کمار کا نام 84 کے سکھ مخالف فسادات میں آنے کی وجہ سے ہی ان کی جگہ رمیش کمار کو ٹکٹ دیا گیا تھا۔

مرکزی انتخابات کمیٹی کی اہم میٹنگ کے بعد پردیش کانگریس انچارج پی سی چاکو نے کہا کہ دہلی کی ساتوں لوک سبھا سیٹوں کے امیدواروں کیلئے تفصیلی بحث ہوئی ہے۔ کانگریس پارٹی جلد ہی سات سیٹوں کیلئے امیدواروں کی باقاعدہ فہرست جاری کرے گی۔ تاہم دیں کہ عام آدمی پارٹی اور کانگریس کا اتحاد کا معاملہ لمبا کھنچ رہا ہے، جو شیلا دکشت کی رائش گاہ پر احمد پٹیل کی ملاقات کے بعد ختم ہوا ہے۔

نفرت کی سیاست کے خلاف متحد ہو کر ووٹ کریں مسلمان: مفتی مکرم احمد

نئی دہلی (پی این این)

دہلی کی شاہی جامع مسجد کے امام مفتی مکرم احمد نے ملک بھر میں ہوئے ماب لنچنگ کے واقعات پر حکومت بند کے جواب طلب کیا کہ ماب لنچنگ واقعات پر وزارت داخلہ نے اب تک کیا کیا ہے؟۔ مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد آج نماز جمعہ سے قبل مسجد جامع چوری میں خطاب کر رہے تھے۔ مفتی مکرم نے آسام میں ایک گوشت تاجر پر ہجوم پندوں کے حملہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بریلو میں تلوار کے زور پر گوشت کی دکانیں بند کرانے اور راجستھان میں قصبہ اُدے پور میں زمینی جھگڑے میں مسلم خاندان کو شرپسندوں کے ذریعہ شدید زدوکوب کئے جانے کی بھی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے ملک بھر میں ماب لنچنگ کے واقعات پر شدید غم و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے وزارت داخلہ سے جواب طلب کیا کہ بتایا جائے اب تک شرارتی لوگوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ماب لنچنگ کب بند ہوگی؟ انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ زعفرانی دہشت گردی اور نکسلی دہشت گردی کے خلاف موثر کارروائی کی جائے۔

مفتی مکرم احمد نے مسلمانوں اور عام شہریوں سے اپیل کی کہ نفرت کی سیاست کے خلاف متحد ہو کر سوشیلمیڈیا دوست کریں اور ایک ووٹ بھی ضائع نہ کریں۔ ووٹ تقسیم ہونے سے ضائع ہو جاتے ہیں۔ کامیاب ہونے والے امیدوار کو بھی سب مل کر ووٹ دیں۔ مفتی مکرم نے ماہ شعبان کے حوالے سے کہا کہ شعبان کے مہینہ میں سیرت صحابہ پر عمل کریں۔

جامعہ کی امیدوں پر کھرا اترنے کی کروں گی پوری کوشش

یونیورسٹی کی تعمیر و ترقی کیلئے نئی راہوں، نوکری فراہم کرنیوالے کورسیز اور تحقیق و تیکنک کے میدان میں ہوگی خاص توجہ

نئی دہلی (وثیق داؤد)

نئی دہلی: پروفیسر نجمہ اختر آج جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وی سی کے عہدہ کی ذمہ داری سنبھال لی ہے، اس موقع پر جامعہ کے سینکڑوں اساتذہ اور دیگر کارکنان ایڈمن بلاک میں موجود تھے۔ ان میں چیئرمین ایسوسی ایشن (جے این ای)، جامعہ ایڈمنسٹریٹیو اسٹاف ایسوسی ایشن (جے اے ایس اے)، جامعہ اسکول ٹیچرس ایسوسی ایشن (جے ایس ٹی اے) شیکشی اُترمان قدم وائی ایسوسی ایشن (ایس آر کے) کے اعلیٰ ذمہ داران شامل تھے۔

جامعہ برادری نے عہدہ سنبھالنے پر پہلے انھوں نے وی سی آفس کے باہر ان کا استقبال کرنے کے لئے اکٹھا ہوئے۔ جامعہ کے قائم مقام وائس چانسلر پروفیسر شاہد اشرف، رجسٹرار اے پی صدیقی (آئی پی ایس)، متعدد شعبہ جات کے صدور اور سینڈیکٹ کے سربراہان، یونیورسٹی کے دیگر اعلیٰ عہدیداروں نے پروفیسر نجمہ کا وی سی آفس میں استقبال کیا۔ رسم عمل ہونے کے بعد انھوں نے جامعہ کے وائس چانسلر پروفیسر عہدہ سنبھالا۔ اس موقع پر پروفیسر اختر نے کہا کہ یہ ایک بڑی ذمہ داری ہے اور میں کوشش کروں گی۔ عہدہ سنبھالنے کے بعد پروفیسر اختر نے وائس چانسلر آفس میں میڈیا کے لوگوں سے بھی بات چیت کی، ان کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے انھوں نے کہا تعلیم و تحقیق کے میدان میں جامعہ پہلے سے ہی اچھا کام کر رہا ہے، لیکن میں اسے مزید مضبوط اور توانا بنانے کی کوشش کروں گی۔ میں مزید نوکری فراہم کرنے والے کورسیز اور تحقیق و تیکنک کے میدان میں توجہ کی کوشش کروں گی۔ ساتھ ہی یونیورسٹی کی تعمیر و ترقی کے لئے راہیں تلاش کرنے کی کوشش کروں گی۔

تاہم جلیس کہ تعلیم و تعلم کے میدان میں نمایاں کارناموں کے لئے معروف پروفیسر نجمہ اختر جامعہ ملیہ اسلامیہ کی پہلی خاتون وائس چانسلر ہیں، آپ دہلی کی کسی بھی مرکزی دانش گاہ کی پہلی خاتون وائس چانسلر کے طور پر جانی جائیں گی۔ یہ صرف جامعہ ملیہ اسلامیہ ہی نہیں بلکہ ہندوستان کی تاریخ میں تعلیم و تعلم اور اس کی ترقی کے لئے ایک نشان امتیاز کے طور پر جانی جائیں گی۔ ان کی قیادت میں جامعہ مزید ترقی کی راہیں طے کرے گا اور تعلیم کا ایک ایسا مرکز کے بانیان و نئی کے بھی ماتھوں اور طبقہ جات کے علاوہ بیرون ملک سے بھی اچھی صلاحیتیں متاثر ہوں گی۔

فلمی طرز پر 48 لاکھ روپے کی لوٹ، اب تک کوئی سراغ نہیں

نئی دہلی(ایجنسیاں)

مغربی ضلع کے راجوری گارڈن علاقے میں فلمی اسٹائل میں ایک ٹیوٹر کے گھر سے اکشے کمار کی فلم 'ایئر لفٹ 26' کی کہانی کو دہراتے ہوئے خواتین سمیت چار بدمعاش گھر میں گھسے۔ دو بدمعاشوں نے خود کو کرنیل تنکر کا افسر بتایا، جبکہ تیسرے شخص نے خود کو دہلی پولیس کا افسر کہتے ہوئے گھر کی تلاشی کا وارنٹ دکھایا۔ بدمعاشوں کے ساتھ ایک خاتون بھی تھی۔ اس کے بعد بدمعاشوں نے متاثرہ سے تقریباً 48 لاکھ روپے لے اور موقع سے فرار ہوگئے۔

ملزمین کے جانے کے تقریباً تین گھنٹے بعد متاثرہ کو شکی کا پتہ چلا۔ اس کے بعد متاثرہ نے فوری معاملے کی اطلاع پولیس کو دی۔ پولیس نے کیس درج کر کے ملزمین کی تلاش شروع کردی ہے۔ وہیں اس خبر کی تصدیق کرتے ہوئے جوائنٹ کمشنر مدھوپ تیواری نے بتایا کہ متاثرہ کی شکایت پر اس سلسلہ میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی۔ اگرچہ بدمعاشوں کا کوئی سراغ نہیں لگا ہے۔

مغربی ضلع کی ڈپٹی کمشنر مونیکا بھاردواج کے مطابق اندر پرستھ خاندان کے ساتھ راجوری گارڈن علاقے میں رہتا ہے۔ خاندان میں بھائی بھابھی اور ایک بھتیجی ہے۔ اندور ریاضی کا ٹیچر ہے۔ وہ پرائیویٹ کوچنگ سینٹر چلاتا ہے۔ پولیس کے مطابق روپے لے کر بھاگنے والے چاروں ملزمین جمعرات دوپہر تقریباً دو بجے متاثرہ کے یہاں پہنچے۔ اس وقت وہ اپنی بھابھی کے ساتھ گھر میں موجود تھا۔ وہ افراد نے خود کو کرنیل کنکر افسر بتایا، جبکہ تیسرے شخص نے خود کو دہلی پولیس کا افسر بتایا۔

تینوں ملزمین کے ساتھ ایک خاتون بھی تھی۔ اس کے بعد ملزمین نے اپنا اپنا جعلی آئی کارڈ دکھایا اور گھر کی تلاشی لینے لگے۔ بدمعاشوں نے انہیں گرفتار کرنے کی دھمکی دے کر گھر میں رکھی نقدی کے بارے میں انکوائری شروع کی اور بچے بچے کی تلاشی لینے لگے۔ پولیس کے مطابق ملزمین متاثرہ کے گھر میں آدھے گھنٹے تک رہے۔ اس دوران مختلف جگہوں پر رکھی تقریباً 48 لاکھ روپے کی نقد رقم انہوں نے گھر سے اکٹھا کی اور کہا کہ گرفتاری اچاہتے ہو یا پھر اس رقم کو جمع کر کر انکیش دینا چاہتے ہو۔ اس پر متاثرہ نے بدمعاشوں سے رقم جمع کر کر انکیش دینے کی بات کہی۔ اس کے بعد انہوں نے ایک فرضی رسید بھی کاٹ کر دی اور یہ کہا کہ یہ رقم انکیش تنکر کے جمع کر لی ہے۔ اس میں سے جتنا کمیشن بنے گا، اتنا کاٹ کر باقی کی رقم اسے واپس کر دی جائے گی۔ اس کے بعد ملزمین وہاں سے چلے گئے۔

پولیس کے مطابق واقعہ کے بعد متاثرہ نے اپنے کچھ جاننے والوں کے ذریعے اکوئنکس سے رابطہ کیا اور اس واقعہ کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے ان سے کیس کے بعد کی باقی رقم لینے کا طریقہ پوچھا۔ اس پر جب انکوئنکس حکام نے بتایا کہ اس طرح کا طریقہ نہیں کرتا ہے تو اس کے پاؤں تلے زمین سرک گئی۔ متاثرہ نے تقریباً ساڑھے چار بجے پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی۔ موقع پر پہنچی پولیس نے اس سلسلے میں متاثرہ کے بیان پر کیس درج کرلیا ہے۔

معراج العلوم رشیدیہ میں سالانہ جلسہ دستار بندی کا انعقاد

نئی دہلی(پی این این)

مدرسہ معراج العلوم رشیدیہ بڑی مسجد قریش نگر میں سالانہ جلسہ دستار بندی اور تقسیم اسناد و انعام تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت مفتی عبدالرازق نے کی۔ جلسہ کا آغاز حمد تزو اور مصعب معلم مدرسہ ہدا کی تلاوت قرآن پاک اور سہیل اور ارم کی نعتیہ کلام سے ہوا۔ اس موقع پر حفظ قرآن مجید کی تکمیل کرنے والے تین بچوں سمیت ناظرہ مکمل کرنے والے بچوں کو شیلڈ و سرٹیفکٹ سے نوازا گیا۔ ساتھ ہی امتحان میں اول، دوئم، سوئم پوزیشن حاصل کرنے والے اور نمائشی پروگرام میں حصہ لینے والے بچوں کو انعامات سے نوازا گیا۔

تقریب میں مہمان خصوصی مولانا راشد قاسمی نے قرآن پاک کی حفاظت کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ روئے زمین پر قرآن کریم کے علاوہ کوئی ایسی کتاب نہیں جو مین و عن محفوظ ہو رب تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں اپنے کلام سے جوڑے رکھا۔ مولانا راشد نے کہا کہ اگر ہم قرآن شریف سے اپنا رشتہ مضبوط کرلیں تو دنیا کی کوئی طاقت ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔

مولانا مفتی عبدالرازق مظاہری نے کہا کہ عوام کو چاہیے کہ وہ علماء سے اپنے آپ کو جوڑے رکھے۔ مفتی عبدالرازق نے مدرسہ کے طلبا کی جانب سے پیش کئے گئے پروگرام کی ستائش کی اور حفظ قرآن مکمل کرنے والے طلبا کو مبارکباد پیش کی۔ مفتی اسرار الحق نے دوران نظامت مدرسہ کی کارکردگی پیش کی۔ مولانا انتظار حسین مظاہری بانی و ناظم مدرسہ معراج العلوم رشیدیہ نے تمام معزز علماء مہمانان کرام کا شکریہ ادا کیا اور مولانا امیر الحسن نے تمام عالم میں امن و امان اور ملک کی فلاح و بہبود کیلئے دعا کرائی۔

اہم شرکا میں مفتی شمیم احمد قاسمی، قاری ساجد گنیشی، مولانا نصیر الحسن، قاری محمد ساجد، قاری وسیم، مولانا شاہد، مولانا مشاہد مکی، مولانا فرحان، مفتی رئیس، قاری اسرار الحق، حافظ حامد، حافظ غفران تشفیندی، ماسٹر زاہد حسین، بھائی نفیس عرف منا جناب بھائی پپو (خانقاہ رشیدہ) معززین حاجی منا بھائی واصف، حاجی چھن، حاجی جاوید قمر دیگر کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں۔

چوری کے شبہ میں نوجوان کا پیٹ پیٹ کر قتل

راجدھانی دہلی کے نریلا علاقے میں چور ہونے کے شبہ میں ایک نوجوان کی بیدردی سے پیٹ پیٹ کر قتل کردیا گیا۔ یہ واقعہ دیر رات میں ہوا جب متاثرہ ایک گھر میں گھس رہا تھا۔

پولیس نے اس واقعہ کی جانکاری دی۔ ایک سینئر پولیس افسر نے کہا کہ کچھ علاقائی لوگوں نے اسے چور سمجھ کر پکڑ لیا اور اس کے بیہوش ہونے تک پٹائی کی۔ افسر کے مطابق بیہوشی کی حالت میں نوجوان کو اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیدیا۔ ابھی تک اس شخص کی شناخت نہیں ہوپائی ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں ایک شخص کو گرفتار کرلیا ہے۔ وہیں ایک دیگر کو حراست میں لیا گیا ہے۔

عام آدمی پارٹی نے مناکشی لیکھی کا پانچ سالہ رپورٹ کارڈ پیش کیا

نئی دہلی (پی این این)

دہلی حکومت کے وزیر گوپال رائے نے پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ دہلی میں عام آدمی پارٹی کے ذریعہ چال کھول مہم چلائی جارہی ہے۔ جس میں بی جے پی کے ساتھوں اراکین پارلیمنٹ کارڈ پیش کیا جارہا ہے۔ اسی سلسلہ میں آج نئی دہلی سے بی جے پی خواتین رکن پارلیمنٹ مناکشی لیکھی کا رپورٹ کارڈ پیش کر رہے ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ جب ہم نے ان کے کیمپ کا معاملہ اٹھایا کہ تو پتا چلا کہ پانچ سالوں میں ان کا رشتہ کام سے بہت کم ہوا ہے اور یہاں بازی زیادہ کی ہے۔ ان کی انہی حرکتوں کی وجہ سے بی جے پی کارکنان نے انھیں کالے جھنڈے دکھائے تھے۔

مناکشی لیکھی نے الیکشن سے قبل کئی وعدے کئے تھے مگر بانی اراکین پارلیمنٹ کی طرح ہی انھوں نے بھی کوئی کام نہیں کیا۔ گوپال رائے نے کہا کہ نئی دہلی حلقہ میں این ڈی ایم سی کا علاقہ آتا ہے جو مرکز کے ماتحت ہے۔ مناکشی لیکھی ۲۰۱۴ میں این ڈی ایم سی گھر پارکیا پر ریشم کی جیکٹ پہن کر نہیں اور انھوں نے وعدہ کیا تھا کہ جن کے پاس اپنے گھر نہیں ہیں، ہم ان کو پکا مکان دیں گے۔ ہم ان سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ وہ پکے مکان کہاں بنے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ کیا مناکشی لیکھی نے ایک بار بھی پارلیمنٹ میں دہلی کے طلبہ کی پریشانی کا اٹھایا تھا۔ انھوں نے تسلیم کیا تھا کہ دہلی کے طلبہ کو دہلی کے کالجوں میں داخلہ نہیں مل رہا ہے، وہ تحقیق انھیں ملنا چاہئے اور آج جب ہم اس کی آواز اٹھا رہے ہیں تو مناکشی لیکھی خاموش کیوں ہیں۔ انھوں نے نقلی گاؤں کو دلیا تھا مگر پانچ سال میں وہاں کوئی ترقیاتی کام نہیں ہوا۔ ان کے فنڈ میں ابھی بھی تین کروڑ روپے ہیں جو کہ گاؤں پر خرچ نہیں کئے۔ بانی لیڈر برجیش گوئل نے کہا کہ میں گزشتہ چھ ماہ سے نئی دہلی حلقہ میں گھوم رہا ہوں، وہاں ہمارے عوام بجلی، نمبر دار کا رہے ہیں کہ مناکشی لیکھی۔ کبھی نہیں دیکھی۔

سچ کا ساتھ دیں کا کہ حق بولنے کے لیے سچ تک پہنچنے کا راستہ دکھانے کے لیے
سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज
Published from New Delhi
اترپردیش
www.sachkiawaz.com

بی جے پی اور سماج وادی امیدوار آمنے سامنے

سنبھل پارلیمانی حلقہ میں دلت اور یادو برادری کے ووٹ میں سیندھ لگا کر کرشمہ کر سکتے ہیں پرمیشور لال سینی

سنبھل (سعد نعمانی)

نام واپسی کے بعد اب سنبھل پارلیمانی حلقہ سے کل ۱۲ امیدوار میدان میں رہ گئے جس میں بی جے پی سے پرمیشور لال سینی، بی ایس پی اور سماج وادی گٹھ بندھن سے ڈاکٹر شفیق الرحمٰن برق، کانگریس سے مجرجگت پال سنگھ اور پرگتی سماج وادی مورچہ سے کرن سنگھ یادو کے علاوہ آزاد امیدوار بھی میدان میں ہیں۔

اصل مقابلہ بی جے پی اور گٹھ بندھن کے امیدواروں میں ہے اس حیث پر ۱۸ لاکھ ۳۳ ہزار سے زیادہ ووٹ ہے جس میں مسلمان ووٹروں کی تعداد تقریباً ۴ لاکھ ہے جبکہ ۳ لاکھ جاٹو ووٹ ہیں اس طرح ٹھاکروں کی تعداد ۹/ ہزار ہے جبکہ جاٹ

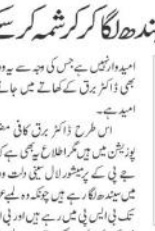

ووٹر ایک لاکھ کے قریب ہیں اور یادو برادری کے ووٹ ایک لاکھ ۵۰ ہزار سے بھی زیادہ ہیں اس طرح برادری سطح پر دیکھا جائے تو مقابلہ چتوڑ دینے والا بھی ہوسکتا ہے۔

۲۰۱۴ء کے الیکشن میں بی جے پی کے ستیہ پال سینی نے ۳ لاکھ ۶۰ ہزار سے زیادہ ووٹ لے کر جیت حاصل کی تھی جبکہ سماج وادی پارٹی کے امیدوار ڈاکٹر برق ۳ لاکھ ۵۵ ہزار ووٹ لے کر بہت قریب سے ہار گئے تھے اس سیٹ پر بی ایس پی نے عقیل الرحمٰن خاں کو اپنا امیدوار بنایا تھا جنھوں نے تقریباً ۲/ لاکھ ۵ ہزار ووٹ حاصل کئے تھے اس بار بی ایس پی کا کوئی امیدوار نہیں ہے جس کی وجہ سے یہ ووٹ بھی ڈاکٹر برق کے کھاتے میں جانے کی امید ہے۔

اس طرح ڈاکٹر برق کافی مضبوط پوزیشن میں ہیں مگر اطلاع یہ بھی ہے کہ بی جے پی کے پرمیشور لال سینی دلت ووٹ میں سیندھ لگا رہے ہیں چونکہ وہ لمبے عرصہ تک بی ایس پی میں رہے ہیں اور بی ایس پی کے ایم ایل ایس بھی تھے اس لئے دلت ووٹوں میں ان کی پہونچ کافی پرانی ہے پرمیشور لال سینی کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر برق برسوں سے سنبھل کی سیاست میں ہیں وہ ایم ایل اے، ممبر اور ایم پی بھی رہے ہیں مگر سنبھل کی ترقی میں کوئی کرشمہ نہیں دکھا سکے ہیں، ریلوے لائن، بس ڈپو، ضلع اسپتال کے علاوہ دیگر مسائل عوام کی طرف سے بار بار الٹھائے جاتے رہے ہیں اور الیکشن کے موقع پر ڈاکٹر برق ہر بار وعدہ کرتے ہیں لیکن الیکشن میں کامیابی کے بعد مسائل سے منھ موڑ لیتے ہیں اس لئے اب مزید انھیں موقع نہیں دیا جانا چاہئے۔

ڈاکٹر برق بابری مسجد تحریک میں شامل ہیں اور ان کی پہچان پورے ملک میں ایک مسلم لیڈر کی ہے اور میڈیا کے توسط سے بھی یہ ہی شناخت پیش کی جاتی رہی ہے اس لئے نئی پیڑھی بے ہی عام ہندوؤں کے علاوہ دلت، جاٹ اور یادو برادری میں انھیں قتدر مسلم رہنما کی شکل میں پیش کر رہی ہے ملک بھر میں مودی حکومت نے جس منافرت کا زہر پھیلایا ہے اس کے

سماج وادی پارٹی کی گرہ بندی گٹھ بندھن کے لئے بن سکتی ہے خطرہ

ڈاکٹر برق کی الیکشن ریلی میں نہیں پہنچے شہر ایم ایل اے نواب اقبال محمود

سنبھل (پی این این)

مودی حکومت کو شکست دینے کے لئے اتر پردیش میں مایاوتی اور اکھلیش یادو کے درمیان بھلے ہی اتحاد قائم ہوگیا ہو مگر عاقاتی سطح پر خود سماج وادی پارٹی گرہ بندی کا شکار ہے اور ٹکٹ کی تقسیم کے بعد سے یہ گرہ بندی زیادہ ابھر کر سامنے آچکی ہے چونکہ ایک ہی پارٹی کے کئی کئی پانے والوں کی وجہ سے معاملہ مزید پیچیدہ ہوگیا تھا۔

سنبھل پارلیمانی حلقہ میں بھی سماج وادی پارٹی کی گرہ بندی عروج پر ہے اگر چہ الیکشن میں اس کا اثر نہیں ہوگا یہ ابھی نہیں کہا جاسکتا۔ ملک بھر کے مسلمان مودی حکومت کا خاتمہ چاہتے ہیں اور یہ تب ہی ممکن ہے جب متحد ہوکر مسلمان گٹھ بندھن کو ووٹ کریں۔ اسی طرح کا اعلان سنبھل کے موجودہ ایم ایل اے نواب اقبال محمود اپنی میٹنگ میں کر چکے ہیں وہ تھیل حلقہ سے ڈاکٹر برق کو ٹکٹ دینے جانے کے خلاف تھے اور تب ہی کچھ ناراض چل رہے ہیں مگر انھوں اپنے کارکنوں کی میٹنگ بلا کر اعلان کیا تھا کہ سب ہی ورکر مودی کو شکست دینے کے لئے سائیکل کو ووٹ کریں

اپنی بہت ناراضگی کے باوجود بھی انھوں نے ڈاکٹر برق کو ووٹ دینے کی اپیل کی تھی مگر ڈاکٹر برق کی طرف سے نواب اقبال محمود کے اس طرز عمل کا کوئی استقبال نہیں کیا گیا اور نہ ہی ڈاکٹر برق نے ان کا شکریہ ادا کرنے کے لئے اب تک کچھ کہا ہے جس کے بعد سے نواب اقبال محمود اور ان کے کارکن بہت مایوس ہیں۔

کل جب کیلا دیوی میں سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو ریلی کو خطاب کرنے پہونچے تو ضلع سنبھل کے سب ہی قدآور لیڈران منچ پر دکھائی دیئے اور ان کے استقبال کو کھڑے ہوگئے مگر نواب اقبال محمود سنبھل میں موجود ہونے کے باوجود ڈاکٹر برق کی انتخابی ریلی میں شریک نہیں ہوئے یعنی ڈاکٹر برق سے ابھی ناراضگی باقی ہے انھوں نے میڈیا سے کہا کہ جب ریلی کا انعقاد کرنے والوں نے مجھے دعوت نہیں دی تو میں وہاں کیوں جاتا۔ بات صاف تھی کہ ڈاکٹر برق نے ابھی تک گرہ بندی کو ختم کرنے کی طرف کوئی پہل نہیں کی ہے۔

کسانوں کا استحصال کر کے چند تاجروں کو فائدہ پہنچاتی رہی مودی حکومت: جینت

امروہہ (پی این این)

فرقہ پرست طاقتوں سے متاثر اتحاد سے ہی ممکن ہے ایس پی - بی ایس پی اور راشٹریہ لوک دل کی اعلیٰ قیادت نے اس بات کو محسوس کرلیا ہے اب یہ ہی جذبہ عوام کو بھی دکھانا ہے ملک کے موجودہ حالات کا تقاضہ ہے کہ بی جے پی کے خلاف ختم ہوا جائے اور ملک کو ترقیات سے ہم کنار کرنے اور یہاں کسانوں، نوجوانوں کی فلاح بہبود کے لئے گٹھ بندھن امیدواروں کی حمایت میں صف آرا ہوا جائے مذکورہ خیالات کا اظہار راشٹریہ لوک دل کے قومی نائب صدر جینت چودھری نے امروہہ میں بی ایس پی امیدوار کنور دانش علی کی حمایت میں منعقد روڈ شو عوامی جلسے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

جینت چودھری نے مزید کہا کہ مودی حکومت کے دوران کسانوں کا استحصال ہوا ہے نوجوانوں کے ساتھ زیادتیاں ہوئی ہیں عام آدمی کو پریشان کیا گیا 2017 کا ایک بھی وعدہ پورا نہیں کیا گیا جملوں سے سرکار چلائی گئی ہے عوام کو ان سب باتوں کے ساتھ ہی نوٹ بندی اور جی ایس ٹی جیسے فیصلوں سے ہوا جانی و مالی نقصان بھی یاد رکھنا ہوگا جینت چودھری نے کہا کہ امروہہ عوام کو بلا تفریق اتحادی امیدوار کی حمایت میں اپنے قیمتی ووٹ کا استعمال کرنا ہوگا۔

جاٹ آرکشن سنگھرش سمیتی نے کیا بھاجپا کی مخالفت کا اعلان

پاکس - جاٹ برادری کی قومی تنظیم جاٹ آرکشن سنگھرش سمیتی کے صدر چودھری پنیال ملک نے امروہہ منعقد پریس کانفرنس کے دوران بی جے پی حکومت پر شدید حملہ کیا اور مودی سرکار پر وعدہ خلافی کا الزام بھی عائد کیا کسان سمیتی منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران پنیال ملک نے کہا کہ بھاجپا کی وعدہ خلافیوں اور عوام مخالف پالیسیوں کے سبب تنظیم نے بی جے پی کی مخالفت کا فیصلہ کیا ہے اسکے لئے تنظیم کے سرکردہ ارکان عاقاتی طور پر محنت کریں گے۔

سنبھل کانگریس امیدوار کی حمایت میں ووٹ کرنے کی اپیل

سنبھل (پی این این)

کانگریس کارکنوں نے اپنی مہم کے دوران آج جگہ جگہ استقبالیہ کیمپ لگائے اور کانگریس کے لئے ووٹ کی اپیل کی۔ کانگریس امیدوار میجر جے پال سنگھ کی مہم میں علاقائی عہدیداران کے علاوہ دیگر کارکن بھی شریک رہے۔

اس موقع شہر صدر توقیر احمد نے کیمپ میں کہا کہ مودی حکومت کو شکست دینے کے لئے کانگریس کی جیت ضروری ہے اور جب ہی ممکن ہے جب ہم کانگریس کو ووٹ کریں انھوں نے ملک کے حالات کو خطرناک بتاتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت میں قومی یکجہتی کو نقصان پہونچایا ہمارا دستور بھی کمزور کرنے کی کوشش ہوئی ہے جبکہ کانگریس نے اپنے دور اقتدار میں کسی کی مذہبی آزادی کو ختم نہیں کیا بلکہ آپسی رشتوں کو مضبوط کرنے کی ہمیشہ کوشش رہی۔

توقیر احمد کا کہنا تھا کہ اگر ملک کو مضبوط دیکھنا چاہتے ہیں تو کانگریس کے ہاتھ مضبوط کریں اور اہل کانامدھی کو اقتدار تک پہونچائیں۔ انھوں نے ۲۳ اپریل کو ہونے والی ووٹنگ میں میجر جے پال سنگھ کو کثیر تعداد میں ووٹ دینے کی اپیل کی۔ اس مہم میں خواتین بھی شریک رہیں۔

سنجے کپور عوامی حمایت میں مصروف

رام پور (پی این این)

کانگریس پارٹی سے رام پور ضلع کی لوک سبھا سیٹ کے امیدوار سنجے کپور اپنے طوفانی دوروں میں لگے ہوئے ہیں۔ روڈ شو عوامی خطابات، پاؤں قدمی بخزسبھاؤں کے ساتھ ہی وہ اپنے روٹھے ہوئے ساتھیوں کو منانے میں مصروف ہیں۔ رات گئے وہ مرحوم ہاشم رضا خاں کے صاحبزادے فیضان رضا خاں کی رہائش گاہ پہنچے جہاں ان کے ہمراہ ڈاکٹر

پہلے ووٹ کریں پھر کام کریں: کسان

رام پور (پی این این)

بھارتیہ کسان یونین امباوتا کی پنچایت امبیڈکر پارک میں منعقد ہوئی۔ نائب صدر عظیف وارثی نے کہا ہے کہ 23 اپریل کو بدلی دیوالی اور عید کے روپ میں منائیں۔ سب سے بڑی ذمہ داری ووٹ ڈالنا ہے۔ پہلے ووٹ ڈالیں پھر کام کریں۔ کہا ہے کہ آپ کا ووٹ دیش کی تصویر بدل سکتی ہے۔

انہوں نے کہا ہے کہ کسانوں کیساتھ سرکار زیادتیاں کررہی ہے۔ کسانوں کو ورا بھی فائدہ پہنچانے کی کوشش نہیں کی جارہی ہے۔ دیش کا کسان پریشان ہے۔ اور سرکاریں ان کی پریشانیوں کی طرف توجہ نہیں دے رہی ہے۔ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا حکم بھی افسران ہوائیں اڑا رہے ہیں۔ کوئی بھی سیاسی پارٹی رام پور میں بھی کسانوں کیلئے کسی بھی طرح سے بھرنا مقابلہ کرنے کو تیار نہیں ہے۔ اس موقع پر محمد ہارون، ذاکر وارثی، کاشف خاں، رئیس احمد، ہریندر سنگھ، نظر نیہ بیگم، گریز بنتی، قریشی محبوب پاشا موجود رہے۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں ہفت روزہ سیرت تقریبات کا افتتاحی اجلاس

علی گڑھ (پی این این)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی سیرت کمیٹی کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی ہفت روزہ تقریبات کا افتتاحی اجلاس پروائس چانسلر پروفیسر محمد عظیف بیگ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر محمد عظیف بیگ نے کہا کہ اسلام دنیا میں اپنی تعلیمات کی وجہ سے پھیلا ہے، اس کی تمام ہی تعلیمات انسانیت نوازی پر مبنی ہیں اور جب جب مسلم قوم نے ان تعلیمات کو اپنایا تب تب اللہ رب العزت نے اس کو بلندی عطا فرمائی ہے۔

انہوں نے کہا کہ رسولؐ سے محبت ہمارے ایمان کا جزء ہے۔ آپؐ پر ایمان لائے بغیر اللہ پر ایمان معتبر ہی نہیں ہے اور رسولؐ کی سیرت میں ہم کو ایک بہترین والد، شوہر اور کامیاب معلم کو یا ہر حیثیت سے نمونہ موجود ہے، لہٰذا ہم کو چاہئے کہ ہم سیرت رسولؐ پر پورے طور پر عمل کریں۔ افتتاحی کلمات میں کنوینر سیرت کمیٹی پروفیسر توقیر عالم فلاحی نے کہا کہ ان تقریرات کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے جتنی یونیورسٹی کی ہے اور ان مجالس کا مقصد یونیورسٹی کے طلبہ وطالبات میں عشق رسولؐ کو بھیجنا ہوتا ہے ورنہ تو جس ذات کی شان خود خالق قرآن کر رہا ہے اس کی ہم کیا کر سکتے ہیں، مگر اس طرف بھی شریعت ہماری رہنمائی کرتی ہے کہ کوئی آدمی اس وقت تک مومن کامل نہیں ہوسکتا ہے جب تک کہ اس کی خواہشات نبیؐ کی لائی ہوئی شریعت کے مطابق نہ ہو جائیں۔

انہوں نے کہا کہ اللہ کے رسولؐ کی سیرت نے تاریخ میں انقلاب برپا کیا ہے اور چونکہ آپ کی بعثت رحمۃ العالمین کے حیثیت سے ہے، اس لئے آج بھی بلکہ قیامت تک دنیا کے انسانیت کی زندگیوں میں بھی یہ سیرت انقلاب پیدا کرسکتی ہے، بشرطیکہ رسولؐ کی تعلیمات کو ترزجان بنالیا جائے۔ مہمان خصوصی ذاکر حسین انجینئرنگ کالج کے پرنسپل پروفیسر ایم اکرام سفیان بیگ نے سیرت کے مختلف واقعات کی روشنی میں بتایا کہ سیرت رسولؐ ہمارے لئے رول ماڈل کے طور پر ہے۔

مختصر مختصر

اسکلس لیب کے زیر اہتمام ورکشاپ کا انعقاد

علی گڑھ (پی این این)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج کے شعبہ سرجری میں اسکلس لیب کی جانب سے لیپرو اسکوپک سرجری، جدید انڈوسیوپ تکنیک، انجیکشن تکنیک اور مختلف ازمی آلات کے استعمال پر ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس کے شرکا کو جنرل سرجری اور زچگی و امراض خواتین میں انڈوسیوپ تکنیک اور انجیکشن کے استعمال کی تربیت فراہم کی گئی۔ ورکشاپ میں 42 افراد شریک ہوئے جس میں زیادہ تعداد ایپی جی طلبا کی تھی۔

ہیلتھ کیمپ کا انعقاد

علی گڑھ (پی این این)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج کے مائیکرو بایولوجی شعبہ کے زیر اہتمام ہاسٹل انجکشن سوسائٹی انڈیا کی علی گڑھ شاخ کے تعاون سے محکمہ صحت سے منسلک کارکنان کو صحت کو درپیش خطرات سے باخبر کرنے اور تحفظ کی تدابیر سے روشناس کرانے کے لئے ایک ایجوکیشنل کیمپ کا انعقاد عمل میں آیا۔ مذکورہ بالا انجکشن کے صدر پروفیسر حارث ایم خاں، نائب صدر پروفیسر تمکین خاں، سکریٹری ڈاکٹر فاطمہ خاں، جوائنٹ سکریٹری ڈاکٹر اصفیہ سلطان اور مائیکرو بایولوجی شعبہ کے سربراہ پروفیسر محمد شاہد موجود تھے کیمپ میں 140 سے زائد صحت کا کارکنان نے شرکت کی تمہیں بلڈ پریشر، بلڈ شوگر اور باڈی ماس انڈیکس وغیرہ کے بارے میں معلومات کے ساتھ ایچ آئی وی، ہیپاٹائٹس بی اور ہیپاٹائٹس سی وغیرہ کی جانچ کی سہولیات مہیا کرائی گئیں۔

ایس پی لیڈر ناصر صدیقی نے کیا بی ایس پی امیدوار کنور دانش علی کا استقبال

امروہہ (سالار غازی)

امروہہ پارلیمانی حلقہ سے بی ایس پی / اتحادی امیدوار کنور دانش علی کی انتخابی مہم کو گزشتہ دو دنوں میں مزید رفتار فراہم ہوئی ہے گزشتہ روز امروہہ کے نوگاوں میں ایس پی صدر اکھلیش یادو کے انتخابی جلسہ کے بعد بھوجپور میں کنور دانش علی کی حمایت میں امروہہ شہر کے مختلف علاقوں میں انتخابی اجلاس و استقبالیہ تقاریب کا انعقاد ہوا شہر کے مختلف علاقوں میں پیدل مارچ کرتے ہوئے گٹھ بندھن امیدوار نے عوامی رابطہ کیا اور لوگوں سے کثیر تعداد میں ووٹ کرنے کی اپیل کی جمعہ کی نماز جامع مسجد امروہہ میں ادا کرنے کے بعد کنور دانش علی نے جامع مسجد امروہہ پر بھی لوگوں سے ملاقات کی جنکے بعد سرکردہ سماجی کارکن و سماج وادی پارٹی کے سینیئر لیڈر حاجی ناصر صدیقی کے زیر اہتمام منعقدہ استقبالیہ تقریب میں کنور دانش علی نے شرکت کی۔

یہاں منعقدہ ایس پی - بی ایس پی و آر ایل ڈی کارکنان اجلاس و انتخابی جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے دانش علی نے اہالیان امروہہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آج پورے صوبہ میں گٹھ بندھن کی ہر چل رہی ہے ایس پی - بی ایس پی اور آر ایل ڈی اتحاد سے گھبرائی بی جے پی مختلف ہتھکنڈوں کا سہارا لیکر عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کررہی ہے دانش علی نے کہا کہ عوام بدلا لا چاہتی ہے اور اسکے لئے ایک ایک ووٹر پوری طرح تیار ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ ایک ووٹ دلوایا جائے کنور دانش علی نے کہا کہ عوام گزشتہ پانچ سال کے تمام مظالم کا بدلہ لینگی اور بی جے پی کو اقتدار سے بیدخل کرینگی بولے موجودہ حالات کا تقاضہ ہے کہ ہر محب وطن ہندوستانی ملک کے جمہوری نظام و دستور ہند کے تحفظ کے لئے آگے آئے اور ملک کو فرقہ پرست طاقتوں سے محفوظ کرنے کے لئے اپنے ووٹ کا استعمال کرے۔

سالانہ عرس 14 اپریل سے

رام پور (پی این این)

سجادہ نشین سید جنید الٰہی مجددی نے مطلع کیا ہے کہ شیخ مولوی نظیر الٰہی مجددی فاروقی عرف ابو میہ بابا حضور کا 21 واں سالانہ عرس مبارک 8، 9 اور 10 شعبان المعظم بروز بطابق 16، 15، 14 اپریل کو ہوگا۔

تین دن قرآن خوانی، محفل و مذاکرہ، شریف نعت و منقبت اور اسلامی تقاریر ہوں گی۔ بعد تقریبات لنگر مجددی سے عقیدت مندوں کی تواضع کی جائے گی اور خصوصی دعا ہوگی۔

پاکستان مودی کا دوست کل بھی تھا آج بھی ہے

رام پور (عالمگیر ایم خان)

قلعہ معلی کے سبزہ زار پر ضلع سطحی جلسہ کو خانوادی، بہوجن اور لوک دل کے گٹھ بندھن امیدوار محمد اعظم خاں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے برداشت کرلیا ہے کہ سرحدوں پر نوجیوں کا خون بہا ہے۔ 40 جوان آر ڈی ایکس کی وجہ سے ہلاک ہوئے ہیں اور ہندوستان کے لوگ یہ سمجھتے رہے کہ یہ بچن ہے، وہ بچن ہے، ہندوستان کے لوگوں کو نہیں پتا ہوگا کل پاکستان کے وزیر اعظم کا بیان جس کو اس بات کا انتظار ہے کہ مودی جب دوبارہ وزیر اعظم بنیں گے تو ہندوستان اور پاکستان کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔

وہ تنہا رادوست کل بھی تھا اور آج بھی ہے۔ اعظم نے کہا کہ مودی اور یوگی دونوں کے ہاتھ میں میری جان کے دشمن ہیں، خون کے پیاسے ہیں، کبھی اردو گیٹ منہدم کیا جارہا ہے تو کبھی یونیورسٹی کی دیواروں کو زمیں دوز کیا جارہا ہے۔ معصوموں کیساتھ سے شناخت کرنے میں آپ کو طویل چوپائیوں جیسا رویہ اختیار کیا جارہا ہے۔ عرصہ لگا۔ وہ طویل عرصہ 17 برس کا تھا جو بھاجپا امید وار جب پردہ کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ میں ان کی انگلی پکڑ کر لایا تھا، میں نے جس کے قریب آپ کو اتنا بھی نہیں آنے دیا کہ آپ کا کاندھا اس کے کاندھے سے ٹکرا جاتا۔ عرصہ لگا۔ وہ طویل عرصہ 17 برس کا تھا جو میں نے 17 دن میں پہچان لیا۔ 17 دن میں میری اور ان کی زندگی الگ ہوگئی۔ اعظم خاں نے راجیہ سبھا رکن ظفا کرام سنگھ کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ایک ذہنی اور جسمانی بیمار دلی کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں علاج کے دوران کہتا ہے کہ رام پور آیا تھا۔ میرے ساتھ 150 رائفل تھی اگر اعظم خاں میرے سامنے آجاتا تو میں اس کو پھانسی کردیتا رے کیسے پھنسی کردیتا اور کیسے مار دیتا۔

وزیر اعظم پر طنز کرتے ہوئے کہا ایک سرلیس کے قدوس سراؤں گا؟ کہاں ہے وہ دھوئی ابوجب چاہتا ہے ہندوستان۔ ہندو بھائی چاہتے ہو ایسی چاہتے ہو، ہندوستان کے مسلمان جواب چاہتے ہیں کہ کل گل کی پیڑیاں پہان کے لوگی پھنسیں بھی موجود ہیں۔ ہم بھی وہاں تھے کیونکہ کاگل کی جنگ اللہ اکبر کہہ کر ہم نے جیتی ہے۔

آج پہلی چٹان میں بھی بھاجپا کا جنازہ نکل گیا ہے۔ گٹھ بندھن جیت گیا ہے۔ آج ان کا ہے کل تمہارا ہے۔ نریندر مودی کو آخر میں مشورہ دیا ہے کہ پاکستان سے کروڑوں لیکن 130 کروڑ کے ہندوستان کے مستقبل سے آگر دوستی کریں گے تو انجام برا ہوگا۔ عمران خان سے کہا ہے کہ پہلے 350 ان شہیدوں کی نماز جنازہ تو پڑھوا دو جو ہم نے مارے ہیں، تم نے ایک کا نماز جنازہ بھی ادا نہیں کرایا۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
دہلی، این سی آر
@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily
www.sachkiawaz.com

ہریانہ میں 'آپ' اور جے جے پی کا اتحاد

عام آدمی پارٹی 3 پر اور جن نائک جنتا پارٹی 7 سیٹوں پر اتارے گی اپنے اپنے امیدوار

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

کانگریس کی جانب سے اتحاد کے دروازے بند ہونے کے بعد عام آدمی پارٹی نے ہریانہ جن نائک جنتا پارٹی (جے جے پی) سے اتحاد کرتے ہوئے جمعہ کی الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اتحاد کے پیش نظر ہریانہ میں تین سیٹ پر عام آدمی پارٹی اور 7 سیٹوں پر ہے جے پی الیکشن لڑے گی۔ اس سے قبل عام آدمی پارٹی کی جانب سے ہریانہ میں 3 سیٹوں کا مطالبہ کیا جا رہا تھا، جس کو کانگریس نے ٹھکرا دیا، جس کے بعد 'آپ' اور کانگریس نے اکیلے ہی پارلیمانی انتخابات میں اترنے کا فیصلہ کیا ہے۔

عام آدمی پارٹی اور جن نائک جنتا پارٹی (جے جے پی) ہریانہ میں اتحاد کے سلسلے میں دہلی کے وزیراعلیٰ اروند کیجریوال نے نویت کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ہریانہ کے لوگ یہی چاہتے تھے۔ ہم ساتھ میں کر ہی جے پی کو ہرائیں گے اور ترقی کے لئے کام کریں گے۔ دہلی کے کانسٹی ٹیوشن کلب میں دونوں پارٹیوں کی مشترکہ پریس کانفرنس میں اتحاد کا اعلان کیا گیا۔ جس میں عام آدمی پارٹی دہلی کے کنوینر گوپال رائے

ہریانہ کے کنوینر نوین بنسل، جے جے پی کے بانی رکن پارلیمنٹ دشمنت چوٹالہ، پارٹی کے ریاستی صدر سوراج انڈیا سنگھ وغیرہ بطور خاص موجود تھے۔

کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے گوپال رائے نے کہا کہ عام آدمی پارٹی گزشتہ ایک سال سے ہریانہ میں تبدیلی کے لئے اپنی مہم چلا رہی تھی۔ اسی مہم کے دوران ہریانہ میں سے جے پی وجود میں آئی۔ جس نے دہلی کی طرح ہریانہ میں بھی تبدیلی کی بات کہتے ہوئے ہریانہ کے نوجوانوں سے اپیل کی کہ اگر دہلی بدل سکتی ہے تو ہریانہ بھی بدل سکتا ہے۔ اسی کو دھیان میں رکھتے ہوئے ہریانہ میں لوک سبھا اور اسمبلی الیکشن سے قبل عہید کا تھی الیکشن ہوا، جس میں سے جے پی نے اپنا امیدوار میدان میں اتارا، عام آدمی پارٹی نے یہ فیصلہ لیا تھا کہ ہم الیکشن نہیں لڑیں گے اور ہے جے پی کو تعاون دیں گے۔ اسی کو دھیان میں رکھتے ہوئے عام آدمی پارٹی اور ہے جے پی نے لوک سبھا الیکشن لڑنے کا فیصلہ لیا۔

گوپال رائے نے کہا کہ ہریانہ میں کانگریس پوری طرح ٹھہری ہوئی ہے اور ایسے میں ہم دونوں پارٹیاں ساری سیٹیں جیت رہے ہیں، ہم نے فیصلہ لیا ہے کہ عام آدمی پارٹی ہریانہ میں تین سیٹ پر ٹیکٹ سے جے پی سات سیٹوں پر اپنے امیدوار اتاریں گے۔ اس دوران وہ جے پی کے سربراہ دشمنت چوٹالہ نے کہا کہ ہریانہ میں عام آدمی پارٹی اور جے جے پی مل کر تبدیلی لانے کی کوشش کریں گے۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی اور کانگریس جمہوریت کو کمزور کرنے کا کام کر رہی ہیں، ان کے خلاف دونوں پارٹیاں ایک ہو کر کام کریں گی۔

انھوں نے کہا کہ جیسے اروند کیجریوال نے دہلی میں تعلیم بہت میں بہتری کی ویسے ہی ہریانہ میں دونوں پارٹیاں ایک اور ایک گیارہ بن کر تبدیلی لانے کا کام کریں گی۔ نوین جے ہندنے کہا کہ یہ اتحاد بی جے پی کا کھونٹا اکھاڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہے جے پی اور 'آپ' یعنی جھاڑو اور بنجلی مل کر بی جے پی کا کھونٹا اکھاڑیں گی۔ یہ ایک سیاسی متبادل ہے جو صرف عوامی موضوعات کی لڑائی لڑے گا ذات، مذہب اور علاقہ کی لڑائی نہیں لڑے گا۔ اس موقع پر دونوں پارٹیوں کے دیگر لیڈران بھی بطور خاص موجود تھے۔

نوٹ بندی اور جی ایس ٹی نے توڑ دی چھوٹے تاجروں کی کمر: دیپیندر سنگھ ہڈا

روہتک (پی این این)

کانگریس رہنما دیپیندر سنگھ ہڈا نے جمعرات کو پرانے شہر کے بازاروں میں 'ڈور ٹو ڈور' تعلقات قائم کئے اور براہ راست لوگوں سے ملاقات کی۔ دیپیندر سنگھ ہڈا نے پاس جا کر سچا تاثر دی۔ دیپیندر سنگھ ہڈا نے کہا کہ گوٹ بندی اور جی ایس ٹی نے چھوٹے تاجروں کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔

انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت صرف توڑنے اور چھوٹ ڈالنے والی سیاست کا تھیہ مارکیٹ میں تاجروں اور خریداروں سے لوک سبھا انتخابات میں حمایت دینے کی اپیل کی۔

دیپیندر سنگھ ہڈا نے کہا کہ میری بھیشہ یہی کوشش رہی ہے کہ اس علاقے کا سیدھا سادا اور اچھی ترقی ہو اور ترقی کا فائدہ ہر شخص کو برابر ملے۔ انہوں نے کہا کہ گوٹ بندی اور جی ایس ٹی نے چھوٹے تاجروں کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔

انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت صرف توڑنے اور چھوٹ ڈالنے والی سیاست پر چل رہی ہے۔ اس دوران ان کے ساتھ سابق ایم پی شادی لال بترا، سابق ممبر اسمبلی بھارت بھوشن بترا، کنزیومر کلشن ایڈوائزری، اشوک بھائی، شوری کا تھیہ مارکیٹ پردھان، سینئر لیڈر ہیش پٹیاری، دیویندر بھارت، ہنومیہ یو، سمیت کشپی، سمی پال جین، وکاس جین، سونو سینٹی، سونو چاؤلہ، جگدیپ سردار، بلدیو مگلانی، سبھاش پرچی، ہربھجن کھیرا، منموہن آزاد وغیرہ معزز لوگ موجود رہے۔

طالب علم کی موت پر ہنگامہ، 100 طلباء پولیس کی حراست میں

کرنال (پی این این)

شہر کے آئی ٹی آئی چوک پر وڈودیوس کے زیعہ جمعرات کو آئی ٹی آئی کے طالب علم کو پنکھا دینے کے معاملے میں جمعہ کو آئی ٹی آئی کے طالب علموں نے جم کر ہنگامہ کیا۔ آئی ٹی آئی چوک پر مظاہرہ کر رہے طلباء کی مختلف تنظیموں نے پولیس پر پتھراؤ کر دیا۔ اس پتھراؤ میں دو پولیس سپرنٹنڈنٹ سمیت 15 پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔

پولیس نے طلبی کارروائی کا جواب دیتے ہوئے طلبہ پر ہم کر لاٹھیاں برسائیں۔ پولیس کی کارروائی میں 6 طلبہ علم زخمی ہو گئے۔ بھیڑ کو منتشر کرنے کے لئے پولیس نے ہوائے 47-47 راؤنڈ سے فائرنگ کرنی پڑی۔ اس سے علیحدگی بھیڑ آئی ٹی آئی میں گھس گئے۔ پولیس نے موجود سنیہا اور آئی ٹی آئی میں گھسے طلبہ پر لاٹھی چارج کرتے ہوئے حراست میں لے لیا۔ قریب 100 طلبا کو حراست میں لیا گیا ہے۔ طلباء کی طرف سے کئے گئے پتھراؤ میں ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر وریندر سنگھ ہڈا، ایس پی راجیو کمار زخمی ہو گئے۔

15 پولیس اہلکار بھی زخمی ہو گئے اور 6 طلبہ کو شدید چوٹیں آئی ہیں۔ زخمیوں کو پرائیویٹ اسپتال اور کھینا چوپال میڈیکل کالج میں داخل کروایا گیا ہے۔ ڈی ایس پی سریندر سنگھ بھوریا نے بتایا کہ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے، جو بھی ملزم ہیں ان کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی جائے گی۔

اطلاع کے مطابق جمعہ کی صبح قریب 9 بجے کرنال کے آئی ٹی آئی چوک پر آئی ٹی آئی کے طالب علموں نے مظاہرہ شروع کر دیا۔ طلبہ کو سمجھانے کے لئے پولیس موقع پر پہنچی، مگر طلبہ روڈ ویز بس کے ڈرائیور کو فرقہ کرنے کی مانگ پر اڑے رہے۔ طلباء کے غصے کو دیکھتے ہوئے اضافی پولیس فورس دوبارہ طلب کیا گیا۔ اس دوران طلبا نے آئی ٹی آئی چوک پر جام لگا دیا۔ پولیس کے سمجھانے کے بعد ایک بار طلبہ علم مان گئے اور مظاہرہ ختم کر دیا ہے چلے گئے۔

ایاتک پھر دوبارہ طلبا کی بھیڑ آئی ٹی آئی چوک پر آ گئی اور پولیس پر پتھراؤ شروع کر دیا۔ انہیں روکنے کے لئے پولیس نے لاٹھی چارج اور پتھول سے ہوائی فائرنگ کی لیکن وہ نہیں مانے۔

ہریانہ میں کانگریس کے پانچ امیدوار تقریباً طے

روہتک (ایجنسیاں)

کانگریس ہائی کمان نے ریاست کی پانچ سیٹوں پر اپنے امیدواروں کے نام تقریباً طے کر لئے ہیں۔ اس کا اعلان 15 اپریل سے پہلے ہو سکتا ہے۔ روہتک لوک سبھا حلقہ سے تین بار ایم پی رہے دیپیندر سنگھ ہڈا، بھوپاندر گڑھ کانگریس کی سابق ایم پی شروتی چودھری، انبالہ ریزرو سیٹ سے راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ کماری شیلجا اور سرسا ریزرو سیٹ سے ریاستی کانگریس صدر ڈاکٹر اشوک تنور کے ناموں پر کانگریس ہائی کمان نے اپنی مہر لگا دی ہے لیکن اعلی سطح کا اعلان نہیں کیا ہے۔

اوم پرکاش چوٹالہ کو ہائی کورٹ سے نہیں ملی راحت

نئی دہلی (پی این این)

ہریانہ کے سابق وزیراعلیٰ اوم پرکاش چوٹالہ کو دہلی ہائی کورٹ سے کوئی راحت نہیں ملی ہے۔ سماعت کے دوران آنند دہلی حکومت کے وکیل راہل مہرا نے چوٹالہ کی پیرول کی مخالفت کی۔ راہل مہرا نے کورٹ سے کہا کہ چوٹالہ کی پیرول کی درخواست پر دہلی ہائی کورٹ تین اپریل کو سماعت کر سکتا ہے۔ چوٹالہ جونیئر ٹیچرز ٹریننگ کیس کی بھرتی کے گھوٹالے میں قصوروار قرار دیے جانے کے بعد اس سال قید کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ ان کے ساتھ ہی ان کے بیٹے اجے چوٹالہ اور تین دیگر مجرم بھی دس سال قید کی سزا کاٹ رہے ہیں۔

کو ٹھنڈے کے بعد آج کی بحث کے لئے کورٹ نے معاملے کی اگلی سماعت 25 اپریل طے کی ہے۔

اوم پرکاش چوٹالہ نے پیرول عرضی میں پیدا دیوی کے ساتھ رہنے کے لئے جلدی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ چوٹالہ نے کورٹ سے تین ہفتوں پیرول کا مطالبہ کیا ہے۔ چوٹالہ نے پیرول کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ان کے خلاف کئی معاملے چل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے خلاف کئی معاملے چل رہے ہیں۔ ان میں سے دو معاملے سے زیادہ وقت تو وہ 7 سلاخ اسپتالوں میں ہی داخل رہے۔ دونوں اطراف

ایک لاکھ کا انعامی اسمگلر گرفتار

نئی دہلی (پی این این)

دہلی پولیس کی اسپیشل سیل نے ایک لاکھ کا انعامی ہتھیاروں کے اسمگلر کو گرفتار کیا ہے۔ مغربی شمالی جو ہاہ سے فرار ہوا تھا۔ ملزم اسمگلری شناخت اناوہ یو پی رہائشی محمد اصرار عرف کالو کے طور پر ہوئی ہے۔ دہلی پولیس نے اس کی گرفتاری پر ایک لاکھ انعام کا اعلان کر رکھا تھا، لیکن اسپیشل سیل کی ٹیم نے آخر کار اسے مدھیہ پردیش علاقے سے دھر دبوچا۔ گرفتار اسمگلر یو پی کے علاوہ دہلی این سی آر اور ہریانہ میں بھی ہتھیاروں کی سپلائی کرتا تھا۔

اسپیشل سیل کے ڈپٹی کمشنر منجیت کمار یادو کے مطابق 21 مئی کو سیل کی ٹیم نے دو بدنام ہتھیار اسمگلروں دنیت کمار اور رام کمار کو دلی سے گرفتار کیا تھا۔ ان کے پاس سے 21 جدید پستول برآمد ہوئی تھیں۔ تفتیش میں پتہ چلا تھا کہ دو لوگ اصرار عرف کالو سے ہتھیار خرید کر سپلائی کرتے تھے۔ یہ بھی پتہ چلا کہ دہلی پولیس نے اس کی گرفتاری پر ایک لاکھ کا انعام بھی اعلان کر رکھا ہے، لیکن وہ پولیس سے بچتا پھر رہا تھا۔ دوسری طرف سیل کی ٹیم مسلسل دہلی این سی آر میں ہتھیاروں کی سپلائی کرنے والے اسمگلروں کی مسلسل دھرم پکڑ کر رہی تھی۔

اسی درمیان پولیس کو اطلاع ملی کہ اصرار دکھنی کے معاملے میں راجستھان کے الور جیل میں بند ہے۔ پولیس کی ٹیم جب وہاں پہنچی تو پتہ چلا کہ وہ فلائٹ پر باہر آ گیا ہے۔ پولیس کی ٹیم گزشتہ چار ماہ سے اس دھر پکڑ کی کوشش کر رہی تھی۔ اسی درمیان پولیس کو 11 اپریل کو اطلاع ملی تھی کہ اصرار مدھیہ پردیش واقع جھنڈ دھرم کانا کے پاس آنے والا ہے۔ اطلاع کے بعد پولیس نے گھات لگا کر اسے دھر دبوچا۔

تفتیش میں پتہ چلا کہ اپنے ساتھی دنیت اور رام کمار کی مدد سے پستول کی غیر قانونی کھپ کی دہلی، یوپی اور ہریانہ میں سپلائی کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اس نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ کشن گنج، دھمبر میں ڈکیتی کی وارداتیں بھی انجام دیا تھا۔ اس معاملہ میں بھی پولیس نے اسے گرفتار کیا تھا، لیکن بعد میں ضمانت مل گئی تھی۔ اتنا ہی نہیں اس نے دوبارہ کام شروع کیا تھا لیکن جلد پیسہ کمانے اور غلط راستہ میں پڑ کر وہ جرم کی دنیا میں شامل ہو گیا۔

لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے میں عمر رسیدہ ووٹروں کے جذبے کو سلام

غازی آباد (پی این این)

جمہوریت کے عظیم تہوار لوک سبھا انتخابات کے موقع پر زبردست حوصلہ دیکھا گیا۔ بہت سے ووٹروں نے عمر کی حد اور اپنی لاچاری کو پار کرتے ہوئے کمال کے جذبے کے ساتھ ووٹ دیا، اس جذبے کو ہر کسی نے سلام کیا۔

مرادنگر کے اکھاری گاؤں رہائشی 102 سال کی ہری پیاری دیوی کو سن اسکول میں اپنے بیٹے اشوک گپتا کے ساتھ ووٹ ڈالنے پہنچی۔ ان کے چہرے کی جھریوں میں غضب کا جوش دکھائی دے رہا تھا، وہ خود چل کر ووٹ ڈالنے کے لئے آئیں۔

وہیں باہوڈ میں ووٹ ڈالنے کے لئے پولنگ اسٹیشن پر پہنچیں 103 سال کی تیاگی گھر محلہ رہائشی چندر بھیمی تیاگی میں نوجوانوں جیسی توانائی دکھ رہی تھی۔ سرانا گاؤں کے 'نمبردار سارک انترکش' میں 106 سال کے رام چندر یادو اپنے ووٹ کا حق استعمال کرنے کے لئے وہیل چیئر پر ووٹ ڈالنے کے لئے پولنگ بوتھ پر پہنچے تھے۔ ملک گھر نورنگ کالونی رہائشی 88 سالہ علیم الدین سائیکل سے ووٹ ڈالنے پہنچے۔

پرانا مارکیٹ رہائشی امیش کمی سالوں سے ریڑھ کی ہڈی ٹوٹنے کی وجہ سے بستر پر پڑے ہیں، وہ ایمبولینس سے ووٹنگ سینٹر پر پہنچے۔ 'مایاوریاں' محلہ رہائشی سابق پالیکا ٹائپ صدر 85 سال کے امداد الحق کی طبیعت کافی خراب ہونے کے باوجود ووٹ ڈالنے پہنچے۔ ان کے ساتھ ان کی بیوی بلقیس بھی ووٹ ڈالنے پہنچی۔ یوں تو بزرگ اور نوجوان سب ووٹنگ کے دوران جوش سے بھرپور نظر آئے، لیکن پولنگ بوتھوں پر انتظامات کافی خستہ نظر آئے۔

انتظامیہ اور محکمہ صحت نے ہر ووٹنگ سینٹر پر وہیل چیئر کے بندوبست کرنے کی ہدایت دی تھی، لیکن بہت سے مراکز پر وہیل چیئر نہیں ہونے کی وجہ سے معذور ووٹروں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

بیرون ملک سے بھی ووٹ ڈالنے کیلئے آئے ووٹر

غازی آباد (پی این این)

اپنی رائے دہی کا صحیح استعمال کر کے حکومت صحیح حکومت کا انتخاب ہی ملک کی برتری کی شناخت ہے۔ بس اسی بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے دور دراز اور بیرون ممالک سے بھی لوگ ووٹ ڈالنے اپنے شہر پہنچے۔ آسٹریلیا میں رہنے والے اپنے شوہر، اپنے آفس سے ایک ہفتے کی چھٹی لے کر ووٹ دینے کے لئے ہندوستان آئے۔ سورج گپتا کو دیا بھارتی اسکول میں ووٹ ڈالنے پہنچے اسے شرما نے بتایا کہ تقریباً 10 سال سے وہ آسٹریلیا میں رہ رہا ہے اور پولنگ بوتھ میں کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آسٹریلیا میں ووٹنگ کے تئیں لوگ اتنا جاگ گا ہوتے ہیں اور اسے جمہوری کے پیتے ہیں۔ وہاں پولنگ کرنا لازمی سمجھا جاتا ہے۔ لوگ سارا کام چھوڑ کر اپنی رائے دہی کا استعمال کرتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ وہ بھی اپنے کام سے چھٹی لے کر ہر حرمت ووٹ ڈالنے اپنے ملک ہندوستان ضرور آتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہاں آنے میں ایک سے ڈیڑھ لاکھ روپے خرچ ہوا ہے، لیکن پیسے کے آگے وہ نگلنے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔

وہیں دوسری جانب نیا شرما کا گھر کھوڑا میں ہے اور شادی کے بعد وہ کناڈا شفٹ ہو گئی ہیں۔ نیا شرما نے بتایا کہ ان کے شوہر کی ووٹنگ کو لے کر کافی سنجیدہ ہیں، یہی وجہ ہے کہ انہوں نے تقریباً 2 دن پہلے ہی انہیں ووٹ ڈالنے کے لئے گھر بھیج دیا تھا، وہ صحیح قریب 11 بجے ووٹ ڈالنے کے بعد شام کو کناڈا کے لئے نکل گئیں۔ تین دن پہلے امریکہ سے واپس آئے ایک بزرگ جوڑے کو جمعرات کو ووٹ ڈالنے کا موقع نہیں ملا۔ جوڑے کا الزام تھا کہ گزشتہ دو ماہ پہلے ووٹ ڈالنے کے لئے وہ لاکھوں روپے خرچ کر کے ہندوستان آئے تھے، اس کے باوجود ووٹر لسٹ میں ان کا نام نہیں تھا۔ تین دن پہلے ہی ووٹ ڈالنے آئے تھے، لیکن وہ ووٹر لسٹ میں ان کا نام ہی نہیں تھا۔

6 دن بعد خاندان میں تھی شادی، چوروں نے اڑا لئے تمام زیورات و مال

بھیلوا ڑا (ایجنسیاں)

ضلع کے آسند تھانہ علاقہ کے ادولیاس گاؤں میں ایک خاندان میں گزشتہ رات نامعلوم چوروں نے حملہ بول کر وہاں پر خاندان کے تمام زیورات اور نقد رقم سمیت دیگر اشیاء پر ہاتھ صاف کر لیا۔ پورا خاندان اپنے گھر میں چھ دن بعد ہونے والی شادی کی تیاریوں کے ساتھ گھر کے باہر چل رہے ناچ گانے کے پروگرام میں مست تھا۔ ادلیاس کے رہنے والے ہربی رام ولد جواہر گوجر نے بتایا کہ گزشتہ رات میں خاندان کے تمام افراد کیں 18 اپریل کو ہونے والی شادی کی تیاریوں کے ساتھ ناچ گانے میں گھر کے باہر پنڈال میں مصروف تھے۔ آدھی رات میں تمام تھک کر سو گئے۔ جمعہ کی صبح کمرے کو کھولا تو دیکھا کہ وہاں اشیاء بکھری پڑیں ہیں اور مکان کے پچھلے والی کھڑکی بھی ٹوٹی ہوئی ہے۔

گوجر نے بتایا کہ خاندان کے گھر کے باہر پروگرام میں مصروف رہنے اور ساؤنڈ کی آواز کا موقع پا کر چوروں نے رات میں کھڑکی توڑ کر اندر داخل ہوئے اور وہاں سے قریب 16 لاکھ روپئے کے زیور اور دیگر اشیاء چوری کر کے لے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے بیٹے کی شادی تھی تو تمام زیورات تیار کر کے الماری میں رکھے تھے۔ جہاں سے ایک لاکھ روپئے کی نقد، 8 کلو چاندی کے زیورات اور 40 گرام سونے کے زیورات بھی چوری کر کے لے گئے۔ خاندان میں چوری کی معلومات میں خاندان کے تمام افراد کیں حیران رہ گئے اور اسکی اطلاع پولیس کو دینے پر پولیس موقع پر پہنچی۔ پولیس نے موقع کا معائنہ کیا تو وہاں پر ایک ہر راہ پر ایک چور ابھی پڑا ہوا ملا۔ اس پر امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ سریے سے کھڑکی توڑی گئی ہوگی اور چھرا کسی کے سامنے آنے پر اس پر حملے کرنے کے لئے لایا گیا ہوگا۔ پولیس کو خدشہ ہے کہ یہ کسی گینگ کی کرتوت ہو سکتی ہے۔ پولیس نے معاملہ درج کر کے چوروں کی تلاش میں مصروف ہے۔

جرائم میں اضافہ، دہلی پولیس کی اڑی نیند

نئی دہلی (پی این این)

دارالحکومت دہلی کی سڑکوں پر بھیٹ ماری کے گراف میں ایک بار پھر اضافہ ہوا ہے۔ اس سال کی پہلی سہ ماہی میں بھیٹ ماری کے 1562 معاملے درج ہوئے ہیں جبکہ سال 2018 میں ان تین مہینوں کے دوران بھیٹ ماری کے 1507 واقعات پیش آئے تھے۔ اس کے ساتھ ہی ڈکیتی کی وارداتوں میں 75 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ دہلی پولیس کے ترجمان اس حل کے مطابق سال 2019 کی پہلی سہ ماہی میں ڈکیتی کے 7 واردات ہوئیں۔

سال 2018 میں اس دوران صرف چار واردات ہوئی تھیں۔ پولیس کے سینئر افسر کے مطابق پولیس کے لئے سب سے بڑا چیلنج سڑک پر ہونے والے جرائم (اسٹریٹ کرائم) کو قابو کرنا ہوتا ہے، ایسے میں بھیٹ ماری کا گراف بڑھنا تشویشناک ہے۔ پولیس بھیٹ ماری کی واردات کو روکنے کے لئے جگہ جگہ پی کیٹ لگاتی ہے۔ اس کے علاوہ سرکرم بھیٹ ماروں کو گرفتار کر کے جیل بھیجتی ہے۔

اس کے باوجود بھیٹ ماری بڑھنے سے دہلی پولیس کی پریشانی بڑھ گئی ہے۔ پولیس کمشنر امول پٹنائک کی جانب سے تمام اطلاع کے ڈپٹی کمشنر کو بھیٹ ماری روکنے کے لئے مناسب انتظام کرنے کے لئے ہدایات دی گئی ہے۔

دہلی پولیس کے ذریعہ جاری اعداد و شمار کے مطابق ڈکیتی اور بھیٹ ماری کیس پہلے سہ ماہی میں بڑھے ہیں۔ ان کے علاوہ گاڑی چوری کی وارادت میں اضافہ ہوا ہے۔ سال 2018 میں جہاں پہلی سہ ماہی میں گاڑی چوری کی 10,130 واردات ہوئی تھیں، وہیں اس سال کی پہلی سہ ماہی میں گاڑی چوری کی 11,313 واقعات رونما ہو چکے ہیں۔ پہلی سہ ماہی میں عام چوری کے اعداد و شمار بھی حیران کرنے والے ہیں۔ سال 2018 میں جہاں چوری کی 32106 واردات پہلی سہ ماہی میں درج ہوئی تھیں وہیں اس سال 2019 کی پہلی سہ ماہی میں چوری کی 50454 واقعات پیش آ چکے ہیں۔

دہلی میں کچھ جرائم میں کمی آنے کی وجہ سے دہلی پولیس کو تھوڑی راحت ملی ہے۔ لوٹ کی واردات گزشتہ سال کے مقابلے پہلی سہ ماہی میں 741 سے کم ہو کر 590 ہو گئی ہے۔ قتل کی واردات 130 سے کم ہو کر 120 ہو گئی ہے۔ اگر قتل کی بات کریں تو سال 2018 میں جہاں 144 واقعات درج کئے گئے تھے، وہیں اس سال ایسی 117 واقعات ہی درج کئے گئے ہیں۔ اسی سلسلے میں اس دوران کی مدت میں گزشتہ سال کے اغوا کے معاملے بھی 6 سے گھٹ کر اس سال صرف دورہ گئے ہیں۔

نئی دہلی میں منعقد ہوگی ٹیک سمٹ

نئی دہلی (ایجنسیاں)

25 ویں سی آئی آئی-ڈی ایس ٹی ٹیک سمٹ نئی دہلی میں اکتوبر 2019 کو منعقد ہوگی۔ پلاننگ اس سمٹ میں پارٹنر ملک کے طور پر شامل ہوگا۔ اس سلسلے میں پلاننگ کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے بھارت کے دورے کے دوران منظوری دی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے بتایا کہ پلاننگ وزارت خارجہ کی سکریٹری جنرل جوہانا برانٹ کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی وفد بھارت کے دورے پر ہے۔ اس وفد کے ساتھ بھارتی وفد کی میٹنگ ہوئی۔ بھارتی وفد کی قیادت وزارت خارجہ کے سکریٹری (مغرب) اے گنیش سرما نے کی۔ بھارت-پلاننگ دوطرفہ تعلقات کو سیاسی، اقتصادی، تجارتی، تکنیکی اور ثقافتی میدان میں بڑھانے کے لئے اس اجلاس کا انعقاد کیا گیا تھا۔

بائیک سوار نے سرعام دکاندار کو ماری گولی

گڑگاؤں (پی این این)

پرانی اناج منڈی میں واقع اگروال اسپتال کے قریب گزشتہ روز رات ایک راشن کی دکان میں بائکسوار 3 نامعلوم بدمعاشوں نے دکاندار پر فائرنگ کر اسے زخمی کر دیا۔ زخمی دکاندار کو علاج کے لئے گڑگاؤں کے پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ وہیں بدمعاشوں کی یہ کرتوت سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہو گئی۔ بدماش بے خوف ہو کر دکاندار کو دکان میں ہی گھس کر گولی مار کر فرار ہو گئے۔

اس واقعہ سے مشتعل شہریوں نے پولیس انتظامیہ کے خلاف احتجاج اور جام لگنے کی صورت میں محکمہ پولیس کے کئی ڈی ایس پی پورے عملے کے ساتھ پہنچے اور 3 دن میں بدمعاشوں کو پکڑنے کا بھروسہ دلایا، تب جا کر جام کھلا۔

تفصیلی خبر کے مطابق رنجی دکاندار کے بھائی پوکیش نے بتایا کہ گزشتہ روز شام قریب ساڑھے 7 بجے اس کا بھائی بچے اپنی راشن کی دکان کو بند کر رہا تھا، اسی دوران موٹر سائیکل پر 9 نامعلوم نوجوان آئے، جن میں سے ایک موٹر سائیکل لے کر رکا ان سے دور کھڑا رہا اور 2 نوجوانوں نے واقعہ کو انجام دیا، وہ دونوں نوجوان میرے بھائی بچے کے ہاتھ سے روپے کا بیگ چھینتے گئے۔ بچے نے مخالفت کی تو ملزمان نے گولی چلا دی، گولی بچے کے ہاتھ میں لگی، جس کی وجہ سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔ واقعہ کے بعد ملزمین موٹر سائیکل سے گھوڑی راجستھان کی جانب فرار ہو گئے۔

مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ واقعہ کی اطلاع کے بعد بھی پولیس قریب نصف گھنٹے دیر سے موقع پر پہنچی، جس سے ملزمین آسانی سے فرار ہو گئے۔ تاجروں کی ناراضگی کو دیکھتے ہوئے جمعرات کو ایس ڈی ایم تاؤ ز حسین کمار یادو، جسمیلدار راکیش کمار، ایس ایچ او اپنے ساتھی حکام کے ساتھ پہنچے اور تاجروں سے بات چیت کر کے سخت قانونی کارروائی کا بھروسہ دلایا۔

تفتیشی افسر سب انسپکٹر بھگت سنگھ نے کہا کہ شکار بچے کی شکایت پر نامعلوم 3 نوجوانوں کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے، ملزمین جلد پولیس کی گرفت میں ہوں گے۔

سیاسی جماعتیں اب سوشل میڈیا کے سہارے

محمد شہزاد

کار یاسوں میں لہراتے جھنڈے کامیاب بنانے کی اپیل کے ساتھ دھواں دھار نعرے بازی اور چھوٹے چھوٹے کاغذ یا پلاسٹک کے بلوں کے لئے لپکتے بچوں کی تصویر اب ایسے منظر نہ جانے کہاں چھپ گئے ہیں۔دو دہائی قبل تک یہ انتخابی تشہیری مہم کا حصہ ہوتی تھی اب یہ ماحول پوری طرح بدل گیا ہے۔اب اس کی جگہ چھوٹی سی موبائل اسکرین نے لے لی ہے۔خاص طور سے گزشتہ ایک دہائی میں سوشل میڈیا انتخابی مہم کا سب سے طاقتور ذریعہ بن کر ابھرا ہے۔اب ہر ہاتھ میں ایک موبائل فون ہے،جہاں پر سوشل میڈیا کے تمام پلیٹ فارم فیس بک ،وہاٹس ایپ ،ٹوئٹر، انسٹاگرام تشہیری اشیاء سے بھرے پڑے ہیں شاید ہی کوئی جماعت ہو جو سوشل میڈیا سے دور ہو۔ماہرین کرنک ،ویڈیو ،کارٹون ،ٹوٹو اور خبروں کے ذریعہ اپنی پارٹی یا امیدوار کے حق میں سوشل میڈیا میں ماحول ہموار کرتے ہیں۔پارٹی کی حصولیابی ۔ ،انتخابی وعدے ،مستقبل کا منصوبہ ،اپوزیشن کی خامیاں ،لیڈروں کے بیانوں پر پلٹ وار یہ تمام چیزیں اب سوشل میڈیا پر تشہیر کا لازمی جز بن گئی ہیں ۔بڑے لیڈروں کے جلسوں اور امیدواروں کے نکڑ سبھاؤں کے متبادل سابھر پلیٹ فارم پر مسلسل انتخابی مہم چلائی جارہی ہے۔الزام در الزام ایک دوسرے کا مذاق اڑانے والے ویڈیو اور آڈیو پیغامات کے ذریعہ جارحانہ تشہیری مہم سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر دستیاب ہے ۔دلچسپ بات تو یہ ہے کہ یہ پہلے کی طرح یہ صرف الیکشن کے دوران ہی نہیں ہوتا بلکہ اب تو عام بات ہوگئی ہے۔پورے پانچ سال سیاسی جماعتوں کے ذریعہ سوشل میڈیا کا استعمال کیا جانے لگا ہے البتہ انتخابات کے وقت اس کی رفتار کئی گنا بڑھ جاتی ہے اسے ورچوئل وار نہیں یا تو اس جنگ میں تیزی لانے کے لئے سیاسی جماعتیں نجی کمپنیوں یا ایجنسیوں کو ذمہ داری دیتی ہیں۔یہ کمپنیاں مقررہ رقم لے کر پارٹی یا امیدوار کے حق میں ضروری ویڈیو ،ٹوٹو ڈیٹا یا دیگر جانکاری مہیا کراتی ہیں۔اتراکھنڈ جیسے کٹھر ٹرک جغرافیائی ریاست میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم سیاسی جماعتوں کے لئے سب سے مفید ذریعہ ہے۔امیدوار تشہیر کے لئے بھلے ہی گھر گھر نہ پہنچ ہر ووٹر سے نہ مل سکے لیکن ان کی بات ویڈیو ،آڈیو اور تحریری پیغام کے ذریعہ ووٹروں کے موبائلوں پر ضرور پہنچ رہی ہے۔یہی نہیں سیاسی جماعتیں اپنی پالیسیوں اور اطلاعات کو عوام تک پہنچانے کے لئے اپنے اپنے موبائل ایپس بھی رکھتے ہیں۔فیس بک ،ٹوئٹر اکاؤنٹ کے ذریعہ تو فعالیت ہے ہی لیکن گزشتہ کچھ عرصہ سے فیس بک کا ایک فیچر فیس بک لائیو انتخابی تشہیر کا ایک انتہائی اہم حربہ بن گیا ہے ۔عوامی جلسوں ،ریلیوں اور پرچہ نامزدگی کو باقاعدہ لائیو نشر کیا جاتا ہے یہی نہیں سیاسی جماعت اور بڑے لیڈر اپنے فیس بک سوشل میڈیا میں چلا رہے ہیں ،جو دراصل پارٹی کے ہی کارکنان ہوتے ہیں۔

اتراکھنڈ کے تناظر میں جائزہ لیں تو کانگریس اور بی جے پی کے چھوٹے سے لے کر بڑے لیڈر تک بڑی تعداد میں سوشل میڈیا کا استعمال کر رہے ہیں اور ان کے فالوورس بھی ہزاروں کی تعداد میں ہیں ۔بی جے پی کے چیف منسٹر تریندر سنگھ راوت ،سابق چیف منسٹر اور ایم پی بھگت سنگھ کوشیاری ،ڈاکٹر رمیش پوکھریال نشنک ،مرکزی وزیر برائے مملکت اور الموڑا کے ایم پی اجے ٹمٹا ،راجیہ سبھا کے رکن انیل بلونی ،کابینہ وزیر پرکاش پنت ،ستپال مہاراج ،اروید پانڈے ،سبودھ پونیال ،ڈاکٹر برک سنگھ راوت ،وشپال آریہ ،مدن کوشک اور ریاستی وزیر ریکھا آریہ ،دھن سنگھ راوت ،سنگھ ،اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر ڈاکٹر اندرا ہردیش ،سابق ریاستی صدر کشور اپادھیائے ،منوج راوت ایم ایل اے ،قاضی نظام الدین ،ہریش دھامی کرن ماہرا بھی سوشل میڈیا پر حد درجہ فعال نظر آرہے ہیں ۔بی جے پی سوشل میڈیا کے سنیئر رکن وشال شرما کا کہنا ہے کہ پارٹی کے سبھی لیڈر اپنے اپنے فالوورس کو پیغام پہنچاتے ہیں ۔ادھر کانگریس کے سابق وزیر اعلیٰ اور راجیہ سبھا کے رکن ہریش راوت کے علاوہ ریاستی صدر ہرش دیو ،سابق ریاستی صدر چوہان ایم ایل اے ،ہرونش کپور ،کمیش جوشی ،دلیپ سنگھ راوت ،جے آر یہ ،بشنکر سنگھ دھامی سوشل میڈیا پر حد درجہ فعال ہیں ۔ان کے ہزاروں فالوورس ہیں جو اپنے فالوورس کو پیغام پہنچاتے ہیں ۔ادھر کانگریس کے سابق وزیر اعلیٰ اور جنرل سکریٹری ہریش راوت تو ہر پلیٹ فارم پر اپنے منفرد تبصروں کے لئے مشہور ہو رہے ہیں ۔راجیہ سبھا رکن پردیپ لمبا ،ریاستی کانگریس صدر پریتم سنگھ ،وشال سکسینہ ،

ملک میں پارلیمانی انتخابات کا پہلا مرحلہ اختتام پذیر ہو چکا ہے۔ اس الیکشن میں ذرائع ابلاغ اور ٹی وی کے ذریعہ انتخابی تشہیر 2014 کے مقابلہ بے حد کم ہے۔ اس کے بجائے سوشل میڈیا پر الیکشن کے دوران مخالف /موافق تشہیری مہم کا سلسلہ جاری ہے۔ گو کہ 2014 میں سوشل میڈیا کا شاندار استعمال کر کے بی جے پی نے مودی کو مقبولیت کی انتہا تک پہنچایا تھا لیکن اب اس حکمت عملی کا استعمال اپوزیشن جماعتیں بھی کرنے لگی ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ تشہیر اور اس کے جواب میں تشہیر اور پیغامات اور اس کے جواب میں پیغامات کا سلسلہ بھی سوشل میڈیا پر چھایا ہوا ہے اور عوام اس میں سے کیا حقیقت ہے اور کیا نہیں ہے تجزیہ کر رہے ہیں۔ بی جے پی ایشوز سے الگ ہٹ کر اب نفرت کی سیاست کی راہ اپنا چکی ہے۔ شاید اسے یہ پتہ چل چکا ہے کہ ایشوز کے نام پر وہ شکست کھا جائے گی۔ چنانچہ اس نے کشمیر میں دفعہ 370 اور 35A ہٹانے کی بات کی ہے تو دوسری جانب ہندوؤں، سکھوں اور بودھوں کو چھوڑ کر دیگر دراندازوں کو ملک سے باہر کرنے کی بھی بات کر رہی ہے۔ یہ تمام چیزیں سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہیں لیکن ملک کی خوش نصیبی ہے کہ اب سکھوں نے بھی فرقہ پرستوں سے دو دو ہاتھ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ انہوں نے امت شاہ کو وارننگ دی ہے وہ ووٹ کے لئے سکھوں کا استعمال نہ کریں، مسلمان ان کے لئے بھائی ہیں۔ سوشل میڈیا پر ایک سکھ کا جواب کافی پسند کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح رافیل معاملہ پر حکومت گھر چکی ہے۔ بہر حال، سوشل میڈیا کی جنگ میں کون فاتح ہو گا یہ تو وقت بتائے گا لیکن اتنا تو واضح ہو چکا ہے کہ سوشل میڈیا ہی ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کو بچانے میں اہم رول ادا کرے گا کیونکہ ہندوستانی قومی میڈیا جو پوری طرح حکومت نواز ہو چکا ہے، مگر یہ بھی امید کی علامت ہے کہ ہندوستانی عوام نے اب ٹی وی کی طرف توجہ دینی کم کر دی ہے سوشل میڈیا کی طرف رُخ کر لیا ہے۔ زیر نظر شمارہ سوشل میڈیا کے ذریعہ نفع /نقصان و دیگر موضوعات پر محیط ہے:

پوسٹ مارٹم
دودھ کا دودھ، پانی کا پانی

مودی کے لئے آفت جاں سوشل میڈیا

چرن سنگھ راجپوت

لوک سبھا کا انتخاب میں سوشل میڈیا کبھی مودی کے لئے ایک تحفہ تھا لیکن اب 2019 کے الیکشن میں یہی سوشل میڈیا آفت جاں بن گیا ہے۔ 2014 میں سوشل میڈیا مودی کے لئے راحت جاں ثابت ہوا تھا لیکن 5 برس کے بعد عام الیکشن کے دوران آفت جاں بن چکا ہے۔ لوگوں نے اب ٹی وی پر بھروسہ چھوڑ کر سوشل میڈیا کو اپنا لیا ہے۔ ٹی وی کی خبریں دھاندلی، مہروسے سب اب اپنی معتبریت کھو چکے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ایک طرح سے چنا ویٹی جنگ لڑی جا رہی ہے۔ سوال یہ بھی ہے کہ 2014 میں مودی کو سوشل میڈیا نے جو دوران دیا تھا کیا وہ اس بار بھی اپنی قبولیت قائم رکھ سکیں گے۔

یاد کیجئے 2014 کا لوک سبھا انتخاب، جب ملک سے لے کر خیر ملک تک سوشل میڈیا کا طوفان کھڑا تھا۔ گجرات سانحہ کو لے کر بی جے پی کے وزیر اعظم عہدہ کے امیدوار نریندر مودی کو کیسے گھیرا جا رہا تھا چاروں طرف سے بی جے پی کے اس فیصلہ کی تنقید ہو رہی تھی کہ مودی کو کیوں وزیر اعظم کے عہدے کے لئے کھڑا کیا جا رہا ہے۔ اس وقت بی جے پی اور اس کی تنظیم مادر آر ایس ایس و دیگر معاون تنظیموں نے گجرات کے ماڈل کے نام پر مودی کو سوشل میڈیا پر کاس پروش کے نام پر جس طرح پیش کیا وہ بھی سوشل میڈیا کا ہی کارنامہ ہے۔ اڈانی، امبانی سمیت ملک کے کئی صنعت کاروں نے مودی کے لئے زبردست مارکیٹنگ کی تھی۔ جب ذرائع ابلاغ سے لے کر دانشور طبقہ نے بھی مودی کے کردار و عمل کی روشنی میں انہیں وزیر اعظم کے عہدے پر امیدوار بنائے جانے پر ملک کے لئے خطرہ قرار دیا تھا اور تب بی جے پی نے سوشل میڈیا کا سہارا لیا تھا گجرات ماڈل کی دھوم مچائی تھی اور مودی نے چنا ویٹی پلیٹ فارم سے کالا دھن واپس لانے کے نام پر ہر ہر ہندوستانی کے کھاتے میں 15-15 لاکھ ڈالے کی بات کی تو سوشل میڈیا کے ذریعہ بھی خوب تشہیر ہوئی۔ ہر غریب متوسط طبقہ کی آنکھوں میں اچھے دنوں کے خواب آنے لگے اور جب چنا ویٹی پلیٹ فارم سے مودی نے ہر سال دو کروڑ نوجوانوں کو نوکری دینے کی بات کی تو نوجوانوں کو ایسا لگا کہ جیسے مودی ملک سے بے روزگاری کو ختم کر دیں گے۔ سوشل میڈیا نے خوب تشہیر کی پھر تو دھوم اور خوب دکھانے کا ایک سلسلہ چل پڑا۔ کسانوں کی فصل کو ڈیڑھ گنا قیمت دینے کی بات کی گئی اور کسانوں کو اپنی جانب راغب کیا گیا۔ سب سے بڑا داؤ تو بی جے پی صدر امت شاہ نے بجنور لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی امیدوار بھارتیندو کے انتخابی جلسے میں کھیلا۔ اس جلسہ میں امت شاہ نے مظفر نگر فسادات کا حوالہ دے کر بی جے پی کے الیکشن کو ہندو مسلم بنا دیا۔ امت شاہ کا یہ ہندو کارڈ ہندوؤں کے وقار کا سوال بن گیا۔ پورے ملک میں ہندو اتحاد ایک نیا منظر سامنے آنے لگا۔ مجموعی طور پر بی جے پی کا یہ جذباتی ایشو چل نکلا۔ سوشل میڈیا کی تشہیر نے اسے اور مشتعل انگیز بنا دیا اور انہی جذباتی ایشوز کے سہارے ملک کے عوام گھلنے لگے۔ سوشل میڈیا کا یہ کمال مودی کے اقتدار کی راہیں ہموار کر گیا۔

ملک میں ہندو مسلم ماحول بنانے کے لئے سوشل میڈیا کا بھرپور استعمال کیا گیا۔ فیس بک، واٹس ایپ، بلاگ، ٹوئٹر کے ذریعہ مودی کو ملک کے مسیحا کے طور پر پیش کیا گیا۔ اس کے لئے بی جے پی نے باقاعدہ آئی ٹی ٹیم بنا رکھی تھی جس میں سیکڑوں نوجوان کام کر رہے تھے۔ سوشل میڈیا پر غلط صحیح رپورٹنگ اور پروپاگنڈا نے نئی نسل کا ذہن موڑنے میں اہم رول ادا کیا۔ مطلب یہ کہ بی جے پی نے اپنے شاطرانہ اندازسے لوگوں کو خوب بے وقوف بنایا اور بھاری اکثریت سے فتح حاصل کر کے حکومت بھی بنالی۔ سوشل میڈیا کا ہی کمال تھا کہ بی جے پی کا ہر ہر مودی گھر گھر مودی اور ہر ہر ہندو کے گھر میں پہنچ گیا۔ اور بلاشبہ یہ مودی کی انتہائی خود اعتمادی کا نتیجہ تھا کہ انہوں نے اقتدار میں آتے ہی آر ایس ایس کے ایجنڈے پر کام کرنا شروع کر دیا۔ ہندو انتہا پسند تنظیموں نے مسلم اور دلت نوجوانوں کو ٹارگیٹ بنانا شروع کر دیا۔ لو جہاد اور گائے اسمگلنگ کے نام پر جرم کرماب لنچنگ کا کھیل کھیلا گیا۔ ماب لنچنگ کا ماحول بنانے کے لئے بھی پورے طور پر سوشل میڈیا کا سہارا لیا گیا۔ پانچ سال تک مودی سرکار نے نہ صرف ملک کے قانون، آئین بلکہ سی بی آئی، ریزرو بینک و دیگر آئینی اداروں سے بھی جم کر کھلواڑ کیا۔ سوشل میڈیا کے ذریعہ لوگوں کو مشتعل کر کے رام مندر کا مسئلہ اٹھایا گیا۔ پلوامہ دہشت گرد حملہ کے بعد آری کی سرجیکل اسٹرائک کو کیش کرنے کی بھرپور کوشش کی گئی۔ پاکستان کے بہانے ہندوستان کے مسلمانوں کو ٹارگیٹ کیا گیا۔ تجارتی مفاد کی حدود کو پار کر کے وہاٹس ایپ مودی کی قصیدہ خواں بن گئی۔ اب مودی کی سوشل میڈیا کا کام میڈیا ہی کرنے لگا۔ جب لوگ جمہوریت کے ستون میڈیا، انتظامیہ، مقننہ کے ساتھ ہی عدلیہ اور اپوزیشن بھی مودی حکومت کے سامنے بے پس نظر آنے لگے تو ایسے عام میں سوشل میڈیا ہی مددگار بنا۔ مودی کی لاقانونیت بھری پالیسیوں کو عوام تک پہنچانے کا ذریعہ بن گیا۔

روہش کمار، پرسون باجپئی، ونود دوا، مارفہ خانم وغیرہ جیسے صحافیوں نے مودی کی دھلسا زی اور شاطرانہ اندازِ کی سیاست کو ٹی وی نہیں بلکہ سوشل میڈیا کے ذریعہ عام لوگوں کے سامنے رکھا۔ عوام کی آنکھیں کھلتی گئیں۔ میڈیا کو بھی اپنی ذمہ داری کا احساس ہونے لگا۔ پہلے ہی میڈیا پہلے تجارتی مفاد کے تحت اپنے رول سے بھٹک گیا ہے لیکن رافیل معاملہ پر کانگریس صدر راہل گاندھی کے مودی کو چور ٹھہرانے کا نعرہ سوشل میڈیا پر خوب اچھالا ہے۔ 2014 میں سوشل میڈیا کے ذریعہ ہر ہر مودی گھر گھر مودی کا نعرہ بھی کوچہ بہ کوچہ اچھالا تھا اب اس نعرے کی جگہ 'چوکیدار چور ہے' نے لے لی ہے۔ حالانکہ یہ ماحول ایسے دور میں بنا ہے، جب مودی حکومت نے سوشل میڈیا کو پوری طرح سے قابو میں لے رکھا ہے۔ وہاٹس ایپ 100 کی جگہ 5 کر دیے گئے ہیں۔ اگر فیس بک پر مودی حکومت کی تنقید کر دی تو فیس بک کا اکاؤنٹ بند کر دیا جاتا ہے۔ یہ بات دگر ہے کہ خود بی جے پی نے سوشل میڈیا پر اپنی آئی ٹی ٹیم کو بٹھا رکھا ہے جو مودی حکومت کی جھوٹ سچ قصیدہ خوانی کے ساتھ ہی تنقید کرنے والوں کا بھی جواب دے رہی ہے۔ مودی کی تنقید کرنے والے سوشل میڈیا پر نداردلٹن اور پتہ نہیں کیا کیا لکھے جا رہے ہیں، جب پلوامہ حملے کے بعد کانگریس لیڈر نوجوت سنگھ سدھو نے پاکستان سے بات چیت کرنے کی بات کہی تو بی جے پی کی سوشل میڈیا کی ٹیم نے ملک دشمن قرار دے دیا۔ یہ الگ بات ہے کہ وزیر خارجہ سشما سوراج نے بھی یہی بات کہی۔ اگر آج کی بات کریں تو مودی حکومت کی ناکامیوں، جھیلے، ملک کو توڑنے والے بیانات، جھوٹی حب الوطنی اور عوام کو ٹھگنے کے جتنے پوسٹ سوشل میڈیا پر ڈالے جا رہے ہیں، جتنے بھی آرٹیکل سوشل میڈیا پر لکھے جا رہے ہیں اور جتنے بھی ویڈیو بھی وائرل ہو رہے ہیں، یہ سب مودی حکومت کے خلاف ماحول بنانے میں زبردست رول ادا کر رہے ہیں۔ میڈیا ویڈیل بھنشل ویسٹک، وائر، جن چوک، بھڑاس فور، بھنڈا، اکسپریس ڈاٹ کام، این ڈی ٹی وی ڈاٹ کام جیسے ویب پورٹل ملک اور سماج کے لئے وہ کام کر رہے ہیں جس کی ذمہ داری میڈیا اور دانشوروں کی ہے۔ کچھ سوشل ایکٹیویسٹ بھی مودی حکومت کی انتہا پسند پالیسیوں کے خلاف سینہ سپر ہیں۔ یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ پہلے ہی مرحلہ کے انتخاب میں ہی بی جے پی خواص بالخصوص ہے یو پی میں سماج وادی، بہوجن سماجوادی پارٹی اور راشٹریہ لوک دل کے گٹھ بندھن میں بی جے پی کی چولیں ہلا دی ہیں۔ دوسری ریاستوں میں کانگریس کے ساتھ ہی رجسٹرڈ تنظیموں نے بی جے پی کی حالت کو خستہ کر رکھا ہے۔ یہ سب سوشل میڈیا کا کمال ہے۔ مودی حکومت کے کالے کارنامے عوام کے سامنے آ رہے ہیں۔ عوام سمجھتے جا رہے ہیں کہ مودی ملک کے چوکیدار نہیں بلکہ اڈانی اور امبانی کے چوکیدار ہیں۔ عوام جان چکے ہیں کہ مودی نے کھول کر بتا رکھا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ٹی وی نیوز آنج بدترین حالات سے گزر رہے ہیں۔ ان کا ٹی آر پی بہت کم ہو گیا ہے۔ زرخرید میڈیا کے لئے سوشل میڈیا بھی گلے کی ہڈی بن گیا ہے۔ اب عوام ٹی وی کا چینل بدلنے کے بجائے اپنا موبائل کھول کر دیکھ جاتے ہیں 2014 کا سوشل میڈیا، جو مودی کے لئے وردان بن گیا تھا اب وہ بی جے پی کے لئے بلکان کرنے والا ثابت ہو رہا ہے جس کے اثرات نظر آنے لگے ہیں۔

2014 میں سوشل میڈیا کے ذریعہ 'ہر ہر مودی گھر گھر مودی' کا نعرہ گلی کوچہ میں گونج رہا تھا اب اس نعرے کی جگہ 'چوکیدار چور ہے' نے لے لی ہے۔ حالانکہ یہ ماحول ایسے دور میں بنا ہے، جب مودی حکومت نے سوشل میڈیا کو پوری طرح سے قابو میں لے رکھا ہے۔ وہاٹس ایپ 100 کی جگہ 5 کر دیے گئے ہیں۔ اگر فیس بک پر مودی حکومت کی تنقید کر دی تو فیس بک کا اکاؤنٹ بند کر دیا جاتا ہے۔ یہ بات دگر ہے کہ خود بی جے پی نے سوشل میڈیا پر اپنی آئی ٹی ٹیم کو بٹھا رکھا ہے جو مودی حکومت کی جھوٹ سچ قصیدہ خوانی کے ساتھ ہی تنقید کرنے والوں کا بھی جواب دے رہی ہے۔

سیاست میں سوشل میڈیا کا افسوس ناک استعمال

رضوان نظام الدین انصاری

بولنے کی آزادی اور اظہار رائے کا بنیادی حق جمہوریت کی بنیاد ہے۔ اسی حق کے استعمال کے لئے سوشل میڈیا نے جو وسیع مواقع شہریوں کو دیئے ہیں۔ ایک دہائی قبل اس کا تصور بھی کسی نے نہیں کیا ہو گا۔ اس پلیٹ فارم کے ذریعہ معاشرے میں تبدیلی کی لڑکھڑاہٹ کی جا سکتی ہے۔ یہی وہ پلیٹ فارم ہے، جس کے ذریعہ انا آندولن کی تحریک، نربھیا سانحہ کے بعد ایک طاقتور تحریک، مدہوت وسمولہ کے معاملہ میں طلباء، کا اتحاد جیسے تجربات کامیاب ہوتے رہے۔ لیکن دوسری طرف اس پلیٹ فارم سے غلط تشہیر، دھمکانے، غلط فہمی پھیلانے، فیک نیوز، افواہیں پھیلانے، متعدی مہم چلانے، کردار کشی کرنے اور سماج میں کشیدگی پیدا کرنے کے واقعات بھی ہو رہے ہیں۔ یہ کہنا مشکل ہے کہ سوشل میڈیا کا مثبت استعمال زیادہ ہو رہا ہے یا منفی؟ کام کے لئے سوشل میڈیا زیادہ مفید ہے لیکن ایک بات واضح نظر آ رہی ہے کہ اس پلیٹ فارم کا غلط استعمال پہلے سے کہیں زیادہ ہو رہا ہے۔

مغربی بنگال میں ان دنوں فرقہ وارانہ ہم آہنگی بگاڑنے کے لئے سوشل میڈیا کا بھرپور استعمال ہو رہا ہے۔ ایک طرف ہماری سرکار ڈیجیٹل انڈیا پروگرام کو لے کر ملک کی تصویر بدلنے کی کوشش کر رہی ہے تو دوسری طرف اس پروگرام کے ایک اہم حصے کا غلط استعمال کر کے حکومت اور ملک کو ہی بلیک میل کرنے کا کام ہو رہا ہے۔ اسے تبدیلی اور اصلاح کا مضبوط ذریعہ بنانے کے بجائے کچھ لوگ نفرت اور تشدد پھیلانے میں لگے ہوئے ہیں اور یہ کوشش ملک کو تباہی کی جانب لے جانے کا ذریعہ ہے۔ کون ہیں یہ لوگ ان کے پیچھے کون ہے اس سے قطع نظر ہمیں اس بات کی شناخت ہونی چاہیے کہ کون سی روایت، رجحان، سرگرمیاں یا مہم ملک کو ترقی کی طرف لے جائے گی اور کون سی بربادی کی طرف؟

مغربی بنگال پہلی مثال نہیں ہے جہاں سوشل میڈیا کے ذریعہ ماحول پراگندہ کرنے کی کوششیں ہو رہی ہے۔ کشیدگی پیدا کرنے کی کوششوں کی تو ایک طویل فہرست ہے۔ اتر پردیش، بہار، کشمیر، راجستھان، مدھیہ پردیش، گجرات، ہریانہ جیسی ریاستیں کسی نہ کسی شکل میں سوشل میڈیا سے نقصان ضرور اٹھا چکی ہیں۔ اڑیسہ کے بھدرک اور اتر پردیش کے فیض آباد ضلع میں فرقہ وارانہ دنگے سوشل میڈیا کی وجہ سے ہی ہوئے۔ معروف زمانہ مظفر نگر فساد کو کون نہیں جانتا یہ تو ایک ایسی مثال ہے، جس کا ماحول خراب کرنے میں سوشل میڈیا کا سب سے بڑا رول ہے۔ مظفر نگر کے واقعات کو لے کر پورے ملک میں نفرت کی سیاست کی گئی۔ ویسے بھی سوشل میڈیا کے ذریعہ ملک کے مختلف حصوں میں کوئی نہ کوئی افسوس ناک واقعات ہوتے ہی رہتے ہیں۔ فیس بک کے مطابق گزشتہ سال جولائی سے دسمبر تک 719 سائٹس مشروع کی گئیں۔ یہ وہ سائٹس تھے، جو قانون کی خلاف ورزی کرتے تھے، جو مذہبی جذبات مجروح کرنے کے ساتھ ساتھ قومی علامتوں کی بھی توہین کرتے تھے اسی طرح اس سال بھی سوشل میڈیا نے کئی سائٹس بند کر دیئے جس کے برے اثرات ملک پر پڑ سکتے ہیں۔ خاص طور سے الیکشن میں ان کا غلط استعمال ہو سکتا تھا۔ ایسے میں ایک سوال یہ ہے کہ سوشل میڈیا کا غلط استعمال کر کے ہم کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ سوشل میڈیا پر بڑی تعداد میں قابل اعتراض مواد کا ہونا اخلاقی گراوٹ کی سب سے بڑی مثال ہے۔ اس کا ظہر اخلاقی استعمال کر کے ہم آنے والی نسل کے لیے کیسی زمین تیار کر رہے ہیں۔

مغربی بنگال کے واقعات سے ہماری دو کمزوریوں کا پتہ چلتا ہے۔ اول یہ کہ ہمارے آپسی تعلقات اتنے کمزور کھوکھلے ہو چکے ہیں کہ ایک ذرا سی بات پر کوئی ایک پوسٹ سے ہم مشتعل ہو جاتے ہیں۔ کیا ہم اتنے پرتشدد ہو گئے ہیں کہ اپنے ضمیر کا استعمال کرنا بھی گوارا نہیں۔ دوسری کمزوری یہ ہے کہ سوشل میڈیا پر آزادی اظہار کا استعمال کر کے ہمیں مختلف مسائل پر آواز بلند کرنی چاہیے لیکن ہم اسے ایک مذہبی ہم آہنگی کو بگاڑنے کا ذریعہ بنا رہے ہیں۔ ہمیں ملک کے حقیقی مسائل نظر نہیں آ رہے ہیں۔

ملک کو ترقی کی راہ پر لے جانے کا مشورہ دینا ہمیں قطعی پسند نہیں۔ لیکن مسئلہ کو مذہبی رنگ دے دینا ہماری فطرت بن گئی ہے۔ حقیقتاً ہم سماجی تانے بانے کو توڑ رہے ہیں۔ ترقی کی راہوں میں رکاوٹ بنتے جا رہے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ہم ملک کے جائز ایشوز اور سیاست کے کرتے معیار کو لے کر اپنی آنکھیں کیوں موند رہے ہیں۔

بنگلہ دیش اور مصر میں سیاسی تبدیلی کے لئے جمہوری حقوق کی بحالی کے لئے، جسے عرب بھریہ کہا گیا۔ سوشل میڈیا نے زبردست رول ادا کیا لیکن ہم اسے بھول گئے۔ کیا اس بات کا تصور بھی کسی نے کیا ہوگا کہ ایک نوجوان سبزی فروش کی آواز ٹیونیشیا سے عرب کے تقریباً پندرہ ممالک میں پہنچے گی۔ کیا کسی نے سوچا ہو گا کہ اتنے انوکھے ڈھنگ سے ڈور دراز کے لوگوں کو انقلاب سے جوڑا جا سکے گا لیکن سوشل میڈیا نے ناممکن کو ممکن کر دیا۔ ڈور کیوں جائیے ترکی میں جو انقلاب برپا ہوا فوج کے ذریعہ جو اردغان کو ہٹانے کی کوششیں ہوئی ایک سوشل میڈیا ہی تھا جس نے عوام کو بیدار کر دیا اور وہ سینہ سپر ہو گئی، اردغان ہیرو بن کر ابھرے۔ لیکن یہ تو دنیا میں سوشل میڈیا کے استعمال کی کہانی ہے مگر ہندوستان میں یہ استعمال منفی رُخ لے رہا ہے۔

ذرا سوچئے، دیہی علاقوں میں جہاں پگڈنڈیوں کے سہارے ہی پار کر کے پہنچے پڑھتے جاتے ہیں مختلف جگہوں پر مزدور اور کسان ملک کی جی ڈی پی کو بڑھانے کے لئے محنت کرتے ہیں لیکن یہ کون لوگ ہیں جو اپنی تنگ نظر ذہنیت کی وجہ سے ساری محنت پر پانی پھیر دیتے ہیں۔ سہولتوں سے لیس گھروں میں بیٹھے بیٹھے موبائل کے ذریعہ نفرت کے بیج بو رہے ہیں۔ آپسی بھائی چارہ کو ختم کر کے ملک کو کمزور کر رہے ہیں۔ کیا ہم نہیں چاہتے کہ نئی نسل دانشمان کی پابند اور صاف ستھرے ماحول کا حصہ دار بنے اور سوشل میڈیا کو صحیح طور پر استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔

سائبر سکیورٹی اور سوشل میڈیا کا غلط استعمال ایک ایسا ایشو ہے، جس کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ سوشل میڈیا پر نفرت پھیلانے والے مواد کو وائرل کرنے سے ہم آہنگی مجروح ہوتی ہے۔ قانون و انتظام بگڑنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ داخلی سکیورٹی تحفظ پر بھی آنچ آ سکتی ہے ایسے میں اس کے خلاف سخت قانون کی فوری ضرورت ہے۔ ایک طرف ملک انا ایمیشن ٹیکنالوجی کی انقلابی راہ پر گامزن ہے تو دوسری طرف اس سے پریشانیاں بھی ہیں۔ لہذا، ہندوستان کو بھی ویسے ہی سخت قانون کی ضرورت ہے جیسا جرمنی میں سوشل میڈیا پر قابل اعتراض مواد بھیجنے والوں کے خلاف سخت قانون بنایا گیا ہے۔ اس قانون کے تحت سوشل میڈیا کمپنیوں کو چوبیس گھنٹے کے اندر قابل اعتراض مواد کو ہٹانا ہوگا ورنہ ان پر 50 لاکھ یورو سے 5 کروڑ یورو تک کا جرمانہ لگ سکتا ہے۔ کمپنیوں کو ہر چھ ماہ بعد یہ رپورٹ عام کرنی ہوگی کہ انہیں کتنی شکایتیں ملیں اور انہوں نے کس طرح اس پر نوٹس لیا۔ اس کے علاوہ انہیں یوزر کی شناخت بھی بتانی ہوگی، جو سوشل میڈیا کا غلط استعمال کر رہا ہے جس پر لوگوں کی توہین اور رازداری اجاگر کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ قانون جمہوری ملکوں میں اب تک کا سب سے سخت قانون ہے۔ حکومت ہند کو بھی چاہیے کہ حالات بگاڑنے پر انٹرنیٹ کی سہولت کچھ عرصہ کے لئے بند کر دینے سے مسئلہ کا حل نہیں ہوگا۔ یہاں جرمنی جیسے اقدام کی ضرورت ہے۔

twitter

☆ گجرات کے وزیراعلیٰ وجے روپانی نے بے شرمی سے بھرا ایک بیان دیا ہے کہ بالاکوٹ حملے کے شہید اگر شہید جوانوں کے اہل خانہ بھی مانگتے تو وہ بھی پاکستانی ہیں۔ ارے یہ بھاجپا تو پوری طرح بوکھلا گئی ہے۔ شہیدوں کے اہل خانہ کی یہ بے عزتی ہرگز بھی نہیں کرسکتی تو عوام کی عزت کیسے کریں گے:

-پارد کٹ پٹیل، یوتھ لیڈر

☆ 100 گونگے مسلمانوں کو پارلیمنٹ میں بھیجنے کے بجائے کنہیا کمار جیسے ہندوؤں کو پارلیمنٹ بھیجا جائے:

-امیر حیدر زیدی، مکیونسٹ دانشور

@sachkiawaz.com

پارلیمانی انتخاب کے پہلے مرحلے میں ووٹنگ تناسب کا کم ہونا حوصلہ شکن

مکرمی!

گزشتہ کل ریاست تلنگانہ اور دیگر ریاستوں میں پارلیمانی انتخابات منعقد ہوئے اور حیرت وافسوس کی بات یہ رہی کہ ووٹنگ کا تناسب بہت کم رہا۔ موجودہ حالات کے تناظر میں یہ بڑا افسوسناک رویہ ہے۔ اس 91 نشستوں کی بڑی اہمیت تھی، چونکہ اس میں زیادہ تر حلقے بی جے پی مخالف تھے، مگر ووٹنگ تناسب بہت حوصلہ شکن رہا۔ یہ بات بھی طے ہے کہ بکھاؤ ووٹرس زیادہ مستعدی کے ساتھ انتخابات میں حصہ لیں گے۔ آئندہ تاریخوں میں منعقد ہونے والے مقابلے پارلیمان کی ابھی سے فکر کی جائے، اور اس صورت حال سے سبق ضرور لیا جائے۔ مناسب یہ ہوگا کہ مسجدوں، مذہبی جماعتوں اور فی تحریکوں کی جانب سے بار بار عوام کو ووٹ کی اہمیت اور موجودہ انتخابات کی حساسیت سے آگاہ کیا جائے، انفرادی ملاقات اور گشت کرکے بیدار کیا جائے۔

مولانا عمر عابدین قاسمی، نئی دہلی

معصومہ بیگم: مشہور ماہر تعلیم خواتین

مکرمی!

معصومہ بیگم، ہندوستان کی پہلی خاتون وزیر (آنجہانی اپردیش کی وزراء کی کونسل میں ایک وزیر) کی پیدائش آنجہانی اپردیش کے حیدرآباد میں 8 اکتوبر 1901 کو ہوئی۔ ان کے والد ایک مشہور پیورکریٹ اور ان کی والدہ اعلیٰ تعلیم یافتہ خاتون تھیں۔ بعد میں معصومہ نے اپنے شوہر حسین علی خان جو ایک اسکالر تھے، کے ساتھ مل کر کئی سماجی خدمات کے پروگراموں کی شروعات کی۔ خواتین میں برابری خاص کر مسلم خواتین میں بیداری اور تعلیم پھیلانے کے مقصد سے انھوں نے ایک بہت ہی پرعزم پروجیکٹ 'انجمن' کے نام سے شروع کیا، جس کی وہ صدر رہیں۔ انھوں نے سماجی اصلاح اور قومی مہم سے جڑے کئی پروگراموں میں حصہ لیا۔ انھوں نے تعلیم سے متعلق کئی سماجی خدمات اور خواتین کی فلاح کے لئے کئی تنظیمیں بھی بنائی اور خواتین سے متعلق کئی قومی اور عالمی کنفرنسوں میں اہم عہدوں پر رہیں۔ 1952 اور 1957 میں وہ آنجہانی اپردیش قانون ساز اسمبلی کی ممبر بھی رہیں۔ اس کے ساتھ۔ ساتھ وہ کانگریس کنسلیٹو پارٹی کی ڈپٹی لیڈر اور سماجی بیداری اور مسلم فلاح کی ورکر بھی رہیں۔ 1962 میں انھوں نے سرگرم سیاست سے خود کو الگ کرلیا اور پوری طرح سے سماجی فلاح کے پروگراموں کے لئے خود کو وقف کردیا۔ انھیں ہندوستانی سرکار نے ان کی انسانی خدمات اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے کی گئی کوششوں کے لئے 1974 میں 'پدم شری' سے نوازا۔ انھوں نے 2 مارچ 1990 کو اپنی آخری سانس لی۔ لیکن وہ مسلم خواتین کی برابری اور یکساں حقوق کے لئے جدوجہد کرنے والی مثال کے طور پر ہمیشہ یاد رہیں گی۔

سلطان احمد، جعفرآباد، دہلی

بی جے پی کی مخالف ہوا جارہی ہے

مکرمی!

ملک میں جب حکمراں بی جے پی جماعت نے امتیازی سلوک کرنا شروع کردیا اور ایسی پالیسیاں نافذ کی جانے لگیں جس سے عوام پریشان نظر آنے لگے تو ملک کے ان ادیبوں اور شاعروں نے دوایوارڈ واپس کرنے شروع کردیئے جو بی جے پی حکومت سے ناراض تھے۔ ان ادیبوں اور شعراء حضرات کا ایوارڈ واپس کرنا، حکومت کے خلاف اس کی پالیسیوں کے خلاف اور جمہوریت کے خلاف کھلا احتجاج تھا، جس سے حکومت ہندا تنجانی صورت میں تشویش میں مبتلا ہوگئی، ان کے علاوہ فلم انڈسٹری کی بڑی بڑی ہستیوں نے جو میوزک ڈائریکٹر، پروڈیوسر اور فلم اداکاروں نے ملک کے عوام سے اس بات کی اپیل کی ہے کہ بی جے پی کو ووٹ نہ دیا جائے، اس حکومت کے خلاف ووٹ دیا جائے تو اس حکومت کی تبدیلی انتہائی ضروری ہے اگر ایسا نہیں ہوا تو ملک سے جمہوریت اور سیکولرازم ختم ہوجائے گا اور اس کا مطلب یہ ہی ہے کہ ملک میں آمریت سر اٹھائے گی، جس میں عوام ہر طرح سے پریشان اور بے چین رہیں گے، اس کے علاوہ دیگر تکالیف کا بھی عوام کو سامنا کرنا ہوگا۔ ان اداکاروں، پروڈیوسر اور ڈائریکٹر کے علاوہ اب سائنسداں بھی حکومت کے خلاف آواز اٹھارہے ہیں، ان کی تنظیم نے بھی ملک کے عوام سے انتہائی مؤدبانہ انداز میں کہا ہے کہ ملک میں حکومت کی تبدیلی لاوئیں ہے۔ اس لیے حکمراں جماعت بی جے پی کے خلاف ووٹ دیا جانا ملک وقوم کے حق میں سب سے بڑی بھلائی ہے۔

اگر دیکھا جائے تو آئندہ پانچ سال کے لیے پھر عوام کو اس ملک میں اسی طرح سسک سسک کر زندگی کاٹنی ہوگی، اس طرح سائنسداں بھی اس حکومت سے بہت پریشان ہیں، دراصل ان سائنسداں نے کھلے لیے کہہ دیا ہے کہ ہندوستان کے وزیراعظم اور بی جے پی کے خاص لیڈر نریندر مودی اس وقت خاص طور پر لوک سبھا الیکشن کے دوران ملک کے سائنس اور تکنالوجی کا مظاہرہ کررہے ہیں، بی جے پی جو آبھی خلفشار سے مودی گروپ اس سے بھی بہت پریشان ہے کیونکہ ملک میں اس بات کا بھی چرچا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی اور امت شاہ دونوں ہی خود بڑے بڑے فیصلے کرلیتے ہیں، کابینہ کے وزراء اور دیگر لوگوں کو ان کے فیصلوں کا پتہ بھی نہیں چلتا۔ مودی جی نے ایل کے اڈوانی اور شترگھن سنگھا اور ارون شوری اور دیگر بڑے بڑے لیڈروں کو سیاسی طور پر کنارے لگا دیا ہے، اس سب کی مخالفت بھی مودی جی کی راتوں کی نیند اڑائے ہوئے ہے، اس طرح مجموعی طور پر نریندر مودی اور پوری حکومت لوک سبھا الیکشن کی جانب سے بہت فکرمند ہے۔

حکیم سراج الدین ہاشمی، امروہہ، یوپی

نوٹ

ادارتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آراء ان کی ذاتی آراء ہیں، ادارہ اس کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

رواداری ابھی زندہ ہے

سچ کی آواز اداریہ

ملک کی تہذیب کو بدلنے کی ہر طرح سے کوشش ہورہی ہے۔ مسلمانوں کو معتوب کرنے کے لئے ہر حربے کا استعمال ہورہا ہے۔ بی جے پی حکومت بنیادی مسائل سے بے نیاز اب کھل کر نفرت کی سیاست میں لگی ہوئی ہے۔ کیا یہ سیاست کامیابی ہوگی یہ الگ سوال ہے، لیکن زہریلے بیانات اور مسلم دشمنی کے پیغامات بی جے پی کی سیاست کے سب سے بڑے ہتھیار بن چکے ہیں۔ اس معاملے میں بی جے پی کے صدر امت شاہ سے لے کر یوگی آدتیہ ناتھ، اننت ہیگڑے وغیرہ وغیرہ سب سے آگے ہیں۔ لیکن تمام تر زہر افشانی کے باوجود ہندوستان ابھی زندہ ہے۔ رواداری کے نشانات ابھی باقی ہیں، گنگا جمنی تہذیب کے علامات ابھی موجود ہیں۔

بی جے پی کے صدر امت شاہ نے زہریلی سیاست کے انتہا کردی ہے اور یہ شدید بوکھلاہٹ کا ہی نتیجہ ہے کہ انہوں نے ایک ریلی میں خطاب کرتے ہوئے جو کہا اس سے خود ملک کا ایک بڑا طبقہ شدید نارض ہے۔ امت شاہ نے رواداری، امن آشتی اور تہذیب کی زبان استعمال کرنے کے بجائے جو الفاظ استعمال کئے ہیں، اس کی ملک میں شدید مخالفت کی جارہی ہے۔ بی جے پی کے صدر نے کہا تھا کہ ہندوؤں، سکھوں اور بدھوں کو چھوڑ کر سارے گھس پٹھیوں کو ملک سے کھدیڑ دیا جائے گا۔ امت شاہ کا نشانہ ظاہر ہے ملک کی سب سے بڑی اقلیت مسلمانوں کی طرف ہے۔ ہندو مسلم تفریق کی یہ مثال بھلے ہی یہ الیکشن میں کچھ کامیاب رہے، لیکن امت شاہ کو جواب خود اس ملک کے باشندے ہی دے رہے ہیں۔ خاص کر سنگھ طبقہ نے امت شاہ کو سخت لفظوں میں وارننگ دی ہے کہ وہ ووٹ حاصل کرنے کے لئے سکھوں کا نام استعمال نہ کریں۔ امت شاہ سے اپیل کی گئی ہے کہ آپ اپنے پیغامات میں سکھوں کا نام بنادیں، کیونکہ اس ملک کے مسلمان ہمارے اتنا ہی عزیز ہیں، جتنا کہ کوئی ہندو یا اور مذہب کے لوگ، ہم سب بھائی بھائی ہیں۔ ایک سردار کا یہ جواب آج پورے سوشل میڈیا پر وائرل ہورہا ہے۔ سردار کے اس جواب کو سوشل میڈیا پر لوگوں نے بے حد پسند کیا ہے اور امت شاہ کی شدید تنقید کی ہے۔

سردار کے علاوہ بالی ووڈ کی اداکارہ سوربھا سکسرنے بھی امت شاہ کے اس بیان کو لے کر سوال کھڑے کئے ہیں اور کہا ہے کہ اس طرح کی فکر ہندوستانی سماج کے لئے انتہائی خطرناک ہے۔ اسی طرح بالی ووڈ کی کئی شخصیتوں نے بھی امت شاہ کے اس بیان کی مذمت کی ہے۔ کیرل کرنجی فورم نے بھی شاہ کے بیان پر شدید ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے ایسے بیانات کو ملک دشمن بیان قرار دیا ہے۔

امت شاہ کے اس بیان نے جس طرح ردعمل پیدا کیا ہے، اس سے صاف ظاہر ہے کہ ہندوستان ابھی زندہ ہے اور ملک کی گنگا جمنی تہذیب کو بچانے کے لئے محافظوں کی کمی نہیں ہے۔ مسلمانوں اور عیسائیوں کو ملک بدر کرنے کی بات کرنے والوں کی مذمت بھی جاری ہے۔ لیکن جس طرح ہندوستان کا سنکھ طبقہ مسلمانوں کے دفاع میں سامنے آیا ہے، وہ نئی تاریخ کا ایک خوابصورت باب ہے۔ اس دور میں جب ماب لنچنگ، لو جہاد، شریعت میں مداخلت، یکساں سول کوڈ، تین طلاق وغیرہ وغیرہ الیشوز پر مسلمانوں کو کٹہرے میں کھڑے کرنے کا سلسلہ جاری ہے کہ گھس پٹھیوں کی آڑ میں مسلمانوں کو ملک بدر کرنے کی سوچ کی بھی مذمت کی جارہی ہے، یہی ہندوستان کا اصل چہرہ ہے۔

شاندار ماضی، شاندار لوگ

قابل غور ..... پروفیسر محسن عثمانی ندوی

قاضی احمد حسین صاحب قدم قدم پر مولانا ابوالحسن سجاد کے رفیق رہے اور امارت شرعیہ اور جمعیۃ علماء دونوں کی سرگرمیوں میں انہوں نے حصہ لیا، اور پھر وہ وقت آیا کہ انہوں نے خلافت تحریک اور کانگریس میں بھی شمولیت اختیار کی، اور خلافت تحریک کی پہلی شاخ کیا شہر میں قائم ہوئی اور یہ شاخ قاضی احمد حسین صاحب کی بدولت سب سے زیادہ سرگرم اور متحرک تھی، اور پھر وہ وقت بھی آیا ایک رات 1921 عیسوی میں خلافت کا نفرنس گیا کے دفتر پر پولس نے چھاپا مارا اور قاضی احمد حسین صاحب گرفتار کرلئے گئے، اور ان کو بغاوت کے الزام میں چھ ماہ کی قید بامشقت کی سزا دی گئی، احتجاج کے طور پر شہر گیا کے تمام دکانیں بند ہوگئیں، اور سرکاری دفاتر میں بھی بہت سے لوگ نہیں گئے۔

ستم بالائے روزگار کے گرداب میں تنہا قاضی احمد حسین صاحب نہیں تھے، ان کے مونس وغم خوار اور غم گسار بھی بہت تھے۔ ان تمام باتوں سے یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ جمعیۃ العلماء اور امارت شرعیہ میں طبقہ علماء سے باہر جو شخصیت عملی اور فی خدمات کے اعتبار سے سب سے زیادہ مقبول ومتعارف تھی وہ قاضی احمد حسین صاحب کی شخصیت تھی، اور اسی لئے جب ملک عبدالعزیز بن سعود نے تجاز پر قبضہ کیا اور انہوں نے عالم اسلام کی ایک موتمر 1926 میں مکہ معظمہ میں بلائی، جس میں عالم اسلام کے سارے اعیان ومشاہیر شریک ہوئے، جس میں ہندوستان سے 13 علماء وقائدین تھے، تو اس وفد میں قاضی احمد حسین صاحب بھی شامل کیا گیا۔

مولانا محمد علی جوہر اور علامہ سید سلیمان ندوی بھی اس وفد میں تھے، جمعیۃ علماء کی قیادت مولانا مفتی کفایت اللہ کر رہے تھے، اور اسی طرح جب بہار کی مجلس قانون ساز ہی اور انتخابی سیاست میں سرگرم حصہ لینے کے لئے انڈپنڈنٹ پارٹی اور نیشنلسٹ مسلم پارٹی کی بورڈ کا قیام عمل میں ایک سرگرم اور فعال کی حیثیت سے کام کرتے رہے، اور الیکشن میں کامیاب بھی ہوئے، لیکن وہ کونسل کی ممبری کو قبلی اور قومی مقاصد کے لئے استعمال کرتے تھے، اور پھر انہوں نے ہندوستان کی تاریخ میں اوقاف کے مسئلہ میں بھی سرگرمی کے ساتھ حصہ لیا، اور ان تمام کاموں کے ساتھ ساتھ امارت شرعیہ کے تمام کاموں میں ذوق وشوق کے ساتھ حصہ لیتے تھے، اور امارت کی مجلس شوری نے ایک سب کمیٹی مجلس انتخابات کے نام سے بنائی تو اس کے سکریٹری قاضی احمد حسین صاحب تھے، اور جوائنٹ سکریٹری مولانا منت اللہ رحمانی تھے، انڈپنڈنٹ پارٹی کی تمام تنظیمیں مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب کے ساتھ وہ بھی ایک رکن کی حیثیت سے شریک رہتے تھے، اور مولانا سجاد کے انتقال کے بعد قاضی احمد حسین صاحب کو انڈپنڈنٹ پارٹی کا صدر بھی بنایا گیا، اور جب بہار میں مسلم پارٹی لیبر کی بورڈ کا قیام عمل میں آیا تو مولانا حفظ الرحمن صاحب کی تجویز پر قاضی احمد حسین صاحب بہار کی شاخ کے صدر بنائے گئے، اور جب وہ وقت آیا کہ کانگریس کو بہار اسمبلی میں کچھ ممبر کونسل کا انتخاب کرنا تھا، تو ڈاکٹر راجندر پرشاد کی خواہش پر ایک ممبر قاضی احمد حسین صاحب کو بنایا گیا، کیوں کہ اس سے جمعیۃ علماء اور امارت شرعیہ دونوں کی نمائندگی ہوجاتی تھی، اس کے بعد وہ وقت آیا کہ قاضی احمد حسین صاحب پارلیمنٹ کے ممبر منتخب ہوئے، اور خود قاضی صاحب نے اس کی خواہش اس لئے کی تھی کہ ملی اور قومی سرگرمیوں میں پولس اور آئی ڈی کا محکمہ ان کو پریشان نہ کرے، اور اس کام کے لئے براہ راست کوشش کرنے کے بجائے انہوں شاہ محمد عثمانی صاحب کو جو قاضی احمد حسین صاحب کے عزیز بھی تھے مولانا آزاد سے ملنے کیلئے دلی بھیجا، اور انہوں نے اس سلسلہ میں مولانا آزاد کے علاوہ مولانا حفظ الرحمن اور راجندر پرشاد سے بھی ملاقات کی۔

قاضی احمد حسین صاحب مولانا ابو الحسن مولنا سجاد صاحبؒ کے معاون خاص اور ان کے تمام کاموں میں شریک وسہیم رہے، امارت شرعیہ کا قافلہ مولانا سجادی رحمانی کی ہدایت پر جاری رہا، قاضی احمد حسین صاحب اس قافلہ کے پرجوش اور باہوش حدی خواں تھے وہ بلبل خوش نوا کے مانند بہار میں امارت کا راگ الاپ رہے تھے۔

> امارت شرعیہ، جمعیۃ علماء بہار اور انڈپنڈنٹ کے سارے کاموں میں وہ مولانا ابوالحاسن مولنا سجاد صاحب کے دست راست تھے، کیوں کہ وہ گھر کے زمیندار تھے، اس لئے مالی تعاون بھی اکثر کیا کرتے تھے اور شروع میں باضابطہ کسی عہدے پر فائز ہوئے بغیر وہ امارت شرعیہ کی نظامت کے تمام کام انجام دیتے تھے، اور بعد میں امیر شریعت دوم کے اصرار پر انہوں نے باضابطہ ناظم امارت شرعیہ اور ناظم بیت المال کا عہدہ قبول کرلیا تھا

امارت شرعیہ، جمعیۃ علماء بہار اور انڈپنڈنٹ کے سارے کاموں میں وہ مولانا ابوالحاسن مولنا سجاد صاحب کے دست راست تھے، کیوں کہ وہ گھر کے زمیندار تھے، اس لئے مالی تعاون بھی اکثر کیا کرتے تھے اور شروع میں باضابطہ کسی عہدے پر فائز ہوئے بغیر وہ امارت شرعیہ کی نظامت کے تمام کام انجام دیتے تھے، اور بعد میں امیر شریعت دوم کے اصرار پر انہوں نے باضابطہ ناظم امارت شرعیہ اور ناظم بیت المال کا عہدہ قبول کرلیا تھا۔

چنانچہ ہندو کوڈ بل اور شادی اور طلاق بل کے سلسلہ میں انہوں نے مسلمانوں کے شعور کو بیدار کرنے کی کوشش کی، اور حکومت کے لوگوں کو بھی متوجہ کیا، خاص طور سے جب پارلیمنٹ میں ہندو میرج اور وائیوس بل کے سلسلہ میں ایک دفعات بھی پاس ہوئیں کہ بہت سے مسلمان، عیسائی پارسی اور یہودی بھی بعض حالات میں ہندو قصور کئے جائیں گے، اسی طرح سے مولانا آزاد کے انتقال کے بعد جو صاحب وزیر تعلیم بنے انہوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ والوں سے کہا کہ آپ جامعہ کے نام کے ساتھ اسلامیہ کا لفظ ڈھال دیں، تب ہی حکومت اس کو یونیورسٹی کا درجہ دے گی، اور پروفیسر مجیب صاحب اس پر راضی بھی ہوگئے تھے لیکن قاضی احمد حسین صاحب نے جامعہ ملیہ کے بہت سے کارکنوں کو اور ملت کے باشعور لوگوں کو اس کی مخالفت کے لئے کھڑا کیا اور قاضی صاحب نے وزیر تعلیم اور پروفیسر مجیب صاحب کی شدید مخالفت شروع کی، اسی طرح سے مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ کے اسلامی کردار کی بحالی کے سلسلہ میں بھی قاضی صاحب کا بہت اہم رول ہے، انہوں نے علی گڑھ والوں کی غیرت کو للکارا تھا اور لوگوں کو سخت مراسلے بھیجے تھے۔

قاضی احمد حسین صاحب ممبر پارلیمنٹ تھے اور ناظم امارت شرعیہ تھے اسی کے ساتھ وہ ایک داعی بھی تھے انہوں نے اسلام اور مسلمانوں کے درمیان اسلام کے تعارف کی حق المقدور کوشش کی، اور وہ اس طور پر کہ دین اسلام کے تعارف پر انگریزی میں ایک کتابچہ چھپوایا، اور 12 ربیع الاول یوم میلاد النبی کے موقع پر تمام غیر مسلم ممبروں میں کتابچہ تقسیم کرایا اور انہوں نے ہندوستان کی قدیم اقوام ذرا دیدیشس کے لیڈروں سے تعلقات قائم کئے، ان سے خط کتابت کی اور وہ مسلمانوں کے ساتھ ان کا اتحاد چاہتے تھے اور اس سلسلہ میں انہوں نے کافی کاشش کی تھی، ان کی تعلیمی خدمات میں مدرسہ نوادر العلوم کیا بھی ہے، جسے قائم تو مولانا سجاد نے کیا تھا لیکن اس کے تمام انتظامات میں قاضی صاحب وکیل تھے، اور اسی طرح سے جب گیا میں قاضی ہاشمی پاکسول قائم ہوا تو انہوں نے حکومت سے اس اسکول کو تسلیم کرانے میں بہت اہم رول ادا کیا، مدرسہ اسلامیہ بتیا کو بھی اپنا تعاون دیا، اور انہوں نے ایک زنانہ مدرسہ بھی قائم کرنے کی کوشش کی، بچوں کے لئے ابتدائی دینی کتابیں مرتب کیں جو بہت آسان زبان میں لکھی گئیں تھیں۔

(جاری)

وعدوں اور کرتب بازی کا دور

لمحہ فکریہ ..... جاوید جمال الدین

مارچ میں الیکشن کمیشن کے ذریعہ لوک سبھا کے لیے تقریباً سوسینتالیس انتخابی سرگرمیاں اور شیڈول جاری کیے جانے کے بعد پہلا مرحلہ کی پولنگ 11 اپریل کو ہوئی، ملک میں اور خصوصی طور پر شمال، شمال مشرقی اور شمال مغربی ریاستوں میں جس انداز میں انتخابی سرگرمیاں جاری ہیں اس میں کہیں بھی کسی کو نہیں بخشا جارہا ہے الیکشن کمیشن کی سخت ترین ہدایات کے باوجود اس وقت سیاستدان صرف انتخابی سرگرمیوں میں ہی مصروف نہیں ہیں، بلکہ اپنی اپنی پارٹی کی کامیابی کے لیے اخلی لیڈران جرم وشمن ہیں کوئی انگلیاں تک محسوس نہیں ہورہی ہے اس غیرت میں خود نریندرا ظلم مودی کا نام بھی سرفہرست ہے اور پھر بی جے پی صدر امت شاہ بھی کچھ پیچھے نہیں، جبکہ کانگریس صدر راہل گاندھی کے نعرے اور قاتل نمائندہ الفاظ استعمال کرنا بھی اس انتخابی مہم کی یادگار میں شامل رہیگا۔

حال میں الیکشن کمیشن نے جو اعادہ شمار جاری کیے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ 2014 میں ہوئے عام انتخابات میں تقریباً 1703 منظور شدہ سیاسی جماعتوں میں سے 466 پارٹیوں نے انتخابات میں حصہ لیا تھا جبکہ آزاد امیدواروں اور نئی پارٹیوں کے امیدواروں کی تعداد لگ تھیاں مرتبہ بھی بڑی تعداد میں پارٹی میدان عمل میں ہیں لیکن ان کے باوجود کئی بڑی ریاستوں اور علاقوں میں انتخابی ریکارڈ کا ہونا اور سات مراحل میں طے کیے جانے والے عمل کا مقصد یہ ہے کہ ملک میں رائے دہندگان کی تعداد خاصی بڑھ گئی ہے اور ان میں نوجوان کا فیصد زیادہ ہے۔ اس بار 90 کروڑ ووٹرز کو ووٹ دینے کا حق ہے، لیکن پہلے مرحلے میں تمام تر کوششوں کے باوجود دو ریاستوں کے لیے 23 مئی تک انتظار کرنا ہوگا، اور سات مراحل میں طے کیے جانے والے عمل کا مقصد یہ ہے کہ ملک میں رائے دہندگان کی تعداد خاصی بڑھ گئی ہے اور ان میں نوجوان کا فیصد زیادہ ہے۔ اس بار 90 کروڑ ووٹرز کو ووٹ دینے کا حق ہے، لیکن پہلے مرحلے میں تمام تر کوششوں کے باوجود دو ریاستوں کے لیے 23 مئی تک انتظار کرنا ہوگا، اور سات مراحل میں طے کیے جانے والے عمل کا مقصد یہ ہے کہ ملک میں رائے دہندگان کی تعداد خاصی بڑھ گئی ہے اور ان میں نوجوان کا فیصد زیادہ ہے۔ اس بار 90 کروڑ ووٹرز کو ووٹ دینے کا حق ہے، لیکن پہلے مرحلے میں تمام تر کوششوں کے باوجود دو ریاستوں کے

> مودی حکومت کی ناکامی یہ بھی گلے لگی ہے کہ گزشتہ پانچ سال کے دوران تمام تر کوششوں اور دعوؤں کے باوجود جی ڈی پی 7 فیصد کے اردگرد رہی ہے اور غریب اور امیر کے درمیان خلیج مزید بڑھ جانے سے تشویش اور فکرمندی میں اضافہ ہوگیا ہے۔

چھوڑ کر 90 نشستوں کی پولنگ میں 55-60 فیصد ووٹرس نے حق رائے دہی کا استعمال کیا ہے۔

واضح رہے کہ ملک کی تاریخ میں گزشتہ انتخابات یعنی 2014 کی اہمیت اس لیے بڑھ گئی تھی کہ تقریباً 30 سال بعد کسی جماعت کو واضح اکثریت حاصل ہوئی تھی، اس سے قبل 1985 میں آنجہانی اندرا گاندھی کے قتل کے بعد راجیو گاندھی کو یہ اکثریت حاصل ہوئی تھی۔ اس کے بعد پچھلی بار جب گجرات کے وزیراعلیٰ نریندر مودی "سب کا ساتھ سب کا وکاس" کے نعرے کے ساتھ پہلی بار مرکز میں اقتدار میں آئے تو بی جے پی کو ایک ایسی پوزیشن حاصل ہوئی کہ حکومت کی تشکیل کے لیے اسے کسی مدد کی ضرورت نہیں رہی تھی، لیکن این ڈی اے کے اتحادیوں کو بھی بی جے پی نے اپنے ساتھ رکھا اور آج بھی تقریباً 40 چھوٹی بڑی علاقائی پارٹیاں اس کا دامن تھامے ہوئے ہیں اور کئی جگہ انتخابی گٹھبندھن بھی کیا گیا ہے۔

اگر مودی کے پانچ سالہ دور پر نظر ڈالیں تو اس دوران ملک میں اقلیتوں اور خصوصاً مسلمانوں کو جو کہ ملک کی دوسری بڑی اکثریت ہے شدید مشکلات سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا جاچکا ہے کہ بی جے پی نے پہلے "سب کا ساتھ سب کا وکاس" کے نعرے کے ساتھ کافی محبت دار ہے۔ اسی طرح بی جے پی نے بابری مسجد ارام مندر قضیہ میں اس بات کے لیے پورا زور لگا دیا کہ عدالتی فیصلہ الیکشن سے قبل آجائے اور اس پر خوب سیاست بھی کی گئی ہے، لیکن ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا ہے۔

ایک ناکامی یہ بھی گلے لگی ہے کہ گزشتہ پانچ سال کے دوران تمام تر کوششوں اور دعوؤں کے باوجود جی ڈی پی 7 فیصد کے اردگرد رہی ہے اور غریب اور امیر کے درمیان خلیج مزید بڑھ جانے سے تشویش اور فکرمندی میں اضافہ ہوگیا ہے۔ مودی حکومت نے مالی سطح پر اپنے ہندوستان کو پیش کرنے کے لیے مسلسل دورے کیے اور ایک انگریزی جریدے کے مطابق مودی کے ان دوروں پر دو ہزار کروڑ سے زائد رقم خرچ کی گئی ہے۔ کسانوں کے لیے بہتر سے بہتر کرنے کا دعویٰ کرنے والی بی جے پی حکومت کے دور میں ایک رپورٹ کے مطابق 2013 کے بعد سے ہر سال 12 ہزار کسانوں نے خودکشی کی ہیں۔ اور نومبر 2018 میں اسمبلی انتخابات میں شکست کے بعد ان کے لیے رعایت اور سہولتوں کا اعلان کیا گیا۔ ان وعدوں اور 60 سال میں کچھ نہ کرنے کے کانگریس پر عائد الزامات کے درمیان دوسری بڑی پارٹی کانگریس کی انتخابی مہم مودی کی ناکام پالیسیوں اور غریبوں سے کیے جانے بلند بالا وعدوں کے گرد گھومتی نظر آرہی ہے اور کانگریس ان ناکامیوں کو سر طرف دونوں میں بھناتی ہے اور مودی کے تھتے وعدے پورے نہ کرنے کا الزام لگا رہی ہے۔ اقتصادی سطح پر ناکام مودی حکومت کشمیر کی پالیسی کے سبب بھی ناکام رہی ہے جبکہ پاکستان سے سرحد پر ہوئی کشمکش سے زیادہ فائدہ اٹھانے میں ناکام رہی ہے وہ یہ بھی بی جے پی کی کوشش رہی کہ اسے انتخابی معاملہ بنایا جائے، لیکن رائے دہندگان پہلی بار گزشتہ پانچ سال مدھیہ پردیش راجستھان اور چھتیس گڑھ کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا اور جب ہی سے اس کی لیڈر شپ اور ہموا نشیں اور بھاشیں طور طریق کے حربے استعمال کرتی نظر آرہی ہیں۔

ہم اگر مودی کے پانچ سالہ دور پر نظر ڈالیں تو اس دوران ملک میں اقلیتوں اور خصوصاً مسلمانوں کو جو کہ ملک کی دوسری بڑی اکثریت ہے شدید مشکلات سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا جاچکا ہے کہ بی جے پی نے پہلے "سب کا ساتھ سب کا وکاس"

editpnn@gmail.com

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ
Published from New Delhi
اترپردیش
www.sachkiawaz.com

پہلے مرحلے کی پولنگ میں گٹھ بندھن کی لہر

بی جے پی کا الزام ☐ مسلم اکثریتی علاقوں میں برقعہ پہن کر ڈالے گئے فرضی ووٹ

سہارنپور (پی این این)

لوک سبھا انتخابات 2019 کے پہلے مرحلہ کے لئے مغربی اتر پردیش کی 8 سیٹوں پر آج پرامن طریقہ سے ووٹنگ اختتام پزیر ہوگئی۔ جن سیٹوں پر ووٹنگ ہوئی ان میں سہارنپور، غازی آباد، گوتم بدھ نگر، مظفر نگر، باغپت، کیرانہ، میرٹھ اور بجنور شامل ہیں۔ صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک تقریباً 63.69 فیصد رائے دہندگان نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔

پہلے مرحلے کے تحت اگر ہم معروف سیاست دانوں کی بات کریں جو انتخابی مہم میں تھے تو ان میں مرکزی وزیر کمیونیکیشن شرما (گوتم بدھ نگر) جنرل وی کے سنگھ (غازی آباد)، سابق کشمر کمیشنر پولس ستیال سنگھ (باغپت)، چودھری اجیت سنگھ (مظفر نگر) جینت چودھری (باغپت) کی تمنیوں اسی وی ایم میں قید ہوگئیں۔ دیگر معروف چہروں میں عمران مسعود (سہارنپور)، نیم الدین صدیقی (بجنور) اور جاٹی یعقوب قریشی (میرٹھ) قابل ذکر ہیں۔ الیکشن کمیشن سے موصول اطلاعات کے مطابق شام چھ بجے تک سہارنپور میں 70.68 فیصد، کیرانہ میں 62.10، مظفر نگر میں 66.66، بجنور میں 65.40، میرٹھ میں 63، باغپت میں 63.90، غازی آباد میں 57.60 اور گوتم بدھ نگر میں 60.15 فیصدی رائے دہندگان نے اپنی حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ الیکشن آفسر کے مطابق شام چھ بجے تک قطار میں لگے لوگوں کو ووٹ ڈالنے کا موقع دیا جائے گا۔ ووٹنگ فیصد کے مقابلے میں سہارنپور 70.68 فیصد کے ساتھ سرفہرست رہا جب کہ غازی آباد میں 57.60 فیصد کے ساتھ سب سے کم ووٹنگ ہوئی۔ واضح رہے کہ اس مرتبہ کا ووٹنگ فیصد سال 2014 کے مقابلہ بکھم کم نظر آرہا ہے۔ پہلے مرحلہ کی ووٹنگ میں پی، ایس پی اور آر ایل ڈی کے اتحاد کا فرض تھی جس میں وہ کامیاب رہا۔

آج کی ووٹنگ سے یہ واضح ہوگیا کہ یہ اتحاد اتر پردیش میں بی جے پی کی راہ کی سب سے بڑی رکاوٹ ثابت ہوگا۔ پہلے مرحلہ کے بعد مایاوتی کی نظر میں اتحاد بی جے پی سرے آگے نظر آرہا ہے۔ حالانکہ سہارنپور اور کیرانہ اس کے برعکس ہیں جہاں کانگریس نے بھی بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ سیکورٹی کے سخت انتظامات کے درمیان صبح سات بجے سے ہی گرمی کے باوجود لمبی لمبی قطاریں دیکھی گئیں۔ خواتین نے بھی بڑی تعداد میں ووٹنگ میں حصہ لیا۔ سہارنپور کے دیوبند، گنگوہ اور سرساوہ میں خواتین کی قطاریں دیکھی گئیں۔ خواتین نے بھی

سچ کا ساتھ دیں کا ساتھ کرپاکیا کے لیے ایک باشعور شہری کا ساتھ دیں کا ساتھ کرپاکیا کے لیے
سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

خلائی میدان میں اسرائیل کی بڑی ناکامی
چاند پر جہاز اترنے سے پہلے ہی تباہ

یروشلم (ایجنسیاں)

اسرائیل کے خلائی انٹرپرائز نامی ادارے سے منسلک افراد زمین نے نیوز ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ وہ اس کی تصدیق کرتے ہیں کہ خلائی جہاز چاند کی سطح پر گر کر تباہ ہوگیا ہے۔ اس طرح یہ خلائی مشن کو کامل کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

افراد زمین نے مزید بتایا کہ خلائی جہاز کے انجن نے چاند کی سطح پر اترنے سے چند منٹ قبل کام کرنا چھوڑ دیا تھا۔ تباہ ہونے والے خلائی جہاز کا نام بیر شیٹ تھا۔ اس کے لینڈنگ کا منظر دیکھنے کے لیے زمین پر کنٹرول روم نے سٹلک ہال میں جو لوگ موجود تھے، اُن میں اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو بھی شامل تھے۔ یہ منظر انتہائی ٹیلی وژن اسکرین پر براہ راست دکھائے جا رہے تھے۔ افراد زمین نے مزید یہ بھی بتایا کہ زمین پر اس مشن کی نگرانی کرنے والے خلائی سائنسدانوں نے جہاز کی تباہی کی وجوہات جاننے کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔

تباہی کے بعد بیر شیٹ کے نکلے سے چاند کی سطح پر ٹھہرگئے۔ اسرائیلی خلائی انٹرپرائز نے بیر شیٹ کے چاند کی سطح پر اترنے میں کامیاب نہ ہونے کے باوجود بھی اس مشن کو کامیاب قرار دیا۔ افراد زمین کے مطابق چاند کی جانب روانہ کیا گیا یہ سب سے چھوٹا اور سستا ترین خلائی جہاز تھا۔ مشن کے کامیاب ہونے کے منتظر میں افراد زمین کا کہنا تھا کہ یقین یا بوٹی شامل تھے۔ یہ منظر انتہائی ٹیلی وژن اسکرین پر براہ راست دکھائے جا رہے تھے۔ افراد زمین نے مزید یہ بھی بتایا کہ زمین پر اس مشن کی نگرانی کرنے والے خلائی سائنسدانوں نے جہاز کی تباہی کی وجوہات جاننے کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔

تباہی کے بعد بیر شیٹ کے نکلے سے چاند کی سطح پر ٹھہرگئے۔ اسرائیلی خلائی انٹرپرائز نے بیر شیٹ کے چاند کی سطح پر اترنے میں کامیاب نہ ہونے کے باوجود بھی اس مشن کو کامیاب قرار دیا۔ افراد زمین کے مطابق چاند کی جانب روانہ کیا گیا یہ سب سے چھوٹا اور سستا ترین خلائی جہاز تھا۔ مشن کے کامیاب ہونے کے منتظر میں افراد زمین کا کہنا تھا کہ بیر شیٹ چاند تک پہنچ گیا تھا اور زیادہ سہولت سے اترنے کے لیے ایک اور کوشش درکار ہوگی۔ اسرائیلی وزیراعظم نے بھی افراد زمین کے الفاظ کو دُہراتے ہوئے کہا کہ وہ سے تین سال میں چاند کی سطح پر اترنے کی ایک اور کوشش یقینی طور پر کی جائے گی۔

بیر شیٹ خلائی جہاز روبوٹ سے کنٹرول کیا جا رہا تھا۔ یہ اسرائیل کے ایک غیر منافع بخش ادارے 'اسپیس عیل' نے تیار کیا تھا۔ اس مشن کی نگرانی اسرائیلی ایروسپیس انٹرپرائز کر رہی تھی۔ اگر چاند پر اترنے کی یہ کوشش کامیاب ہو جاتی تو اسرائیل اس صف میں شامل ہو جاتا، جس میں ابھی تک روس، امریکا اور چین شامل ہیں۔

پابندی لگانے والے ممالک کو شمالی کوریا کی دھمکی

جوہری ہتھیاروں سے متعلق معاہدے پر اتفاق کے لئے کم جونگ کے ساتھ ایک اور ملاقات کیلئے امریکہ تیار

بیانگ یانگ (ایجنسیاں)

شمالی کوریا کے سربراہ کم جونگ ان نے مخالفین کو دھمکی دی ہے کہ ان کے ملک پر پابندی لگانے والے ممالک کو گھر پر جواب دیا جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق جوہری پروگرام کی متنازع سرگرمیوں کے باعث شمالی کوریا پر اقتصادی پابندیاں عائد ہیں، امریکہ شمالی کوریا پر پابندیوں کے علاوہ شدید دباؤ بھی ڈال رہا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان نے کہا ہے کہ ان کے ملک کا معاشی خود انحصاری کی پالیسی پر عمل کرنا اپنے خلاف پابندیاں لگانے والے ممالک کے لیے ایک زوردار جواب ہو گا۔ ویتنام کے دارالحکومت ہنوئے میں رواں برس امریکی صدر کے ساتھ ناکام میٹنگ کے بعد شمالی کوریائی لیڈر کا یہ پہلا بیان سامنے آیا ہے۔

شمالی کوریائی نیوز ایجنسی کے مطابق کم جونگ ان نے واضح کیا کہ وہ اپنے ملک کی معاشی خود انحصاری کے لیے کوششیں دوگنا کر دیں گے۔ شمالی کوریائی سربراہ کا مزید کہنا تھا کہ حکمران جماعت کے اجلاس میں یہ بھی بتایا کہ اقتصادی بحالی سے جارح ممالک کی شمالی کوریا کو جھکانے کی کوششیں بھی ناکام ہو جائیں گی۔ خیال رہے کہ گذشتہ سال ٹرمپ اور ان کی سنگاپور میں ہونے والی ملاقات میں جزیرہ نما کوریا کو جوہری ہتھیاروں سے پاک کرنے پر اتفاق رائے ہوا تھا بعد ازاں دونوں ممالک کے درمیان تفصیلات دیکھے گئے تھے۔ بعد ازاں نیشنل سیکورٹی کے مشیر جان بولٹن نے کہا تھا کہ پچھلے سال جون میں سنگاپور میں جو وعدے کیے گئے تھے، شمالی کوریا کو ابھی ان پر عمل کرنا ہے جس کے لیے دوسری سربراہی ملاقات کی ضرورت ہے۔

دریں اثناء امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ جزیرہ نما کوریا کو جوہری ہتھیاروں سے پاک کرنے کے کسی معاہدے پر اتفاق کے لیے شمالی کوریا کے سربراہ کم جونگ ان کے ساتھ ایک اور ملاقات کے لیے تیار ہیں۔ جمعرات کو واشنگ ٹن میں جنوبی کوریا کے صدر مون جائے ان سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ کم جونگ ان کے ساتھ ایک اور سربراہی ملاقات ہو سکتی ہے۔

صدر کے بقول یہ معاملہ آہستہ آہستہ بڑھنے کا ہے اور یہ بہت سرعت سے آگے نہیں بڑھے گا۔ ایک صحافی کے اس سوال پر کہ کیا شمالی کوریا کے ساتھ جوہری ہتھیاروں کے خاتمے کے سودا پر معاملات پر سمجھوتہ ہو سکتے ہیں، صدر نے کہا کہ ریانگ یانگ کے ساتھ کم امید کے معاملات پر معاہدے بھی ممکن ہیں۔ تاہم صدر نے اس سوال کا جواب نہیں کہ آیا کم جونگ ان کے ساتھ ان کا حالیہ چند ہفتوں کے دوران کوئی رابطہ ہوا ہے یا نہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں امریکی صدر کا کہنا تھا کہ انہوں نے شمالی کوریا پر مزید اقتصادی پابندیاں نہ لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ لیکن انہوں نے مفاہمت کی کہ ریانگ یانگ پر پہلے سے عائد پابندیاں برقرار رہیں گی۔ صحافیوں سے گفتگو میں مہمان صدر مون جائے ان کے کہا کہ شمالی کوریا کے ساتھ مذاکراتی عمل تعامل آگے بڑھ رہا ہے۔

کم جونگ دوبارہ ملکی امور کمیشن کے صدر منتخب

پیونگ یانگ (اسپوتنک)

شمالی کوریا کے نائب لیڈر کم جونگ ان کو ملک کی پارلیمنٹ نے نئے سیشن میں ملکی امور سے متعلق کمیشن کے صدر کے طور پر دوبارہ منتخب کیا ہے۔ میڈیا نے یہ اطلاع دی ہے۔ خنوبی کوریا کی خبر رساں ایجنسی یوغاپ نے بتایا کہ پارلیمنٹ نے کم جی رینگ کو پاک پونگ جوئی جگہ ملک کا نیا کابینہ سربراہ مقرر کیا ہے۔ اس کے علاوہ، مقننہ نے کم یونگ کے نام کی جگہ چوئی ریونگ ہاے کو شمالی کوریا کی سپریم پیپلز اسمبلی کے پریزیڈنٹ کا صدر نامزد کیا۔

چین میں پٹری سے اتری ٹرین، 6 ہلاک

جھونگ ہوؤ (ژنہوا)

چین کے چینان صوبے میں جمعرات کی رات ایک مال گاڑی کے پٹری سے اتر جانے کے واقعہ میں چھ افراد کی موت ہوگئی۔ مال بردار ٹرین میں شام ایلیٹھیم لے جایا جا رہا تھا۔ چینائی حکام نے جمعہ کی صبح اس کی اطلاع دی۔ سرکاری نشی کے کمشنر ہی شیجے کے مطابق چین کی ایلومینیم کارپوریشن کی اس ٹرین کے پٹری سے اتر جانے سے ایک گھر کو نقصان پہنچا۔ یہ حادثہ بدھ کے روز تقریباً دس بجے پیش آیا۔ حادثے کے بعد سے عملے کے چار رکن اور دو گاؤں والے لاپتہ ہوگئے تھے۔

حکام کے مطابق جمعہ کی صبح لاپتہ ہوئے سبھی لوگوں کی لاشیں مل گئیں۔ حادثے کی وجوہات کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔ دوسری جانب چین کے جنوبی شہر شینزین میں جمعرات کی رات اچانک ہوئی تیز بارش سے آئے سیلاب کی وجہ سے دریا میں دو مزدوروں کی موت ہوگئی اور 9 دیگر لاپتہ ہوگئے۔

مذاکرات کے باوجود طالبان کا حملے جاری رکھنے کا اعلان

کابل (ایجنسیاں)

امریکہ کے ساتھ امن مذاکرات جاری رکھنے کے باوجود طالبان نے افغانستان میں امریکی، نیٹو اور افغان حکومت کی تنصیبات اور اہلکاروں پر حملوں کی نئی مہم کا اعلان کیا ہے۔

اگھریزی سمیت پانچ زبانوں میں جاری کیے گئے ایک اعلان میں طالبان نے کہا ہے کہ جب تک غیر ملکی افواج افغانستان میں موجود ہیں اس وقت تک جنگ جاری رہے گی۔ نقطے کو جاری اعلان میں طالبان جنگجوؤں سے کہا گیا ہے کہ "مجاہدین یوری جاں فشانی اور قوت کے ساتھ اپنے حملے جاری رکھیں۔" طالبان نے اپنے جنگجوؤں کو ہدایات بھی جاری کی ہیں کہ وہ قیادت کے فیصلوں پر عمل کریں اور شہری آبادی کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ طالبان کی جانب سے ہر سال موسم گرما کے آغاز پر افغانستان میں سرکاری اور غیر ملکی مفادات پر حملوں کی نئی مہم کا اعلان کیا جاتا ہے۔ نقطے کے اعلان کے باوجود امریکہ اور طالبان کے درمیان مذاکرات کے اگلے دور کی تیاریاں جاری ہیں۔ لیکن اس دوران فریقین نے ایک دوسرے کے خلاف کارروائیاں بھی جاری رکھی ہوئی ہیں۔ رواں ہفتے ہی بگرام ایئر بیس کے نزدیک طالبان کے ایک حملے میں تین فوجی اہلکاروں سمیت چار امریکی ہلاک ہو گئے تھے۔ افغانستان میں جنگ 17 سال سے جاری ہے لیکن اس کے باوجود طالبان اب بھی آدھے سے زیادہ افغانستان پر اپنا اثر و رسوخ رکھتے ہیں۔

نقطے کو طالبان نے نئی کارروائیوں کا اعلان کرتے ہوئے شہری ہلاکتوں سے بچنے کی بھی ہدایات دی ہیں۔ اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق گذشتہ سال افغانستان میں ریکارڈ شہری ہلاکتیں ہوئیں جس کی ذمہ داری داعش اور طالبان کے علاوہ افغان سیکورٹی فورسز کی معاونت کے لیے کی جانے والی امریکی فضائی بمباری پر بھی عائد ہوتی ہے۔

طالبان کا ریڈ کراس اور ڈبلیو ایچ او پر پابندی کا اعلان

کابل (ایجنسیاں)

ریڈ کراس کی عالمی کمیٹی کا کہنا ہے کہ طالبان کا ان پر اور عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) پر 'پابندی' کا اعلان کے بعد انہوں نے افغانستان میں اپنی تمام سرگرمیاں معطل کر دی ہیں۔ طالبان کے بیان کے مطابق آئی سی آر سی نے ان کے ساتھ کیے گئے معاہدے کی پاسداری نہیں کی ہے۔

تقریباً آدھے افغانستان کا کنٹرول رکھنے والے طالبان نے ڈبلیو ایچ او پر بھی واشنگٹن موسم کے دوران 'مشتبہ نقل و حرکت' کا الزام لگایا۔ بیان میں کہا گیا کہ ان دو جماعات پر طالبان نے فیصلہ کیا ہے کہ ان دونوں اداروں پر لگے بھر میں پابندی عائد رہے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ پابندی کے دوران طالبان ان اداروں کے صحت رضا کاروں کی سکیورٹی کے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔

پاکستان میں دھماکہ، 20 ہلاک، 30 زخمی

کوئٹہ (ایجنسیاں)

پاکستان کے صوبہ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ کی فروٹ اور سبزی منڈی میں بم دھماکے میں ہزارہ برادری کے 20 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ یہ بم دھماکہ ہزارہ گنجی میں فروٹ اور سبزی مارکیٹ میں ہوا۔

مرنے والوں میں ایک سیکورٹی اہلکار اور ایک بچہ بھی شامل ہیں۔ دھماکہ اس قدر زوردار تھا کہ اس کی آواز دور دور تک سنائی دی۔ ہلاک اور زخمی ہونے والے افراد کو سول ہسپتال، بولان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال اور شفا ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ رابطہ کرنے پر سول ہسپتال کوئٹہ کے ترجمان وسیم بیگ نے بتایا کہ سول ہسپتال میں 11 لاشیں لائی گئی ہیں جن میں ایک بچہ بھی شامل ہے۔

جائے وقوعہ پر میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ڈی آئی جی کوئٹہ پولیس عبد الرزاق چیمہ نے بتایا کہ ہزارہ قبیلے سے تعلق رکھنے والے پھل اور سبزی فروشوں کو سیکورٹی میں ہزارگنجی منڈی لایا گیا۔ انھوں نے بتایا کہ جب ان لوگوں کو لایا جاتا ہے تو سیکورٹی اہلکار چار سیکیورٹی پروٹوکول دینے کے علاوہ مارکیٹ میں بھی گشت کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جب ہزارہ قبیلے سے تعلق رکھنے والے افراد آلوؤں کے گودام پر آئے تو زوردار دھماکہ ہوا۔ تقریباً 20 افراد ہلاک اور 30 زخمی ہوگئے ہیں۔ ہلاک ہونے والوں میں سے 8 افراد کا تعلق ہزارہ قبیلے سے ہے جبکہ ان میں ایک سیکورٹی اہلکار بھی شامل ہے۔

مختصر مختصر

شام میں دھماکہ 3 بچوں کی موت

دمشق (ژنہوا)

شام کے جنوبی علاقے میں ایک بارودی سرنگ دھماکے میں تین بچوں کی موت ہوگئی اور ایک زخمی ہوگیا۔ شام کی سرکاری نیوز ایجنسی سنانہ نے یہ رپورٹ دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق جنوبی صوبہ قنیطرہ کے تل کرم علاقے میں بائیوں کی طرف سے چھوڑے گئے بارودی سرنگ میں اس وقت دھماکہ ہوا جب بچے اس کے اوپر کھیل رہے تھے۔

اس سے پہلے بھی بائیوں کے قبضے والے علاقوں میں چھوڑے گئے بارودی سرنگ کو حکومت کی جانب سے شہریوں کی حفاظت کے پیش نظر ہٹانے کی کوشش کے دوران کئی لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ اس سے پہلے شامی شام کے حلب میں چھ مارچ کو ایک بارودی سرنگ دھماکے سے سات شہریوں کی موت ہوگئی تھی۔

صحافی شاہ زیب کی عبوری ضمانت منظور

کراچی (ایجنسیاں)

کراچی کی ایک عدالت نے منیجر صحافی شاہ زیب جیلانی کی ایک لاکھ روپے کے ذاتی مچلکے کے عوض قبل از وقت گرفتاری عبوری ضمانت منظور کر لی ہے۔ وفاقی تحقیقاتی ادارے ایف آئی اے نے ان کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے جس میں ان پر پاکستان کی مسلح افواج کے خلاف تشہیر کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔

ایف آئی اے نے یہ مقدمہ مولوی اقبال حیدر نامی وکیل کی مدعیت میں درج کیا ہے، جس میں انھوں نے موقف اپنایا ہے کہ مقامی ٹی وی چینل دنیا نیوز کے پروگرام 'آج شاہ زمان خان کے ساتھ' میں میزبان کی جانب سے پوچھے گئے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے شاہ زیب جیلانی نے پاکستان کے مقدس اداروں کے خلاف توہین آمیز ریمارکس دیے ہیں۔

عالمی جوہری توانائی ایجنسی ریاض کو جوہری ہتھیاروں کے حصول سے نہیں روک سکتی

ریاض (ایجنسیاں)

سعودی عرب کی جانب سے جوہری توانائی کے حصول کی کوششوں کو روسی ذرائع ابلاغ کی طرف سے بھی خصوصی اہمیت دی جا رہی ہے۔ روس کی ایک نیوز ایلاشاعت اخبار نے اپنی ایک تحصیلی رپورٹ میں لکھا ہے کہ ریاض جوہری توانائی کے حصول کیلیے پرعزم دکھائی دیتا ہے۔ عالمی توانائی ایجنسی 'آئی اے ای اے' سعودی عرب کو جوہری توانائی کے حصول کے عزم سے باز نہیں رکھ سکتی۔ روسی اخبار نیز اخبار اسوسیا کا ترجمانہ کے مطابق بہت سے ملکوں کو سعودی عرب کی طرف سے جوہری توانائی کے غیر فوجی اور سول مقاصد کے لیے استعمال کی ضمانت فراہم کیے جانے کا انتظار ہے۔

اس حوالے سے عالمی توانائی ایجنسی نے سعودی کے ساتھ ایک معاہدے کی بھی پیشکش کی ہے۔ توقع ہے کہ سعودی عرب میں رواں سال کے اختتام تک ایک تجرباتی ایٹمی ری ایکٹر قائم کر لیا جائے گا۔ ماہرین کو اس بات کی توقع نہیں کہ آئی اے ای اے کے معائنہ کاروں کو سعودی عرب میں قائم ہونے والی جوہری پلانٹ کے معائنہ کاری کی ضرورت ہوگی۔ سعودی عرب عالمی برادری پر واضح کر چکا ہے کہ وہ پرامن مقاصد کے لیے جوہری توانائی کے حصول کے لیے کوشش کر رہا ہے۔ دوسری جانب سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے نجی میڈیا ہنصوبوں کی منظوری دی ہے۔ ان منصوبوں میں مملکت کے اندر جوہری تحقیقاتی مرکز کا قیام بھی شامل ہے۔ سعودی عرب کی 'مدینہ' آئی ٹی' کمپنی کی طرف سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ولی عہد نے شاہ عبدالعزیز سائنس وٹکنالوجی سٹی کے دورے کے موقع پر سات میگا منصوبوں کی منظوری دی۔ ان میں جوہری توانائی سمیت متبادل توانائی کے منصوبے شامل ہیں۔

چین اور امریکہ کے درمیان مذاکرات کامیاب

بیجنگ (ایجنسیاں)

چین اور امریکا کے درمیان جاری تجارتی جنگ کے خاتمے کے لیے واشنگٹن میں ہونے والے مذاکراتی دور کو چین نے کامیاب قرار دے دیا۔ تفصیلات کے مطابق امریکی دارالحکومت واشنگٹن میں چینی اور امریکی وفود کے درمیان مذاکرات ہوئے اس دوران تجارتی جنگ کے خاتمے پر زور دیا گیا۔

غیر ملکی خبر رساں ادارے کا کہنا ہے کہ چین کے نائب وزیراعظم لیو ہی چین کے مذاکراتی وفد کی قیادت کر رہے ہیں، جبکہ انہوں نے مذاکرات کو کامیاب قرار دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں چینی نائب وزیراعظم کا کہنا تھا کہ سہ روزہ مذاکرات انتہائی مفید اور مثبت پیش رفت کے حامل رہے ہیں، امید ہے ثمرات نظر آئیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ مذاکرات میں غیر محصولاتی اقدامات، تحفظ حقوق دانش، زرعی معاملات، ٹیکنالوجی کے تبادلے اور معاہدوں کے نفاذ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ لیو ہی کا مزید کہنا تھا کہ دونوں ممالک کے درمیان مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے گفتگو بہتر انداز دی، امید ہے تجارتی تنازع جلد حل ہو جائے گا۔

چین کے سرکاری نیوز ایجنسی 'شنہوا' کے مطابق اس اعلامیہ کے مطابق امریکی وفد کی قیادت وزیر خزانہ سٹیون منوچن نے کی۔ اس اعلامیہ کے مطابق امریکی وفد کی قیادت وزیر خزانہ سٹیون منوچن نے کی۔ اس اعلامیہ کے مطابق امریکی وفد کی قیادت وزیر خزانہ سٹیون منوچن نے کی۔

اس اعلامیہ کے مطابق امریکی وفد کی قیادت وزیر خزانہ سٹیون منوچن نے کی۔ اس اعلامیہ کے مطابق امریکی وفد کی قیادت وزیر خزانہ سٹیون منوچن نے کی۔

مشترکہ طور پر تجارتی نمائندے رابرٹ لائٹ ہائزر اور وزیر خزانہ سٹیون منوچن نے پاس ہے۔ یاد رہے کہ گذشتہ ہفتے بھی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امکان ظاہر کیا تھا کہ مذاکرات میں پیش رفت ہو رہی ہے اور جلد معاہدہ طے پا جائے گا۔

انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات کا سلسلہ احسن انداز میں جاری ہے، ممکن ہے دو طرفہ مذاکرات کو مدنظر رکھتے ہوئے جلد ایک معاہدہ ہو جائے۔

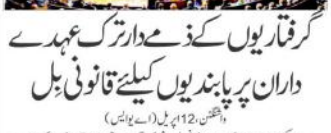

گرفتاریوں کے ذمے دار ترک عہدے داران پر پابندیوں کیلئے قانونی بل

واشنگٹن، 12 اپریل (اے یو ایس)

امریکی سینیٹ میں ایک نیا قانونی بل پیش کیا گیا ہے جس کا مقصد ان ترک عہدے داران پر پابندیاں عائد کرنا ہے جو ترکی میں امریکی شہریوں اور امریکی قونصل خانے کے متعامی ملازمین کی گرفتاری میں ملوث ہیں۔ امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کے مطابق بل کا مسودہ ریپبلکن سینیٹر رچرڈ اروڈ اور ڈیموکریٹک سینیٹر بین کارڈن نے اپنی اپنی جماعتوں کی جانب سے پیش کیا ہے۔

بل میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے یہ مطالبہ بھی کیا گیا ہے کہ وہ ترکی پر زور دیں کہ وہ بنیادی آزادی سے متعلق امور کا احترام کرے۔ سیاسی محرکات کی بنا پر ہزاروں افراد عدالتی کارروائی کا نشانہ بن چکے ہیں۔ سینیٹر کارڈن نے مذکورہ قانونی بل کے حوالے سے کہا کہ ان میں کیا گیا امریکی شہریوں اور امریکی قونصل خانے کے ترکی ملازمین بھی شامل ہیں ان افراد کے انسانی حقوق کی صریح خلاف ورزی ہے۔ ان گرفتاریوں کے سبب امریکا نے اکتوبر 2017 میں ترکی جانب سے ویزوں کی تمام درخواستیں معلق کر دی تھیں۔

سوڈان کی صورت حال پر سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب

کرفیو کے باوجود سوڈان میں فوج کے کمانڈ ہیڈ کوارٹر کے باہر دھرنا جاری

اقوام متحدہ (ایجنسیاں)

سوڈان میں فوج کے ہاتھوں صدر عمر البشیر کی برطرفی اور اقتدار فوج کے ہاتھ میں لینے کے بعد امریکا اور یورپی یونین کی طرف سے آج جمعہ کو سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب کیا گیا ہے۔ اجلاس میں سوڈان کی تازہ سیاسی صورت حال پر غور کیا جائے گا۔

امریکا اور یورپی یونین ملکوں نے جمعہ کی شام سوڈان کی صورت حال پر سلامتی کونسل کا بند کمرہ اجلاس طلب کیا۔ سلامتی کونسل کا اجلاس ایک ایسے وقت میں طلب کیا گیا ہے جب کل جمعرات کو سوڈان میں ایک ذرائعی پیش رفت میں فوج نے صدر عمر البشیر کو عہدے سے ہٹانے کے بعد انہیں گرفتار کر لیا ہے۔ فوج نے ملک کا نظم و نسق چلانے کے لیے ملٹری کونسل تشکیل دی ہے جو دو سال تک جمہوری طور پر ملک میں حکومت چلائے گی۔ خارجہ کاروں کا کہنا ہے کہ سلامتی کونسل کا اجلاس امریکا، فرانس، برطانیہ، جرمنی، بلجیم اور پولینڈ کی درخواست پر بلایا گیا ہے۔

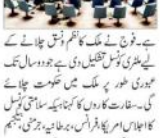

اجلاس میں سوڈان میں سیاسی تبدیلی کے حوالے سے مشترکہ موقف اور آئندہ کے لائحہ عمل پر غور کیا جائے گا۔ ادھر روس نے امید ظاہر کی ہے کہ سوڈانی فوج جلد ہی دستور کو بحال کرنے کے ساتھ ساتھ ملک میں جاری بے چینی کے پرامن خاتمے کو یقینی بنائے گی۔

دریں اثنا سوڈان میں صدر عمر البشیر کی حکومت کا تختہ الٹنے جانے، ان کی گرفتاری اور ملک میں رات کا کرفیو لگائے جانے کے باوجود ہزاروں افراد نے خرطوم میں فوج کے کمانڈ ہیڈ کوارٹر کے باہر دھرنا دیئے رکھا۔ تفصیلات کے مطابق سوڈان میں ان دنوں مارشل لا کے نفاذ کے سبب رات کے اوقات میں کرفیو نافذ کیا جا رہا ہے۔ فوج نے کرفیو کی پابندی نہ کرنے والوں کو خطرناک نتائج سے بھی خبردار کیا گیا ہے۔

بعض ممالک چینی قرضوں پر انحصار کم کریں

جنیوا (ایجنسیاں)

عالمی مالیاتی اداروں ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف نے چینی قرضوں کی شرائط اور جم سے متعلق شفافیت برقرار رکھنے پر زور دیتے ہوئے بعض حکومتوں کو بیرونی قرضوں پر انحصار کم کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ عالمی مالیاتی اداروں کے اعلیٰ عہدیداروں کا یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب چین کی طرف سے افریقی ملکوں سمیت بعض حکومتوں کو فراہم کیے جانے قرضوں کی شرائط اور ان کی شفافیت سے متعلق تحفظات سامنے آئے ہیں۔ بعض ملک اور بین الاقوامی مالیاتی ادارے ان خدشات کا اظہار کر چکے ہیں کہ چین سے قرضہ لینے والوں ملکوں کو معاشی بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

ایس 400 خریداری سے ترکی کو باز رہنے کی پومپیو کی تلقین

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو نے کہا ہے کہ اگر ترکی 'نیٹو' کا رکن ہونے کے باوجود روس سے اس کا فضائی دفاعی نظام 'ایس 400' خریدتا ہے تو انقرہ امریکا کے 'ایف 35' لڑاکا طیاروں سے محروم ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ ترکی کو اضافی پابندیوں کا بھی سامنا ہو سکتا ہے۔

امریکی سینٹ کی خارجہ کمیٹی کے اجلاس سے خطاب میں مائیک پومپیو کا کہنا تھا کہ ترکی کو روس کے 'ایس 400' فضائی دفاع سسٹم پر امریکا کے 'ایف 35' جنگی طیاروں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ وہ ترک عہدیداروں کو ان کے سامنے پیش کر روس سے دفاع نظام کی خریداری سے باز رہنے کی تاکید اور اس ڈیل کے نتائج پر خبردار کرچکے ہیں۔ میں ایک بار پھر ترک حکومت کو خبردار کرتا ہوں کہ وہ روس کیساتھ 'ایس 400' دفاعی نظام کی خریداری سے باز رہے۔

اس موقع پر سینٹر کریس وان ہولین نے پوچھا کہ اگر ترکی اور روس کی دفاعی ڈیل کی مالیت اڑھائی ارب ڈالر ہوئی تو کیا امریکا ترکی پر پابندیاں عاید کرے گا تو مائیک پومپیو نے کہا کہ "ہاں" سنہ 2017 میں امریکا کی انسداد شکنی کے قانون کے تحت ہم ترکی پر پابندیاں عاید کر سکتے ہیں۔

خیال رہے کہ امریکا اور ترکی کے درمیان حالیہ عرصے میں روسی ساختہ فضائی دفاعی سسٹم 'ایس 400' ایک بڑے تنازع کی شکل اختیار کیے ہوئے ہے۔ امریکا ترکی کو روسی دفاعی نظام کی خریداری سے باز رکھنا چاہتا ہے جب کہ ترکی کا اصرار ہے کہ وہ امریکی دباؤ کو قبول نہیں کرے گا۔ امریکا نے دھمکی دی ہے کہ اگر انقرہ نے ماسکو کے ساتھ دفاعی ڈیل تو واشنگٹن ترکی کو 'ایف 35' جنگی طیاروں کی فراہمی کا معاہدہ ختم کر دے گا۔

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
بہار، جھارکھنڈ
www.sachkiawaz.com
@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily

10 سیٹوں پر سابق اور موجودہ ممبران میں مقابلہ

پٹنہ (یو این آئی)

بہار میں اس سال کے لوک سبھا انتخاب میں دس سیٹوں پر سابق اور موجودہ ممبران پارلیمنٹ کے بیچ مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) اور اپوزیشن مہا گٹھ بندھن نے اس الیکشن میں کئی سابق ممبران پارلیمنٹ پر اعتماد ظاہر کرتے ہوئے انہیں اپنا امیدوار بنایا ہے۔ دلچسپ یہ ہوگا کہ انتخابی نتائج آنے کے بعد سابق ممبران پارلیمنٹ ساتھی ہی رہ جاتے ہیں یا ایم پی بن کر موجودہ ممبران پارلیمنٹ کو سابق بنا دیتے ہیں۔ مدھے پورا سیٹ سے دو سابق ایم پی انتخابی میدان میں زور آزمائی کر رہے ہیں اور ان کا مقابلہ موجودہ ممبر پارلیمنٹ سے ہوگا۔ مہا گٹھ بندھن کی جانب سے لوک تانترک جنتا دل (ایل جے ڈی) کے سربراہ اور سابق ممبر پارلیمنٹ شرد یادو راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے ٹکٹ پر انتخاب لڑ رہے ہیں وہیں جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) نے ریاست کے آفات مینجمنٹ کے وزیر اور سابق ممبر پارلیمنٹ دنیش چندر یادو کو امیدوار بنایا ہے۔

دونوں لیڈران کا مقابلہ جن اودھکار پارٹی (جے اے پی) کے صدر اور گذشتہ انتخاب میں آر جے ڈی کی ٹکٹ پر فتحیاب ہونے والے راجیش رنجن عرف پپو یادو سے ہوگا۔ سال 2014 کے لوک سبھا انتخاب میں پپو یادو نے جے ڈی یو کے شرد یادو کو 56 ہزار 209 ووٹوں سے شکست دی تھا۔ اس مرتبہ انتخاب میں کسی بھی پارٹی کیلئے جیت آسان نہیں لگ رہا ہے۔ بائاکا سیٹ پر دو سابق ممبران پارلیمنٹ انتخاب لڑ رہے ہیں جن کا مقابلہ موجودہ ممبر پارلیمنٹ سے ہوگا۔ جے ڈی یو کی ٹکٹ پر بالا کا سابق اسمبلی سے ممبر اسمبلی اور سابق ممبر پارلیمنٹ سال 2014 کے انتخاب میں پورنیہ میں جے ڈی یو امیدوار سنتوش کمار کشواہا اور بی جے پی کے قدآور لیڈر اودے سنگھ عرف پپو سنگھ کے مابین مقابلہ تھا۔ اودے سنگھ 2004 سے مسلسل انتخاب جیتتے آ رہے تھے لیکن مسٹر کشواہا نے ان کی جیت کو روک دیا اور ایک لاکھ 16 ہزار 669 ووٹوں کے فرق سے جیت درج کی۔ جے ڈی یو کی جانب سے ایک بار پھر سنتوش کشواہا انتخابی میدان میں ہیں وہیں اودے سنگھ اب کانگریس کا دامن تھام کر گذشتہ بار کا بدلہ لینے کیلئے پوری طرح تیار ہیں۔ کارا کاٹ سیٹ سے سابق ایم پی اور سے ڈی یو امیدوار مہابلی سنگھ ایک بار مقابلہ آرائی کیلئے تیار ہیں۔ گذشتہ انتخاب میں آر ایل ایس پی سربراہ اور موجودہ ایم پی اپیندر کشواہا نے اپنے نزدیکی حریف آر جے ڈی امیدوار مہابلی سنگھ کو 105241 ووٹوں سے ہرایا تھا۔

مہابلی سنگھ تیسرے مقام پر تھے۔ اس بار بھی مہابلی سنگھ کا مقابلہ اپندر کشواہا سے ہے۔ آر جے ڈی کی ٹکٹ پر جہان آباد بار پارلیمانی حلقے سے سابق ایم پی سریندر پرساد یادو ایک بار پھر انتخابی میدان میں زور آزمائی کر رہے ہیں۔ سال 2014 میں آر ایل ایس پی کے اروین کمار نے سریندر پرساد یادو کو 42340 ووٹوں سے شکست دی تھی۔ آر ایل ایس پی امیدوار اپندر کشواہا سے اختلاف ہونے کے بعد مسٹر کمار نے پارٹی سے خود کو الگ کر لیا تھا۔ مسٹر کمار بابا رپی راشٹریہ سمتا پارٹی کی ٹکٹ پر جہان آباد سے انتخاب لڑ رہے ہیں۔ وہیں سے ڈی یو انجینئر کی پسماندہ سیل کے ریاستی نائب صدر اور سابق ایم ایل سی چندر شیکھر پرساد چندر ڈی اس سیٹ سے امیدوار بنائے گئے ہیں جس سے اس سیٹ پر سہ رخی مقابلہ دیکھنے کو مل سکتا ہے۔

لوک سبھا انتخاب 2019: کسی بھی پارٹی کیلئے جیت آسان نہیں

گردھاری یادو انتخابی میدان میں ہیں وہیں بی جے پی کے ٹکٹ نہیں ملنے سے ناراض ہو کر سابق مرکزی وزیر وگ وجے سنگھ بھی بہار پیپل پارٹی کی ٹکٹ پر انتخاب لڑ رہی ہیں۔ جہاں ان کا مقابلہ آر جے ڈی امیدوار اور موجودہ ایم پی جے پرکاش نارائن یادو سے ہوگا۔ گذشتہ انتخاب میں جے پرکاش نارائن یادو نے پپو کماری کو 10144 ووٹوں سے شکست دی تھی۔ جوئی (محفوظ) سیٹ سے سابق ممبر پارلیمنٹ اور راشٹریہ لوک سبھا پارٹی (آر ایل ایس پی) کے ریاستی صدر بھودیو چودھری انتخابی میدان میں ہیں۔ مسٹر چودھری کا مقابلہ لوک جن شکتی پارٹی (ایل جے پی) کے پریو اور مرکزی وزیر رام وِلاس پاسوان کے بیٹے اور موجودہ ایم پی چراغ پاسوان سے ہے۔

گذشتہ انتخاب میں چراغ نے آر جے ڈی امیدوار سوبھاشو شنکر بھاسکر کو 85947 ووٹوں سے شکست دی تھی۔ سمراہم (محفوظ) سیٹ سے سابق لوک سبھا صدر اور سابق ایم پی میرا کمار کانگریس کی ٹکٹ پر انتخاب لڑ رہی ہیں۔ گذشتہ انتخاب میں میرا کمار اور بی جے پی امیدوار چھیدی پاسوان کے مابین مقابلہ تھا۔ چھیدی پاسوان نے میرا کمار کو 63327 ووٹوں سے شکست دی تھی۔ میرا کمار اور چھیدی پاسوان کے مابین اس بار پھر مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔ بکسر پارلیمانی سیٹ پر آر جے ڈی امیدوار اور سابق ممبر پارلیمنٹ جگدا نند سنگھ ایک مرتبہ پھر سے بی جے پی امیدوار اشونی چوبے سے زور آزمائی کرنے کیلئے تیار ہیں۔ سال 2014 کے انتخاب میں اشونی چوبے نے جگدا نند سنگھ کو ایک لاکھ 32 ہزار 338 ووٹوں کے بڑے فرق سے ہرایا تھا۔ شیوہر سے قدآور لیڈر اور سابق ممبر پارلیمنٹ آنند موہن کی اہلیہ اور سابق ایم پی لولی آنند کا کانگریس سے ٹکٹ نہیں ملنے سے ناراض ہو کر آزاد انتخاب لڑنے جا رہی ہیں۔ گذشتہ انتخاب میں مسز آنند نے سماجوادی پارٹی (ایس پی) کی ٹکٹ پر انتخاب لڑا تھا اور چوتھے مقام پر رہی تھیں۔ سال 2014 میں بی جے پی امیدوار رامادیوی نے آر جے ڈی کے محمد انوار الحق کو 136239 ووٹوں سے ہرایا تھا۔

لولی آنند کا مقابلہ اس بار بھی رامادیوی سے ہے۔ پورنیہ پارلیمانی سیٹ سے سابق ایم پی اودے سنگھ کانگریس کی ٹکٹ پر انتخاب لڑنے جا رہے ہیں۔

نکسلیوں نے الیکشن بائیکاٹ کے لگائے پوسٹر

جھارکھنڈ میں محکمہ جنگلات کی 3 عمارت کو بم سے اڑایا

رانچی (پی این این)

جھارکھنڈ کے ضلع لاتیہار میں نکسلیوں نے انتخابات سے پہلے بڑے واقعہ کو انجام دیا ہے۔

نکسلیوں نے کوہلوان جنگل ڈویژن کے کولوا جنگل کے علاقے میں سے واردات پیش آئی ہے۔ ذرائع کے مطابق کولہان واقعہ سنوا تھانہ علاقہ کا ہے۔ ذرائع کے مطابق واقعہ کو منوج نکسلی تنظیم سی پی آئی ماؤنوازوں نے انجام دیا ہے۔

نکسلیوں نے کوہلوان جنگل ڈویژن کے کولوا جنگل کے علاقے میں سے واردات پیش آئی ہے۔ ذرائع کے مطابق کولہان عمارتوں کو دھماکے کر کے اڑا دیا ہے۔ یہ واقعہ سنوا تھانہ علاقہ کا ہے۔ ذرائع کے مطابق واقعہ کو منوج نکسلی تنظیم سی پی آئی ماؤنوازوں نے انجام دیا ہے۔

نکسلیوں نے کوہلوان جنگل ڈویژن کے کولوا جنگل کے علاقے میں سے واردات پیش آئی ہے۔ ذرائع کے مطابق کولہان عمارتوں کو دھماکے کر کے اڑا دیا ہے۔ یہ واقعہ سنوا تھانہ علاقہ کا ہے۔ ذرائع کے مطابق واقعہ کو منوج نکسلی تنظیم سی پی آئی ماؤنوازوں نے انجام دیا ہے۔

نکسلیوں نے کوہلوان جنگلات کی تین

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

کھیل کھلاڑی

انڈین پریمیر لیگ (2019) پوائنٹ ٹیبل

ٹیم	میچ	فتح	شکست	برابر	پوائنٹ
چنئی سپر کنگس	7	6	1	0	12
کولکاتا نائٹ رائیڈرس	6	4	2	0	8
ممبئی انڈینس	6	4	2	0	8
کنگس الیون پنجاب	7	4	3	0	8
سن رائزرس حیدرآباد	6	3	3	0	6
دہلی کیپٹلس	6	3	3	0	6
راجستھان رائلس	6	1	5	0	2
رائل چیلنجرس بنگلور	6	0	6	0	0

میچ سے قبل ممبئی انڈینس کے مداح کا جوش وخروش

'ریلوے حکام کو کھیل کے تئیں کیا جائے بیدار'

بڑودہ (یو این آئی)

امدور کے ارجن ایوارڈ یافتہ شوٹر ہنا شرما نے کہا ہے کہ ہندوستانی ریلوے کھیل اور کھلاڑیوں کو بیحد اعزاز اور مقام دیتی ہے لیکن ریلوے کے حکام کو کھیلوں کے تئیں بیدار کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ کرنی شنکر نے ہندوستانی ریلوے کی قومی ایکیڈمی وڈودرا میں ریلوے محکمہ کی طرف سے منعقد 2019 'مینٹ ڈیولپمنٹ پروگرام 'اور' اے ایکشن پروگرام' کے دوران جمعہ کو یہ بات کہی۔ پروگرام میں کرنی شنکر بطور مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ اس کورس میں شرکت کرنے آئے افسران کو کرنی شنکر نے کہا کہ ہندوستانی ریلوے کھیل اور کھلاڑیوں کو بیحد احترام اور مقام دیتی ہے اور اس کے لئے ریلوے اسپورٹس پروموشن بورڈ مصروف عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے سے منسلک کوئی بھی کھلاڑی اگر بین الاقوامی پلیٹ فارم پر شاندار کارکردگی کرتا ہے تو ریلوے اس کا اعزاز اور وقت سے پہلے ترقی دینے کا کام کرتی ہے۔ ریلوے اسپورٹس پروموشن بورڈ نے اپنی ایک کھیل نظام بنایا ہے جس سے ہندوستانی کھیلوں کو زیادہ سے زیادہ مراعات حاصل ہوتی ہیں۔

آئی پی ایل میں آج کا میچ

ممبئی انڈینس
مقابلہ
راجستھان رائلس
مقام: ممبئی، وقت: 04:00

کنگس الیون پنجاب
مقابلہ
رائل چیلنجرس بنگلور
مقام: موہالی، وقت: 08:00

بنگلور کے پاس واپسی کرنے کا آخری موقع

وراٹ سینا 'کنگس' کو دیں گے چیلنج ▫ مایوس رائلس کو پست کرنے اترے گی ممبئی انڈینس ▫ مقابلہ آج

موہالی (پی این این)

ہندوستانی کپتان وراٹ کوہلی کی ٹیم رائل چیلنجرز بنگلور کے پاس ہفتہ کو کنگس الیون پنجاب کے خلاف ہونے والے آئی پی ایل 12 -مقابلے کے ذریعے ٹورنامنٹ میں واپسی کرنے کا آخری موقع ہوگا۔ بنگلور کی ٹیم اب تک اپنے تمام موقع ہار چکی ہے اور اس نے 2013 میں ڈبلی کے سیزن کے آغاز سے مسلسل چھ میچ ہارنے کے ریکارڈ کی برابری کرلی ہے۔ بنگلور کو اگر ٹورنامنٹ میں بنے رہنا ہے تو اسے پنجاب کے خلاف مقابلہ ہر حال میں جیتنا ہوگا۔ وراٹ اگر سات اوپن میچ ہار تو ان کی ٹیم پلے آف سے تقریباً باہر ہو جائے گی کیونکہ اس کے بعد مسلسل سات میچ جیتنا کم سے کم سے باہر ہو جائے گا۔ پنجاب نے اب تک سات میں سے چار میچ جیتے ہیں اور وہ آٹھ پوائنٹس کے ساتھ چھٹی میں چوتھے نمبر پر ہے۔ پنجاب نے ممبئی انڈینس سے اپنا پچھلا مقابلہ ممبئی کے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں تین وکٹ سے گنوایا تھا۔ پنجاب نے چار وکٹ پر 197 رن کا مضبوط اسکور بنایا تھا اور اس کے پاس میچ جیتنے کا سنہری موقع تھا۔ لیکن کیرون پولارڈ نے 10 چھکوں سے گی 83 رنز کی شاندار کھیل کر پنجاب سے فتح چھین لی تھی۔ اس شکست کے بعد پنجاب کے کپتان روی چندرن اشون نے قبول کیا تھا کہ ٹیم کا فیلڈنگ معیار ٹھیک نہیں تھا جو ان کی شکست کی ایک بڑی وجہ بنا تھا۔

ممبئی کو آخری گیند پر جیت کے لئے دو رنز چاہیے تھے اور پنجاب کی ٹیم ممبئی کو ایسا کرنے سے روک نہیں پائی۔ پنجاب کے لیے اس بار میں اچھی بات یہی رہی کہ اس کے اوپنر لوکیش راہل نے اپنے کیریئر کی پہلی ٹوئنٹی 20 سنچری بنائی اور اوپنر کرس گیل نے 63 رنز کی طوفانی اننگز کھیل کی تھی۔ جہاں ٹیم کے لئے یہ اچھی بات رہی وہیں ٹیم کی بولنگ ایک مضبوط اسکور کا دفاع نہیں کر سکی۔ محمد سمیع کو چھوڑ کر پنجاب کے دیگر باؤلر بھرپور جدوجہد کرتے نظر آئے۔

دوسری جانب روہت شرما کی کپتانی والی ممبئی انڈینس اننگز چڑھاؤ کے بعد ٹریک پر لوٹتی دکھائی دے رہی ہے اور فی الحال انڈین پریمئر لیگ کھیل میں تیسرے نمبر پر ہے جو ہفتہ کو کھیلے جانے والے میچ میں راجستھان رائلس کے خلاف پوائنٹس لے کر پوزیشن مضبوط بنانے اترے گی۔ ممبئی نے اپنا پچھلا میچ گھریلو وانکھیڑے میدان پر ہی انگلش ٹیم پنجاب کے خلاف جیتا تھا۔ ممبئی کی ٹیم کو اس میچ میں 12 رنوں سے شکست کھانی پڑی تھی۔

دوسری طرف راجستھان کی ٹیم چھ میچوں میں صرف ایک ہی جیت سکی ہے اور اس کے پلے آف میں پہنچنے کی امیدیں ابھی کمزور پڑنی جاری ہیں۔ انگلینڈ رہانے کی کپتانی والی راجستھان چھ میچوں میں دو پوائنٹس لے کر آٹھ نمبوں میں ساتویں نمبر پر ہے۔ راجستھان کو گزشتہ میچ میں اپنے گھریلو میدان مان سنگھ اسٹیڈیم میں چنئی سپر کنگ کے ہاتھوں ڈلیپ میچ میں چار وکٹ سے شکست کھانی پڑی تھی۔

شکست کے باوجود رہانے کی گیند بازوں کی تعریف

جے پور (پی این این)

چنئی سپر کنگس کے خلاف چار وکٹ سے ہار کا سامنا کرنے کے باوجود راجستھان رائلس کے کپتان انگلینڈ رہانے نے اپنے گیند بازوں کی کارکردگی کی تعریف کی۔ رہانے نے میچ کے بعد کہا کہ میچ کو آخری اوور تک لے جانے کا کریڈٹ ہمارے گیند بازوں کو جاتا ہے، میں نے سوچا کہ اس وکٹ پر 150 کا اسکور کم ہوگا۔ ہمیں اس وکٹ پر بہتر بیٹنگ کرنی چاہیے تھی۔ 170 کا اسکور بہت اچھا ہوتا۔ اگر ہم 170 رن بنانے میں کامیاب ہوتے تو شاید نتیجہ کچھ اور ہوتا۔ رہانے نے کہا کہ یہ خود پر انحصار رکھنے کے بارے میں ہے۔ ہم جانتے تھے کہ اگر ہم پاور پلے میں وکٹ لینے میں کامیاب رہے تو ہم میچ جیت سکتے ہیں۔ فیلڈنگ بھی اہم ہوگی، ہم نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ قابل ذکر ہے کہ راجستھان نے اس میچ میں چنئی کے سامنے جیت کے لئے 151 رنوں کا ہدف رکھا تھا۔ جواب میں چنئی نے اضافی رنا ڈور کے 57 اور ہرندر سنگھ دھونی کے 58 رنوں کی بدولت آخری اوور میں 6 وکٹوں کے نقصان پر ہدف حاصل کرلیا۔

مختصر مختصر

سرفراز نواز اسپتال میں داخل

لاہور (یو این آئی)

پاکستان کے سابق فاسٹ بلیر سرفراز نواز دل کے عارضے میں مبتلا ہوگئے ہیں اور انہیں علاج کے لئے لندن کے اسپتال میں داخل کرلیا گیا ہے۔ سابق ٹیسٹ کرکٹر کئی ماہ سے لندن میں مقیم ہیں۔ گزشتہ دنوں انہیں دل کی تکلیف ہوئی، جس کے بعد انہیں فوری طور پر اسپتال پہنچایا گیا، جہاں وہ زیر علاج ہیں۔ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کے بعد پہلے انہوں نے کنٹری کا شعبہ اپنایا اور پھر سیاست کے میدان میں آگئے۔ سابق ٹیسٹ کرکٹر سرفراز نواز کو ہیروئن سمگلنگ کا بانی کہا جاتا ہے جنہوں نے اپنے دور میں بڑے بڑے بلے بازوں اور گلیوں پر نچایا۔ انہوں نے مارچ 1969 سے مارچ 1984 کے دوران 55 ٹیسٹ میچوں میں 32.75 کی اوسط سے 177 وکٹ لیے جب کہ 1973 سے 1984 کے دوران 45 ون ڈے میچوں میں 22 . 23 کی اوسط سے 63 وکٹ لیں کو پویلین واپس بھیجا۔

ٹریننگ کے دوران پاکستانی پہلوان کا انتقال

لاہور (یو این آئی)

پاکستان کے ایک پہلوان کا دوران ٹریننگ دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہوگیا۔ فیصل آباد سے تعلق رکھنے والے پہلوان ذیشان بٹ نے پاکستان کی بیشنل چیمپئن شپ میں سلور میڈلسٹ ہونے کا بھی اعزاز حاصل کر رکھا تھا۔ پاکستان ریسلنگ فیڈریشن کے سیکرٹری ارشد ستار نے ان کے انتقال پر گہرے دکھ وافسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ذیشان بٹ گذشتہ کچھ عرصہ سے پہلوانی کو خیر باد کہہ چکے تھے۔

ویلنشیا نے ولاریل کو 1-3 سے دی شکست

میڈرڈ (یو این آئی)

ڈنیل واس اور گوسالو گیڈیس کے آخری وقت میں کئے گئے گولوں کی بدولت ویلنشیا نے یورپا لیگ کوارٹر فائنل کے پہلے مرحلے کے مقابلے میں متالی پنڈیدہ ولاریل کو 1-3 سے شکست دے دی ہے۔ واس نے میچ کے 91 ویں منٹ میں گول کر کے ویلنشیا کی سبی فائنل میں جگہ پکی کرا دی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان یہ میچ 2004 یوئیفا کپ سبی فائنل کا بھی میچ رہا جس میں ویلنشیا نے جیت درج کی تھی۔

بگڑ کو چوتھے منٹ میں ہی ولاریل کے میدان میں پنالٹی مل گئی، اگرچہ اندریس فرنانڈیز نے دفاعی پارٹنر کی پنالٹی کو داغ کر لیا لیکن گیڈیس نے میچ نکالنے کا گول داغ دیا۔ ولاریل نے اگرچہ واپسی کیلئے زیادہ جارحیت کے ساتھ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ساتھیا کو کارجولا کی فری کک پوسٹ کے کنارے سے لگ گئی جبکہ سیموئیل چیوزنے بھی مہمان ٹیم کو کافی پریشان کیا۔ لیکن ابورا نے ویلنشیا کے علاقے میں گھس کر پنالٹی حاصل کی اور اسکور 1-1 چاچلا یا مہمان ٹیم اس گول سے دباؤ میں آگئی لیکن کیون گومرو کی جگہ چیرشلو کو میدان میں بلایا گیا جس نے بڑی تیزی پیدا کی اور ایک طرف جہاں میچ ڈرا کی طرف بڑھ رہا تھا وہیں پہلے واس نے اور پھر گیڈیس نے آخری لمحات میں گول کرتے ہوئے ٹیم کا اسکور 1-3 پہنچا کر اسے سبی فائنل میں جگہ دلا دی۔

بنگلور سے جڑیں گے ڈیل اسٹین

بنگلور (یو این آئی)

جنوبی افریقہ کے تیز گیند باز ڈیل اسٹین رائل چیلنجرز بنگلور کی ٹیم میں زخمی ناتھن کولٹر نائل کی جگہ لیں گے اور پانچ آئی پی ایل سیزن میں بنگلور کی ٹیم کی جانب سے کھلیں گے۔ بنگلور ٹیم نے زخمی کولٹر نائل کی جگہ اسٹین سے معاہدہ کیا ہے۔ اسٹین آئی پی ایل کے نو ورژن میں کھیلے ہیں۔ وہ بنگلور ٹیم کی طرف سے 2008 سے 2010 تک کھیلے تھے۔ بنگلور کا بنشنہ کو موہالی میں کنگز الیون پنجاب کی ٹیم سے مقابلہ ہوگا جو اس کا ساتواں میچ ہوگا۔

آؤٹ ہونے کے بعد دھونی کو میدان میں جانا پڑا بھاری

جے پور (پی این این)

عام طور پر ٹھنڈے دماغ سے کھیلنے والے اور کپتان کول کے نام سے مشہور چنئی سپر کنگ کے کپتان مہندر سنگھ دھونی راجستھان رائلس کے خلاف میچ کے آخری اوور میں تو پال کو لے کر میدانی امپائر سے الجھ پڑے جس کی وجہ سے ان پر چنئی ٹیم کی 50 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ چنئی اور راجستھان کے درمیان سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم میں میچ کے دوران جب سپر کنگس کی ٹیم ہدف کا تعاقب کر رہی تھی تب کپتان دھونی نے امپائر سے آخری اوور میں نو بال نہیں دینے پر بحث کی۔

دھونی کو کھیل احساس سے الگ برتاؤ کرنے کے لئے انڈین پریمئر لیگ کے ضابطہ اخلاق قوانین 2.20 کے تحت لیول 2- کا جرم پایا گیا ہے اور میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ دھونی نے ان الزامات کو قبول کرلیا ہے۔

راجستھان اور چنئی کے درمیان میچ کے دوران آخری اوور میں یہ واقعہ پیش آیا۔ اس میچ میں چنئی نے آخری گیند پر مچل سینٹر کے چھکے سے چار وکٹ سے جیت اپنے نام کی۔ آئی پی ایل کی جانب سے جاری بیان کے مطابق، "دھونی پر راجستھان کے خلاف میچ میں ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے لئے میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ دھونی نے 2.20 اصول کے تحت لیول 2- کے جرم کو قبول کرلیا ہے۔ آخری اوور کی تیسری گیند پر آؤٹ ہونے والے دھونی نے ڈیلپ میچ میں 58 رنز کی نصف سنچری انگلش کی۔

ہاکی انڈیا کے ایگزیکٹو بورڈ میں 3 نئے رکن شامل

نئی دہلی (پی این این)

ہاکی انڈیا (ایچ آئی) نے بھوپال اپنے ایگزیکٹو بورڈ میں تین نئے ارکان فریدا پنم نرنجن، ودیندر پرتاپ توم اور سنیل ملک کو شامل کیا جن کی مدت 2022 تک ہو گی۔ نرنجن فی الحال مدھی پردیش کی ہاکی صدر ہیں، انہیں اب ہاکی انڈیا کے ایگزیکٹو بورڈ میں جگہ دی گئی ہے جو سابق خاتون کپتان اسمتا لاکڑا کے عہدہ چھوڑنے کے بعد خالی ہوئی ہے۔ انہوں نے ذاتی وجوہات کی بنا پر اپنا جوائنٹ سکریٹری کے عہدہ چھوڑ دیا ہے۔ ایچ آئی نے دیویندر پرتاپ کو نئے نائب صدر کے عہدے پر مقرر کیا ہے۔ انہیں ایگزیکٹو بورڈ کے 61 ویں اجلاس میں اتفاق رائے کے بعد اس عہدے پر منتخب کیا گیا ہے۔

سنگاپور اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ
سندھو سیمی فائنل میں داخل، سائنا اور سمیر کو شکست کا سامنا

سنگاپور (ایجنسیاں)

نئے سیزن میں اپنے پہلے خطاب کی تلاش میں لگی اولمپکس اور عالمی چیمپئن شپ کی سلور فاتح ہندستان کی پی وی سندھو نے سنگاپور اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں اپنی شاندار کارکردگی جاری رکھتے ہوئے جمعہ کو سبی فائنل میں جگہ بنالی جبکہ سائنا نہوال اور سمیر ورما کوارٹر فائنل میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

چوتھی سیڈ سندھو نے غیر سیڈ جین کی کائی یانین کو 9 5 منٹ کی جدوجہد میں 21-13، 21-17 سے شکست دی۔ سندھو کا فائنل میں جگہ بنانے کے لیے ابھی دوسری سیڈ سیونگ یو کوہارا کے چیلنج کا سامنا کرنا پڑے گا جنہوں نے ایک اور کوارٹر فائنل میں ہندستان کی سائنا نہوال کو 36 منٹ میں 21-12، 21-14 سے شکست دی۔

سندھو نے 2018 کے آخر میں آٹھ سرفہرست کھلاڑیوں کا ورلڈ ٹور ٹورنامنٹ جیتا تھا لیکن 2019 میں ان کے خطاب کی تلاش جاری ہے۔ سندھو مارچ کے آخر میں اپنے گھریلو ٹورنامنٹ انڈیا اوپن کے سبی فائنل تک پہنچی تھیں جبکہ گزشتہ ہفتے وہ ملائیشیا اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں باہر ہو گئی تھی۔ عالمی رینکنگ میں چھٹے نمبر کی ہندستانی کھلاڑی کا یانین کے ساتھ یہ پہلا کیریئر میچ تھا۔ تھائی لینڈ سیڈ سائنا کی کچھ وقت بعد کوریا میں واپسی نے شائقین کو حیران کر دیا اور وہ آخری آٹھ میں باہر ہو گئی تھی۔ سائنا کو پیٹ کی خرابی کی وجہ سے انڈیا اوپن سے کوارٹر فائنل سے باہر کھیلنا پڑا۔ انہوں نے سنگاپور اوپن کے ذریعے کورٹ میں واپسی کی لیکن اوکھارا سے ہار گئیں۔

عالمی کپ سے ٹھیک پہلے ریفر بنے ونڈیز کوچ

باربائوس (یو این آئی)

ویسٹ انڈیز کرکٹ ٹیم کو ورلڈ کپ سے ٹھیک پہلے بڑے ردوبدل کی صورتحال سے گزرنا پڑ رہا ہے جہاں جمعہ کو فلائڈ ریفر کو ٹیم کا نیا کوچ مقرر کیا گیا ہے جو چننا مالٹیل چیف کوچ بنائے گئے رچرڈ پائبس کی جگہ لیں گے۔ کرکٹ ویسٹ انڈیز کے صدر ڈی اسکوٹ نے ٹیم میں منے تبدیلیوں کا اعلان کیا ہے۔ وہیں کل سنگلٹن ہیتل کو بھی تبدیل کر دیا گیا ہے اور رابرٹ حاس کو کوچنگ براؤن کی جگہ چیف سلیکٹر مقرر کیا ہے۔ ریفر کو میوری ہیڈ کوچ بنایا گیا ہے جو گزشتہ سال بنگلہ دیش دورے میں ریفر کو ہیڈ کوچ بنایا گیا ہے۔

دہلی کیپٹلس گلی کرکٹ چمپئن شپ ہفتہ سے

**نئی دہلی (یو این آئی) دہلی کیپٹلس گلی کرکٹ چمپئن شپ ہفتے سے شروع ہو گی جس میں 96 ٹیمیں اور 860 کھلاڑی حصہ لیں گے۔ یہ چمپئن شپ 13 اپریل سے 5 مئی تک کھیلی جائے گی۔ چمپئن شپ میں کل 127 میچ کھیلے جائیں گے۔ یہ دہلی قومی دارالحکومت خطہ کا سب سے بڑا ٹیسٹ بال کرکٹ ٹورنامنٹ ہوگا۔ اس میں آٹھ زون حصہ لیں گے اور یہ میچ دارالحکومت کے آٹھ مقامات پر کھیلے جائیں گے۔ ہر زون میں 12 ٹیمیں ہوں گی جو پہلے زونل راؤنڈ کھیلیں گی جس کے بعد ٹی فائنل ہوگا۔ ٹی فائنل پانچ مئی کو ہوگا۔ میچ سات سات اوور کے ہوں گے۔ ہر ٹیم سات کھلاڑی اتارے گی۔